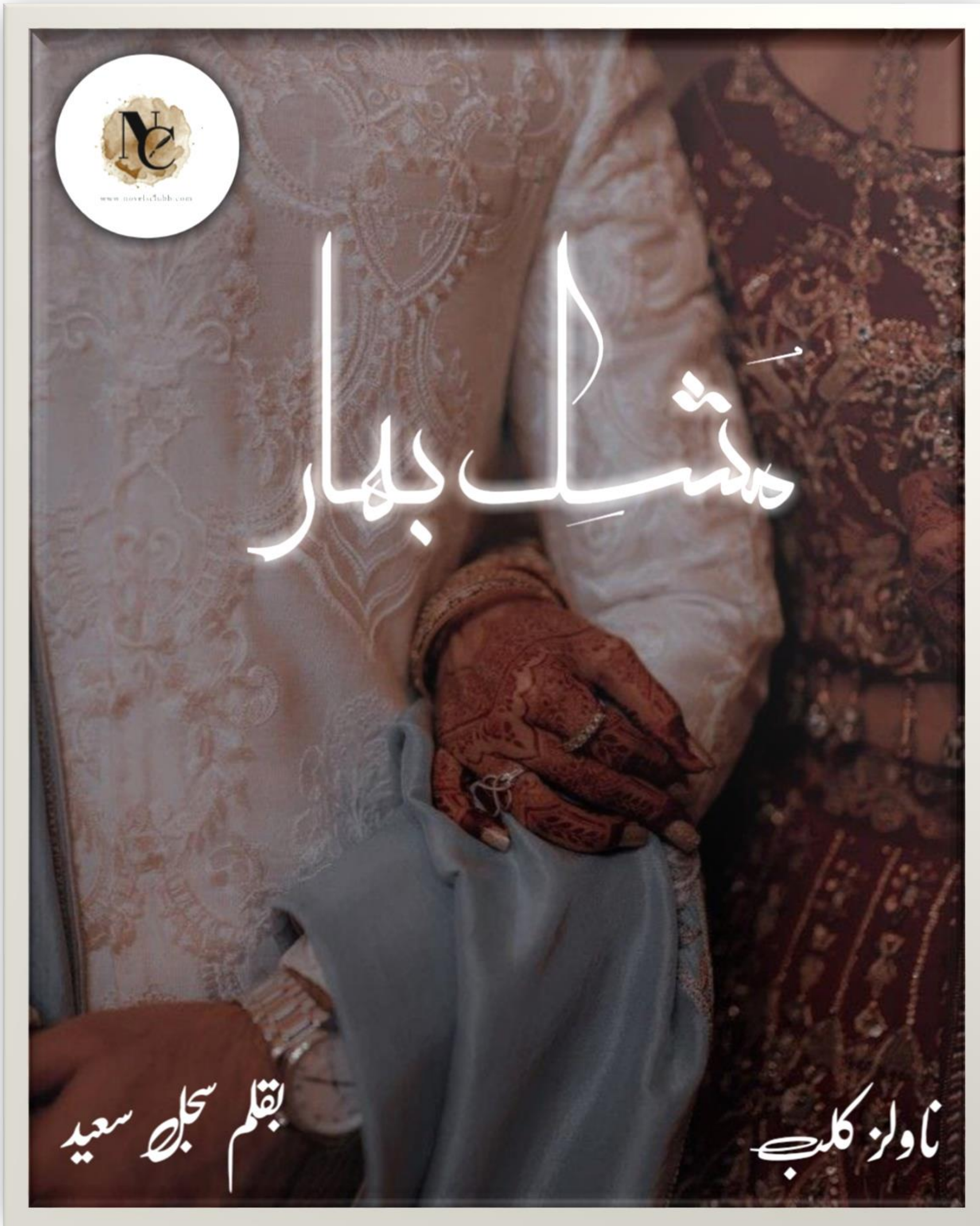

مُشکِ بہار
بقلم سجل سعید
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

مُشکِ بہار

از

سجل سعید

www.novelsclubb.com

"تو آپ جا رہے ہیں۔۔؟"

وہ یہ سوال ایک ہفتے سے دن میں ایک سو مرتبہ سن رہا تھا۔۔

آخری نظر بیگ میں سلیقے سے پڑے کپڑوں پر ڈال کر وہ بیگ بند کرتا کھڑا ہوا۔۔

رُخ موڑ کر کُشن پر بیٹھی اٹھارہ سالہ لڑکی کو دیکھا۔۔

"کتنی مرتبہ پوچھو گی۔۔؟"

www.novelsclubb.com

"مجھے یقین نہیں آ رہا ناں۔۔ آپ کبھی اچانک کہیں نہیں گئے۔۔ بلکہ اتنی دور کبھی نہیں گئے۔۔"

لہجے میں شکوہ بھی تھا اور اسکے جانے کا غم بھی۔۔

"واپس آ جاؤں گا۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔"

چند لمحے خاموشی میں سرکے تھے۔۔

"مم۔۔ کیا میں نہیں جا سکتی۔۔؟"

ہولے سے سوال کیا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

موبائل سے سر اٹھائے اس نے فجر کی جانب دیکھا۔۔

اسکے سوال پر وہ مسکرایا تھا۔۔

"اگلی مرتبہ ہم سب اکٹھے چلیں گے۔۔"

متوقع جواب پر فجر نے آنکھیں گھمائے سر ہلا دیا۔۔

کُشن سے اٹھتی وہ اسکے قریب آئی۔۔

"وہاں سب کو سلام کہیے گا۔۔اور یہ بھی بتایئے گا کہ مجھے ان سب سے ملنے کا بہت شوق ہے۔۔"

فجر کے اشتیاق پر وہ موبائل سائڈ پر رکھتا ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔۔اور کوئی پیغام۔۔؟"

ہاتھ سینے پر باندھے پوچھا۔۔

"اور میرے ساتھ فیس ٹائم پر آنا ہے۔۔میں انکا گھر اور ان سب کو دیکھوں گی۔۔"

جواباً سر ہلایا گیا۔۔

"وہ تمہارا ابھی گھر ہے۔۔"

"ہاں۔۔جہاں میں کبھی نہیں گئی۔۔"

منہ بنائے شکوہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں جا رہا ہوں ناں۔۔واپس آجاؤں تو سب ساتھ میں چلیں گے۔۔"

نظر اسکے بیگ پر رکھے اس نے سر ہلا دیا۔۔

"آجاؤ مام ڈیڈ کی طرف چلتے ہیں۔۔"

فجر کو اپنے بازو کے حصار میں لیتا وہ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"تیزی سے ہاتھ چلاؤ شمی۔۔جتنا کھاتی ہو اتنا لگاؤ بھی زرا۔۔"

نگینہ کی آواز پر صحن میں جھاڑو لگاتی شمی نے منہ بسورا تھا۔۔

"بس۔۔میرے کھانے پر نظر رکھنا آپ بیگم جی۔۔آگے ہی مجھے کمزوری ہو گئی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

اتنی بھاری بھر کم کمزوری پر نگینہ نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا تھا جس پر سیدھی ہوتی وہ تیزی سے ہاتھ چلانے لگی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مُشک کہاں ہے۔۔؟ بلاؤ اسے زرا میرے پاس۔۔"

نگینہ کے حکم پر جھاڑو چھوڑتی شمی دائیں جانب قطار میں بنے کمروں کی جانب بڑھ گئی۔۔

دوسرے کمرے کا دروازے پر دستک دیتی وہ اندر داخل ہوئی۔۔

عین متوقع مُشک بی بی بیڈ پر پڑی گہری نیند میں اونگ رہی تھیں۔۔

ڈوپٹہ آدھا بیڈ اور آدھا زمین کو سلامی دے رہا تھا۔۔

روشن دن کے باوجود کمرے میں گہری رات کا سماں تھا۔۔

بنا کسی تکلف کے شمی نے کمرے کی ساری روشنیاں جلا کر بیڈ پر پڑی زندہ لاش میں حرکت پیدا کر دی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک بی بی۔۔ اٹھ جائیں جی۔۔ باہر صبح کے بعد دن نکل آیا ہے۔۔"

اسکے سر پر کھڑی وہ بول رہی تھی۔۔

"دن کے بعد شام بھی آئے گی۔۔ لیکن اس سے پہلے تم میرے کمرے سے نکل جاؤ۔۔"

ہاتھ مار کر ڈوپٹہ اپنی طرف کھینچ کر آنکھوں پر رکھا تھا۔

"نہیں جی۔۔ نگینہ بیگم نے سختی سے بلانے کا کہا ہے۔۔"

اسکا نام بھی شمی تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے جاؤ میں آتی ہوں۔۔"

ہنوز نیند میں ڈوبی آواز آئی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر نفی میں ہلائے شمی نے اس کی درخواست کو خارج کر دیا۔۔

"آپ اٹھ کر میرے ساتھ ہی چلیں۔۔مجھے دوبارہ چکر ضرور لگوانا ہے۔۔"

صبر کا پیمانہ بس یہیں تک تھا۔۔جواب لبریز ہوا چاہتا تھا۔۔

ڈوپٹہ زور سے پھینکتی وہ بیڈ پر اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔

الجھی ہوئی زلفیں اور آنکھوں میں نیند کے ڈورے۔۔ان پر غزلیں لکھنے والے شاعر کبھی مشک بی بی کو ایک نظر دیکھ لیں تو اپنی غزلیں سمندر میں بہادیں۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں اب اتنی بھی خوفناک نہیں تھی۔۔بس پکی نیند سے بی بی کو جگادیا گیا تھا۔۔

"مجھے ایک خون معاف ہوتا تو وہ میں تمہاری زبان کا کرتی شمی۔۔"

خوفناک تیور لئے وہ بولی تھی۔۔

رتی تو کچھ بھی نہیں جتنا اثر شمی نے لیا تھا۔۔

"اب اٹھ ہی گئی ہیں تو ساتھ چلی بھی چلیں۔۔بی جان کمرے سے باہر آ گئیں تو سب کی شامت آ جائے گی۔۔آجکل وہ ویسے بھی حویلی کے ہر ایک ذی روح کو کام کرتا دیکھنا چاہتی ہیں۔۔"

"میں نے یہ اپنی شکل دھونی ہے اور۔۔یہ اپنے بالوں کو سمیٹنا ہے۔۔اسلئے تم اپنی شکل گم کرو میں خود آ جاؤں گی باہر۔۔"

www.novelsclubb.com

اپنے چہرے اور بالوں کو پکڑے باقاعدہ شمی کو دیکھایا تھا۔۔

مزید بحث کئے بغیر وہ سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی۔۔

"سونے بھی نہیں دیتے یہ لوگ۔۔ابھی بارہ ہی تو بجے ہیں۔۔"

بالوں کو دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں لئے وہ اندر ہی اندر چیخی تھی۔۔

پاؤں پٹختی ڈوپٹہ بیڈ پر پھینکے وہ واش روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"آیئے آیئے۔۔اٹھ گئیں ملکہ کوہسار یا ابھی اور نیند لینا باقی تھی۔۔"

بی جان کے ٹھنڈے ٹھار لہجے پر وہ منہ بناتی انکے قریب آکر زور سے گلے لگائے انہیں کے پاس بیٹھ گئی۔۔

سبزی بناتی نگینہ نے سر نفی میں ہلائے اپنے انعام کو دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ناشتہ کر لے اسکے بعد تو نے شمی کے ساتھ مل کر حسان کے ساتھ والا کمرہ سیٹ کرنا ہے۔۔"

بی جان کے حکم پر وہ جمائی روکتی حیرانگی سے مڑی۔۔

"شمی کو تو پیسے ملتے ہیں کام کرنے کے۔۔میں کس خوشی میں اپنی جان پر ظلم کروں ۔۔"

"مُشک۔۔ صرف کمرہ سیٹ کرنا ہے۔۔کمرے پر لینٹر نہیں ڈالنا۔۔"

نگینہ کے تنبیہ لہجے کا اتنا سا بھی اثر لئے بغیر وہ شمی کے ہاتھ سے ناشتے کی ٹرے لئے پاؤں پسار کر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"ویسے۔۔کمرہ کس لئے سیٹ کرنا ہے۔۔"

نوالہ منہ میں ڈالتی وہ بولی۔۔

"اوہ بی جان۔۔ کہیں دادا جان سے علیحدگی تو نہیں اختیار کرلی آپ نے۔۔"

کسی کے بھی جواب سے پہلے وہ خود ہی بول گئی تھی۔۔

معمول کے مطابق نگینہ نے اپنی بیٹی کی دانشوری پر سر ہلایا تھا۔۔

"دل کرتا ہے مُشک تیری سوچ پر اش اش کروں۔۔"

"ہاں ہاں ضرور کریں۔۔"

چائے کی چسکی لیتی وہ ہنس کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"عارف بھائی کا بیٹا آرہا ہے کل۔۔ کینیڈا سے۔۔"

نگینہ کی بات پر ایک لمحے کے لئے رکتی وہ کندھے اچکائے پھر سے ناشتے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

"میرا پوتا پہلی مرتبہ اپنے گھر آرہا ہے۔۔ میرا بس چلے تو میں ساری حویلی سجادوں ۔۔"

بی جان کی ایموشنل ٹیون سنتی وہ ناک چڑھائے کھانے پر ہی لگی رہی۔۔

"ساری حویلی منجوا تو دی ہے شمی سے۔۔ دیکھیں تو بچاری کا آدھا وزن بھی نہیں رہا۔۔"

پاس سے گزرتی شمی نے اپنے غم میں سر ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک میں تجھے پہلے ہی سمجھا رہی ہوں۔۔جب تک وہ یہاں رہے گا۔۔ خبر دار کوئی اولٹی حرکت کی۔۔"

ہاتھ جھاڑ کر ٹرے سائڈ پر رکھے وہ سیدھی ہوئی۔۔

"وہ کینیڈا اسے یہاں میری حرکتیں دیکھنے نہیں آرہا جان۔۔بے فکر رہیں آپ۔۔"

ڈوپٹہ لاپرواہی سے کندھے پر ڈالتی وہ کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"شمی کے ساتھ جاؤ۔۔کمرہ ٹھیک سے تیار کرنا۔۔"

نگینہ کے حکم پر چار وناچار سر ہلائے وہ نئے آنے والے مہمان کی جائے پناہ کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک بی بی۔۔ موبائل چھوڑ کر تھوڑا سا ہاتھ پلڑا بھی مروا ہی دیں۔۔"

فرنیچر پر کپڑا رگڑتی شمی نے منہ بنائے موبائل پر مصروف مُشک کو دیکھا۔۔

"کب سے تمہیں گائیڈ کر رہی ہوں۔۔اتنا کافی نہیں ہے کیا۔۔ چلو اب جلدی سے ختم کرو۔۔مجھے اور بھی کام ہیں۔۔"

اتنی بڑی مدد پر شمی کا واقعی دل کیا تھا وہ رو دے۔۔

مزید کچھ بولے وہ اپنے کام پر لگ گئی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر مُشک نے سر اٹھائے اندر آنے والے کو دیکھا۔۔

نہیں۔۔بلکہ آنے والی کو۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو یہ سن کر فالج پڑنے والا تھا کہ مُشک کمرہ صاف کر رہی ہے۔۔ شکر ہے مولا کا۔۔میں غلط تھی۔۔"

عدن کی بات پر وہ دانت نکالے کھڑی ہوئی۔۔

"بس میں نہیں چاہتی کہ میں ایسا کچھ کروں جس سے تم سب اللہ کو پیارے ہو جاؤ۔۔"

عدن نے ہاتھ جھلاتے بات ہوا میں اڑائی تھی۔۔

"اتنی تیاریاں کیوں ویسے۔۔؟"

شمی کی زور و شوروں کی صفائی دیکھتی وہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"کینیڈا سے گورا آرہا ہے۔۔"

گورے کی آواز پر شمی نے حیرانی سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

"ہیں۔۔؟ سچی میں۔۔؟ گورا ہے کیا۔۔؟"

شمی کے پرجوش لہجے پر مُشک نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا تھا۔۔ جس پر سر ہلاتی وہ واپس کام پر لگ گئی۔۔

"گورا مطلب۔۔؟"

عدن نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔

"محترم حمدان عارف تشریف لا رہے ہیں۔۔ ہمارے اس غریب خانے میں۔۔"

www.novelsclubb.com

بازؤں کو کھول کر زور سے جھلایا تھا۔۔

"اوہ۔۔ عارف ماموں کا بیٹا۔۔؟"

"بلکل۔۔وہی۔۔"

"خیریت سے آرہا ہے۔۔؟"

عدن تھی۔۔سوال تو ہونے ہی تھے۔۔

"بی جان کے سامنے پوچھنا۔ایسا جواب دیں گی کہ گھر سے بے گھر معلوم ہو گی۔۔
ویسے رمضان گزارنے آرہا ہے۔۔شائد عید بھی یہاں ہی کرے۔۔"

www.novelsclubb.com

لاپرواہی سے بتایا گیا۔۔

عدن نے سر ہلایا تھا۔۔

"خیر چھوڑو میں تمہیں کچھ دکھانے آئی تھی۔۔"

ایک دم سے پر جوش انداز پر مُشک نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"رمضان آفر لگی ہے۔۔"

موبائل اسکے سامنے کئے کپڑوں کی کلیکشن دیکھائی۔۔

مُشک کے چہرے پر بہار کے سارے پھولوں کا رنگ آیا تھا۔۔

"ہائے۔۔اللہ تمہیں جڑواں بچے دے عدن۔۔"

www.novelsclubb.com

موبائل عدن کے ہاتھ سے پکڑتی وہ کرسی پر براجمان ہو گئی۔۔

سر ہلاتی عدن اس کے ساتھ بیٹھتی کپڑوں کو چھاننے میں لگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"میرا بھتیجا کل پاکستان اپنے گھر پہلی مرتبہ آرہا ہے۔۔ مگر مجال ہے جو کسی نے آدھی زبان سے بھی اس بارے میں ذکر کیا ہو۔۔"

زینت بیگم ہوں اور شکوے نہ ہوں۔۔ کوئی بات نہیں بن رہی۔۔

"دو دن پہلے ہی اپنے دادا کو فون کر کے اس نے بتایا تھا۔۔"

تسبیح کے دانے گراتی بی جان لاپرواہی سے بولی تھیں۔۔

"دو دن میں پورے اڑتالیس گھنٹے ہوتے ہیں۔۔ اس میں سے چند سیکنڈ نکال کر مجھے بتادیا جاتا تو کوئی گونگا نہ ہوتا۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاتھ ہلاتیں وہ سختی سے بول رہی تھیں۔۔

وہ الگ بات ہے۔۔ اس سختی کا اثر کوئی لیتا نہیں تھا۔۔

"کیوں۔۔؟تونے ڈھول بجانے تھے۔۔یا گھوڑیاں نچوانی تھیں۔۔جو تجھے خبر دیتے۔۔جب بھی دہلیز پر قدم رکھتی ہے ایک شکوہ تیار ہوتا ہے تیرے پاس۔۔"

اگر وہ زینت بیگم تھیں تو یہ بی جان تھیں۔۔انکی اماں جان۔۔

منہ بناتیں وہ رخ موڑے نگینہ کی جانب مڑیں۔۔

"دروازے کے ساتھ دروازہ جڑا ہے نگینہ۔۔تم نے بھی نہیں بتایا۔۔"

www.novelsclubb.com

اب کی بار نشانہ نگینہ کو بنایا تھا۔۔

"آپ کا تو پھر دروازہ الگ ہے۔۔ میں اس گھر کے اندر رہتی ہوں۔۔ مگر مجھے آج پتا چل رہا ہے۔۔"

بلند آواز میں اپنی بات کہتی وہ زینت کے ساتھ ہی چارپائی پر براجمان ہو گئی۔۔

"امی پہلے تو کبھی آپ کی زبان سے بھتیجے کا ذکر نہیں سنا۔۔ اچانک ہی محبت پھوٹ گئی ہے۔۔"

عدن کی بات پر جہاں مُشک ہنسی تھی وہاں ہی زینت نے اپنی بیٹی کو گھوری سے نوازا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں کسی سے کیا شکوہ کروں۔۔ میری اپنی اولاد ہی نہیں ٹھیک۔۔"

دہائی دی گئی تھی۔۔

عدن نے لاپرواہی سے ماں کا ڈائلاگ سنا تھا۔۔

"اب وہ آرہا ہے تو سب اس کے ساتھ عزت و محبت سے پیش آئیں۔۔"

بی جان نے ٹیک لگائے بولا۔۔

"کیوں نہیں بی جان۔۔ ہمارا اپنا بچہ ہے وہ۔۔ ہمیں تو خوشی ہے کہ اب سب ٹھیک ہو گیا۔۔ ابا جان اور آپ کی ناراضگی ختم ہو گئی ہے۔۔"

نگینہ کی بات پر زینت نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"دھکے کی ناراضگی تھی اماں کی بھی۔۔"

زینت بولی تھیں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان نے کڑے تیوروں سے انہیں دیکھا۔۔

لڑکیاں اٹھ کر جا چکی تھیں۔۔اب صرف وہی تینوں نفوس باہمِ گفتگو تھیں۔۔

"جب اولاد کو پال پوس کر جوان کریں اور وہ اپنی من مانی کرنے لگیں تو ماں باپ کی ناراضگی بجا ہوتی ہے۔۔ حمدان اور فجر کی خاطر اسے معاف کیا ہے ورنہ کبھی دل نرم نہ پڑتا۔۔"

لہجے میں شکوہ بھی تھا اور نمی بھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تحریم اچھی شریکِ حیات ثابت ہوئی عارف بھائی کیلئے اماں جی۔۔ مسلمان بھی ہو گئی اور بچوں کو بھی اپنوں سے بیگانہ نہیں کیا۔۔

بچاری ایک ہی مرتبہ آئی تھی پاکستان اور آپ کے ماتھے کی سلوٹیں نہیں گئیں چار ہفتے۔۔"

زینت کی بات پر بی جان نے لاپرواہی سے سر ہلایا تھا جیسے کہہ رہی ہوں۔۔

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔اپنی ماں کو مت بتا۔۔"

"میں چلتی ہوں۔۔جب حمدان آنے والا ہوا تو بتا دیجیے گا مہربانی فرما کر۔۔"

ڈوپٹے کے پلو کو جھٹکا دے کر سر پر ٹکاتیں وہ حویلی سے منسلک دروازے سے اپنے گھر کی جانب بڑھ گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے پر ہلکی سی دستک دیتا وہ اندر داخل ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے بیڈ پر وہ دونوں آلتی پالتی مارے بیٹھیں موبائل پر کچھ دیکھنے میں مصروف تھیں۔۔

پردے پیچھے ہونے کے باعث کھڑکی سے سورج کی روشنی سیدھی کمرے میں پڑھ رہی تھی۔۔

کچھ لمحے کھڑے ہونے کے بعد بھی کسی نے اس کے آنے کا نوٹس نہیں لیا تھا۔۔

"مُشک باجی۔۔؟"

آواز پر مُشک نے سر اٹھائے دروازے پر کھڑے اپنے سے ایک سالہ چھوٹے بھائی کو دیکھا۔۔

ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس وہ قد کاٹھ میں مُشک سے تین سال بڑا ہی تھا۔۔ بال گیلے ہونے کے باعث ماتھے پر پڑے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"تم آ گئے یونیورسٹی سے۔۔؟"

مُشک کے بے تکے سوال پر اس نے گہری سانس بھری تھی۔۔

"نہیں ابھی راستے میں ہوں۔۔

چائے بنا دیں۔۔ سر میں درد ہو رہی ہے۔۔"

اس سب کے دوران عدن بلکل غیر متعلقہ بنی موبائل پر مصروف تھی۔۔

"ہائے میرا محنتی کاکا۔۔ جاؤ تم کمرے میں۔۔ میں تمہاری چائے وہاں ہی لاتی ہوں ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

مُشک راحیل اگر کسی کو نہ نہیں کرتی تھی تو وہ حسان راحیل تھا۔۔اسکا پیارا بھائی۔۔

ہاں وہ الگ بات ہے اگر مزاج اچھے نہ ہوں تو حسان بھی نظر انداز ہو جاتا تھا۔۔

"شکریہ۔۔"

ایک گہری نظر سر موبائل کے اندر گھسائے عدن پر ڈالتا وہ دروازے سے ہی واپس چلا گیا۔۔

ڈوپٹہ گلے میں ڈال کر بیڈ سے اترے وہ عدن کی جانب مڑی۔۔

"تم پیو گی چائے۔۔؟"

"نہیں میں گھر جا رہی ہوں۔۔ شام کے کھانے میں امی کا ہاتھ بٹاؤں گی۔۔ حرم سکول سے آکر بے ہوش ہو چکی ہو گی۔۔"

www.novelsclubb.com

سر ہلا کر مُشک نے چپل پیروں میں اڑستے باہر کی جانب راہ لی۔۔

www.novelsclubb.com

"اپنا خیال رکھنا اور وہاں سب کو ہماری طرف سے سلام کہنا۔۔

خاص طور پر بی جان اور ابا جان کے ساتھ وقت گزارنا۔۔وہ تمہارے آنے پر بہت خوش ہیں۔۔"

ائیر پورٹ کی رونق میں بیٹے کو شانوں سے تھامے وہ سمجھا رہے تھے۔۔

پاس کھڑی تحریم اور فجر انہیں مسکرا کر دیکھ رہی تھیں۔۔

"آپ فکر مت کریں۔۔سب اچھا رہے گا۔۔آپ لوگ اپنا خیال رکھیئے گا۔۔"

اپنی بات کہہ کر الوداعی طور پر سب کو اپنے ساتھ لگایا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارے جانے پر اداس ہوں لیکن اطمینان بھی ہے کہ تم اپنے گھر جا رہے ہو۔۔"

انگریزی لب و لہجے میں اردو بولتی تحریم کی بات سنتا وہ مسکرا دیا۔۔

اپنے دونوں بچوں کے ساتھ عارف نے اپنی انگریز بیوی کو بھی اچھی خاصی اردو سیکھادی تھی۔۔فرق صرف اتنا تھا کہ انکے لب و لہجے میں انگریزی کا بھی عکس تھا۔۔جبکہ حمدان اور فجر بلکل ٹھیک اردو بولتے تھے۔۔

ایک مرتبہ سب کو الوداع کہتا وہ بیگ کا ہینڈل تھامے ائیر پورٹ کے اندرونی حصے کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"رمضان شروع ہونے والا ہے۔۔کاش اللہ شیطانوں کے ساتھ سکولوں کو بھی بند کر دیا کریں۔۔"

www.novelsclubb.com

نوٹ بک زور سے بیگ میں پٹختی 'منہ کے الٹے سیدھے زاویے بنائے وہ ساتھ ساتھ دہائیاں بھی دے رہی تھی۔۔

"کیا ہو گیا ہے بہن۔۔؟"

کمرے میں داخل ہوتی عدن نے اسکے تیور دیکھتے پوچھا۔۔

"یار باجی کچھ دن میں رمضان ہے اور ان ظالموں نے ٹیسٹ رکھ دیے ہیں۔۔ بندہ اب آخرت کے ٹیسٹ کی تیاری کرے یا انکے ٹیسٹوں کو روئے بیٹھ کر۔۔"

زِپ زور سے بند کرتی، بیگ کو پٹخنے کے انداز میں ٹیبل پر رکھا۔۔

عدن اسکے انداز پر ہنسی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"دونوں کی تیاری کرو۔۔ ویسے بھی موسم اس مرتبہ گرم نہیں ہے۔۔ روزہ اچھا گزرے گا۔۔"

حرم نے سر ہلایا تھا۔۔

"امی کدھر ہیں۔۔؟"

"وہ بی جان کی طرف ہیں۔۔عارف ماموں کا بیٹا آرہا آج کینیڈا سے۔۔"

"وہ عید کرنے کینیڈا سے آرہے ہیں۔۔اور یہاں ہماری نانی کے گھر کی دیوار بھی سانجھی ہے۔۔"

سر جھٹکتی وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"تم پر امی کا سایہ ہو گیا ہے۔۔ہر بات پر شکوہ۔۔"

مصنوعی سنجیدگی سے عدن نے اسے ڈانٹا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ٹھیک کرتی ہیں امی۔۔ کم از کم شکووں سے دل کی بھڑاس تو تھوڑی بہت نکل ہی جاتی ہے۔۔"

اب کے دانت نکالے وہ بولی تھی۔۔

عدن نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"میں جا رہی ہوں بی جان کی طرف۔۔ تم چلو گی۔۔؟"

ڈوپٹے کا پلو سر پر ٹکا کر وہ دروازے کی جانب بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

"بعد میں جاؤں گی۔۔ ابھی مجھے ایک اور ٹیسٹ تیار کرنا ہے۔۔"

اسکی بات پر سر ہلاتی عدن دروازے سے باہر نکلتی حویلی کے دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"میر احمدان۔۔میرے جگر کا ٹکرا۔۔"

حمدان کو سینے سے لگائے وہ کتنی دیر یونہی کھڑے رہے تھے۔۔

"کیسے ہیں آپ۔۔؟"

وہ زرا سا جھجھک کر بول رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں دیکھ کر بلکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔۔"

لہجے میں محبت ہی محبت تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے دیکھ کر تو کبھی آپ ایسے ٹھیک نہیں ہوئے دادا جان۔۔"

حسان کی مصنوعی خفگی لئے لہجے پر حمدان سمیت سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

"ہٹ جائیں اب۔۔مجھے بھی مل لینے دیں اپنے پوتے سے۔۔"

دادا جان کا بازو پکڑ کر پیچھے کرتے حمدان کا ماتھا تھام کر چوما تھا۔۔

وہ پاکستان میں اپنوں کی محبت کو خوشی اور خیرانگی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ وصول کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ایک رشتے دار سے مل کر وہ اب بی جان کے پہلو میں بیٹھا انکے سوالوں کے مختصر سے جواب دے رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"باقی گھر والوں کو بھی لے آتے ساتھ۔۔"

"وہ بھی آئیں گے جلد ہی۔۔"

"ہاں جب بوڑھی ماں قبر میں پہنچ جائے گی۔۔ پھر آئیں گے۔۔"

بی جان اور انکے ایموشنل ڈرامے۔۔

"ڈیڈ اور میں نے بزنس سٹارٹ کیا ہے۔۔ اسلئے ہم دونوں میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے وہاں پر۔۔ میں واپس جا کر انہیں ضرور بھیجوں گا۔۔"

انکا ہاتھ تھامے وہ نرمی سے بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

نگینہ اور زینت پھپھو اسکی وجاہت اور نرم مزاجی دیکھتی پھولے نہیں سمارہی تھیں۔۔

عدن ان سب کو ہال میں چھوڑتی مُشک کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

ہینڈل مروڑ کر کمرے میں داخل ہوتے اس نے گہرے سے زرا گہرا سانس بھرا تھا۔۔

دنیا میں سب کچھ ترتیب میں آجائےء جس دن مُشک بی بی وقت کی پابندی شروع کرلیں۔۔

www.novelsclubb.com

کمرے کی ساری بتیاں جلا کر عدن نے اسکے سر تک تانی چادر زور سے کھینچی تھی۔۔

"گھر میں اتنا ہینڈسم کینیڈین بندہ آیا ہے اور تم یہاں پڑی مر رہی ہو۔۔"

مُشک کے شانوں سے تھام کر اسے جھنجھوڑا گیا تھا۔۔

اتنے خطرناک جھٹکے پر وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں جاگ کر عدن کو نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی۔۔

"نہیں پہچانا۔۔؟ میں ہوں۔۔ عدن۔۔ تمہاری پھوپھی کی بیٹی۔۔ یہ یہیں ساتھ والے گھر سے آئی ہوں۔۔"

اسکے اجنبی انداز پر عدن نے اپنا پورا تعارف کروایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھیں زور سے بند کر کے کھولتی وہ اٹھ کر بیٹھی۔۔

بکھرے بال اور صدا بہار آنکھوں میں نیند کے ڈورے۔۔ مُشک کی شخصیت کے دو اہم پہلو۔۔

"اتنی گہری نیند میں ایسے کون جگاتا ہے عدن یار۔۔ میرا دل بند ہونے والا تھا۔۔"

بالوں کو سمیٹ کر جوڑے میں باندھے گردن پر چھوڑا تھا۔۔

"دل کو گولی مارو۔۔ باہر چل کر دیکھو۔۔

"Hamdan Arif..The wholesome personality.."

عدن کے جھوم کر بتانے پر وہ سر نفی میں ہلائے بیڈ سے اتری۔۔

www.novelsclubb.com

"اس وقت تم مجھے جتنی زہر لگ رہی ہو۔۔اس سے پہلے کہ میں کوئی زہر آمیز الفاظ بولوں،اپنی شکل گم کر لو۔۔"

اپنی بات کہہ کر عدن کا جواب سنے بغیر وہ واشروم کا دروازہ ٹھا کے ساتھ بند کر کے خود بھی اندر بند ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

حسان اسے لے کر حویلی کی چھت پر آیا تھا۔۔

بی جان نے لاڈ پیار میں اتنا کھلا دیا تھا کہ بیچارہ دو دن تک کھانے کے بارے میں نہ سوچتا۔۔

"آپ پہلے بھی آ چکے ہیں پاکستان۔۔؟"

حسان کے سوال پر حمدان نے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔اس وقت میں چھوٹا تھا۔۔یہی کوئی آٹھ نو سال۔۔"

حسان نے سر ہلایا تھا۔۔

ایک خاموشی سی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خونی رشتہ ہونے کے باوجود فاصلوں کے باعث کچھ جھجھک تھی۔۔

گلا کھنکار کر حمدان نے اسے مخاطب کیا۔۔

دیوار تو گرانی ہی تھی۔۔اسی لئے وہ تو آیا تھا یہاں۔۔

"تم کیا کرتے ہو۔۔میرا مطلب پڑھائی یا جاب وغیرہ۔۔؟"

"میں پڑھتا ہوں۔۔یونیورسٹی کا آخری سال چل رہا ہے۔۔"

حسان کے جواب پر اس نے سر ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"گُڈ۔۔اور باقی سب گھر والے۔۔مطلب کیا ہابیز ہیں سب کی۔۔کچھ بتاؤ سب کے بارے میں۔۔"

حسان اسکے سوال پر دھیرے سے ہنس دیا۔۔

"ہنسے کیوں۔۔؟"

"پتا نہیں۔۔آپکے انداز پر شائد۔۔خیر میں آپکو بتاتا ہوں۔۔

ابو اور دادا جان کا زیادہ وقت زمینوں اور ڈیرے پر گزرتا ہے۔۔بی جان اپنی تسبیح پکڑ کر بس سب پر حکم چلاتی ہیں۔۔لیکن ہیں بہت کیوٹ۔۔"

اپنی بات کہتا وہ ہنسا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان بھی مسکرا دیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میری امی بس کھانے بنانے اور حویلی کو سنوارنے میں لگی رہتی ہیں۔۔میری باجی ہیں۔۔پڑھائی سے فارغ ہو کر اب نیندیں پوری کرتی ہیں۔۔

زینت پھپھو کو آپ ہر وقت شکوے شکایتیں کرتے ہوئے ہی پائیں گے۔۔لیکن پیار بے حساب کرتی ہیں ہم سب سے۔۔عزیز پھوپھا سعودی عرب ہوتے ہیں۔۔پہلے پھپھو بھی ساتھ ہوتی تھیں۔۔لیکن انکا وہاں دل نہیں لگا اسلئے واپس آ کر ہمارے ساتھ مکان کھڑا کر دیا۔۔

اور انکی دو بیٹیاں ہیں۔۔

عدن اور حرم۔۔عدن بھی پڑھائی مکمل کر چکی ہیں۔۔حرم میٹرک کی سٹوڈنٹ ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

سب کا تعارف کروا کر وہ چپ ہو گیا۔۔

حمدان اتنے تفصیلی تعارف پر کھل کر مسکرا دیا۔۔

"میں سب سے مل چکا ہوں۔۔ سوائے تمہاری باجی کے۔۔"

"وہ یقیناً اپنے کمرے میں یا سو رہی ہوں گی یا کوئی نئی کتاب پڑھ رہی ہوں گی۔۔"

حمدان نے کچھ حیرانگی میں کندھے اچکائے تھے۔۔

جہاں پورا خاندان اس سے ملنے پہنچا تھا وہاں گھر کی فرد اپنے کمرے سے ہی نہیں نکلی۔۔ خیرت ہے۔۔

www.novelsclubb.com

"آپکا کھانا ہضم ہو گیا تو چلتے ہیں نیچے۔۔"

حسان کی آواز پر اس نے سر ہلایا تھا۔۔

"کھانا تو کل تک شائد ہضم نہ ہو۔۔ لیکن پھر بھی چلتے ہیں۔۔"

مسکرا کر کہتا وہ حسان کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

حویلی کے اندرونی حصے میں پہنچ کر نگینہ کی آواز پر حسان حمدان کو اسکا کمرہ دکھاتا آگے چل دیا۔۔

ایک نظر خالی راہداری پر ڈال کر ہاتھ دروازے کے ہینڈل پر رکھا ہی تھا جب ایک کمرہ چھوڑ کر اگلے کمرے کا دروازہ کھول کر کوئی باہر نکلا۔۔

حمدان رُکا تھا۔۔

ڈوپٹے سے لڑتے جھگڑتے بلآخر کندھے پر ڈالے مُشک باہر نکلی تھی۔۔

عدن کے جانے کے بعد وہ کمرے سے باہر جانے کا ارادہ ترک کرتی کتاب کھول کر بیٹھ چکی تھی۔۔ جانتی تھی اس وقت مرکزِ حویلی بی جان کا پوتا بنا ہو گا۔۔

"بی بی جی۔۔؟"

www.novelsclubb.com

آواز پر حمدان نے سامنے سے آتی شمی کو دیکھا جو غالباً اس لڑکی کو بلا رہی تھی۔۔

"او بی بی جی۔۔؟"

شمی کی دوبارہ دہائی پر مُشک نے کڑے تیوروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

"آگے بھی بول چکو اب۔۔"

اتنا چِڑھا ہوا انداز۔۔

حمدان نے حیرانگی سے لڑکی کی پشت کو دیکھا۔۔ جہاں بال آدھے جوڑے اور آدھے جوڑے سے نیچے لہرا رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"بولنے ہی والی تھی۔۔ وہ نگینہ بی بی کہہ رہی ہیں کھانا کھالیں۔۔"

شمی بھی شمی تھی پھر۔۔

"وہی کھانے جا رہی تھی۔۔ تم چائے رکھو میرے لئے۔۔ شدید درد ہے سر میں۔۔"

اُف کیا انداز تھا۔۔

حمدان نے بمشکل حیرانگی میں اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔۔

وہ اب دونوں راہداری میں چلتیں اس سے دور جا رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"زیادہ سو لیا ہو گا۔۔"

"اپنی زبان کا خون کروا لو گی کسی دن تم شمی۔۔"

انگلی سے وارن کرتی وہ بڑے سے پِلر کے پیچھے غائب ہو گئی۔۔

حمدان وہیں کھڑا اس مخلوق کو سنتا رہ گیا۔۔

ایک مرتبہ اسکا انداز یاد کرتا وہ دروازہ کھولتا ہنس دیا۔۔

"انٹرسٹنگ۔۔"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم حمدان سے ملی ہو۔۔؟"

نگینہ کے سوال پر کھانا کھاتے ہوئے اس نے لاپرواہی سے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"کتنی غلط حرکت ہے مُشک۔۔ کیا سوچے گا وہ۔۔ کیسے لوگ ہیں اس گھر کے۔۔"

مُشک نے پانی کا گھونٹ بھرتے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ تو بیٹھا میرے بارے میں ہی سوچ رہا ہو گا ناں۔۔ بھئی اسے پتا ہی نہیں ہونا۔۔ یہ ادھر ایک اور وجود بھی ہے اس گھر میں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جو ہر وقت پڑا اونگھتا ہی رہتا ہے۔۔"

حسان کی آواز پر وہ مڑے بغیر دھیان کھانے کی طرف لگا چکی تھی۔۔

"ویسے باجی کیا ملتا ہے۔۔اتنا سو کر۔۔اتنا چِڑھ کر۔۔اتنا کھا کر۔۔"

مُشک کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتا وہ بولا۔۔

"سکون۔۔"

یک لفظی جواب تھا۔۔جس کی امید حسان کو تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا خیر چھوڑیں۔۔چائے بنا دیں میرے لئے اور حمدان بھائی کیلئے بھی۔۔"

منہ میں جاتا نوالہ ہوا میں ہی ٹھہرا تھا۔۔

آنکھیں وا کیئے حسان کو دیکھا۔۔

"یہ حمدان بھائی کیلیئے کس خوشی میں۔۔؟"

بھائی پر زور دیا تھا۔۔

"مہمان ہیں یار۔۔"

"شمی میرے لئے بنا رہی ہے وہ اپنے حمدان بھائی کو دے آؤ۔۔اپنے اور تمہارے لئے میں رکھتی ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

روکا ہوا نوالہ منہ میں ڈالا تھا۔۔

چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتی شمی واپس مڑ گئی۔۔

حسان نے کپ آگے بڑھ کر کپ تھاما۔۔

"یہ میں لے رہا ہوں۔۔مجھے یونیورسٹی کا کام کرنا ہے۔۔آپ حمدان بھائی کیلئے بنا دیجیئے گا۔۔"

چائے کا بڑا سا سپ لیتا وہ مُشک کا رنگ بدلنے سے پہلے نکل گیا۔۔

کھانا ختم کرتی وہ پیر پٹخ کر چائے بنانے کی خاطر کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔

چائے بنا کر کپ میں انڈیل کر وہ شمی کی جانب مڑی۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ دے آؤ۔۔"

اپنا کپ پکڑ کر کرسی سنبھالے اشارہ ٹرے کی جانب کیا۔۔

ٹرے تھامے شمی کچن سے نکلنے کو تھی جب مُشک نے دوبارہ اسے پکارہ۔۔

"تم رہنے دو۔۔ میں دے آتی ہوں۔۔"

کچھ سوچ کر بولتی وہ کپ ٹیبل پر رکھ کر ٹرے شمی کے ہاتھ سے تھامے کچن سے نکل گئی۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان کے دروازے پر رک کر اس نے ہلکی سی دستک دی۔۔ کوئی جواب نہ پا کر مُشک نے اب کی بار زرا زور سے دستک دی تھی۔۔

جواب ندارد تھا۔۔

دانت پیستی وہ دروازے کا ہینڈل گھما کر اندر داخل ہوئی۔۔

کمرہ خالی تھا۔۔ مگر واشروم کا بند دروازہ دیکھتے اندازہ ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹرے ڈریسنگ پر رکھ کر وہ بیڈ پر پڑے کھلے بیگ پر سرسری نظر ڈالے باہر نکلنے کو تھی جب واشروم کا دروازہ کھلنے پر رُکی۔۔

ٹریک ڈریس میں ملبوس ہلکے نم بالوں کے ساتھ دروازہ اپنے پیچھے بند کرتا وہ بھی رُکا تھا۔۔

بال ہلکے سے جوڑے میں مقید تھے مگر کچھ لٹیں عادت سے مجبور گردن پر جھول رہی تھیں۔۔ جبکہ ڈوپٹہ ہمیشہ کی طرح کندھے پر احسان کے طور پر ٹکایا گیا تھا۔۔

حمدان نے حلیے کے بعد اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

حلیہ ایک طرف تھا۔۔ مگر تھی تو خوبصورت۔۔

گندمی سی رنگت، تیکھے نقوش، اور ناک میں لونگ۔۔ سیاہ بڑی آنکھیں۔۔ جو اس وقت حمدان پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔

"میرا دیدار ہو گیا ہو تو یہ۔۔ یہاں چائے رکھی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

زبان بھی خاصی تیکھی تھی۔۔

حمدان زرا حیرانگی سے آگے بڑھا۔۔

"شکریہ۔۔ لیکن میں چائے نہیں پیتا۔۔"

سادہ سا جواب تھا۔۔ مگر مُشک بی بی کو سادی باتیں کہاں پسند تھیں۔۔

"تو پھر بنوانے کا کیوں بولا تھا۔۔؟"

ہاتھ باندھے پوچھا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کسی سے نہیں کہا۔۔"

وہ اب مُشک کے سامنے کھڑا تھا۔۔

مُشک نے زرا سرسری نظر میں اسکا جائزہ لیا۔۔

وہ گورا تو کسی زاویے سے نہیں لگتا تھا۔۔رنگ صاف تھا مگر نین نقش سے وہ خالص دیسی لگتا تھا۔۔اس پر مصداق ہلکی سی داڑھی سے تو بلکل یہاں کا ہی معلوم ہو رہا تھا۔۔

بنا کچھ بولے ٹرے تھامتی وہ باہر جانے کو تھی جب اسکی آواز پر مڑی۔۔

"حمدان عارف بائی داوے۔۔"

www.novelsclubb.com

ہلکا سا مسکرا کر تعارف کروایا تھا۔۔

"مُشک راحیل۔۔"

"اوہ۔۔تو آپ حسان کی باجی ہیں۔۔"

باجی کے ماتھے پر سلوٹیں آئی تھیں۔۔

"جی۔۔"

یک لفظی جواب تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا مُشک کمرے سے جا چکی تھی۔۔

سر نفی میں ہلاتا وہ کھلے بیگ کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم دادا جان۔۔"

دادا جان کے کمرے میں داخل ہوتی وہ باآواز بلند بولی۔۔

سلام کا جواب وہاں موجود ہر نفوس نے دیا تھا۔۔

"اِدھر ہی ہوتی ہے ناں تو۔۔"

داداجان کے میٹھے سے طنز پر وہ صوفے پر انکے ساتھ براجمان ہوگئی۔۔

"میں تو چوبیس سالوں سے اسی حویلی میں بھٹک رہی ہوں۔۔البتہ آپکے چشمشے کا نمبر شائد خراب ہوگیا ہے۔۔"

بی جان کے ساتھ بیٹھے حمدان نے اسکے سنجیدہ لہجے میں دیے گئے جواب پر بامشکل اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی ہر مرتبہ سامنے آکر حیران ہی کرتی تھی۔۔

"جواب تو تیار ہوتا ہے تیرے پاس۔۔"

جی جان بولی تھیں۔۔

"پوتی کس کی ہوں۔۔"

اسکے جواب پر بی جان نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔

بھلا مُشک بھی کبھی شرمندہ ہوئی تھی۔۔

مُشک نے بی جان کے ہاتھوں میں دبا حمدان کا ہاتھ دیکھا۔۔دادی پوتے کا پیار دیکھ کر اس نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔جو حمدان کی آنکھوں سے مخفی نہیں رہی تھیں
۔۔

ان دونوں کو نظر انداز کرتی وہ داداجان کے ساتھ دو تین باتیں کرنے کے بعد اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔

حمدان کی نظروں نے دروازے تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب سے الگ ہے۔۔"

نظریں واپس موڑتے حمدان نے بی جان سے کہا۔۔

"اکلوتی ہے۔۔سب کے لاڈ پیار سے زرا نک چڑھی ہو گئی ہے۔۔ضدی تو بلا کی ہے۔۔"

زرا سا ہنس کر بی جان نے مُشک بی بی کی خوبیاں بیان کی تھیں۔۔

بنا مسکرائے حمدان نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

زینت پھپھو کے آشیانے میں پہنچ کر اس نے خاموش ہال کو دیکھا۔۔ایک نظر خالی کچن پر ڈالتا وہ کمرے کے بند دروازے کے آگے کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

دستک پر چند لمحے بعد ہی عدن نے دروازہ کھولا تھا۔۔

حسان کو سامنے کھڑا دیکھتی وہ ایک سیکنڈ کیلئے حیران ہوئی۔۔

کچھ نہ بولتے دیکھ کر عدن نے ہی اسے مخاطب کیا۔۔

"کوئی کام تھا۔۔؟"

"جی وہ۔۔ پھپھو کا پوچھنا تھا۔۔بی جان بُلا رہی تھیں۔۔"

نظریں عدن کے چہرے پر رکھے وہ اسے خاصا کنفیوز کر رہا تھا۔۔

"امی زرا کام سے باہر گئی ہیں۔۔آئیں تو بتا دوں گی۔۔"

اسکے جواب پر بھی حسان اسے ہی دیکھتا وہاں کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

گہری سانس بھر کر عدن نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

"کیا کام ہے حسان۔۔ایسے کیوں دیکھ رہے ہو۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لہجے میں اکتاہٹ تھی۔۔

"میں کیسے دیکھ رہا ہوں۔۔؟"

سوال پر سوال آیا تھا۔۔

عدن نے دانت پیسے تھے۔۔

"جاؤ حسان میں نہیں چاہتی کہ میں تم سے بلاوجہ کی دشمنی پال کر بیٹھ جاؤں۔۔"

www.novelsclubb.com

"چلیں دشمنی کا ہی سہی کم از کم آپ کوئی واسطہ تو رکھیں گی ناں مجھ سے۔۔"

وہ بلکل صاف اور سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا۔۔

عدن نے ایک گہری کاٹ دار نظر اس پر ڈالتے دروازہ اسکے منہ پر بند کر دیا۔۔

بند دروازے کو دیکھتا وہ سر گرائے دھیرے سے ہنس دیا۔۔

بند دروازے کے دوسرے طرف کھڑی عدن نے آنکھیں زور سے میچ کر گہری سانس بھری تھی۔۔

پتا نہیں کون سا لمحہ تھا جب حسان کے دل میں ایسا خیال آیا تھا۔۔

وہ بس سوچ ہی سکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بناتی وہ امی کے قدموں میں بیٹھی تھی۔۔

آج اسکے بال امی کے ہاتھوں میں آئے تھے جن پر وہ دل کھول کر سرسوں کا تیل انڈیل رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"اتنے پیارے بال ہیں تمہارے۔۔ مگر مجال ہے جو تم نے کبھی ان پر توجہ دی ہو ۔۔بندہ تیل لگا کر چٹیا بنا کر رکھتا ہے مگر نہ۔۔آوارہ چھوڑ رکھا ہوتا ہے۔۔"

تیل لگانے کے ساتھ ساتھ سلواتیں بھی لگ رہی تھیں۔۔

"امی اتنا زیادہ بھی نہ لگائیں کہ نکل ہی نہ سکے بالوں سے۔۔"

منہ بنائے وہ بول رہی تھی۔۔

"عرصے بعد لگوا رہی ہو تو زرا سہی سے لگواؤ۔۔اور آج مت دھونا بال۔۔ایک دو دن لگا رہنے دو۔۔"

"واہ واہ۔۔آپ چاہتی ہیں میں ان تیل ٹپکتے بالوں کے ساتھ رہوں۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے بھی کل یا پرسوں سے رمضان شروع ہو رہا ہے۔۔"

"ارے ہاں۔۔رمضان بھی شروع ہو رہا ہے۔۔ تمہارے ابو کے ساتھ ایک چکر شہر کا لگا آتی ہوں۔۔ضرورت کی سب چیزیں لے آؤں گی۔۔ تم بھی چلنا ساتھ۔۔آسانی ہو جائے گی۔۔"

تیل کی شیشی بند کرتیں وہ بول رہی تھیں۔۔

کمر تک آتے سیاہ بال اس وقت چٹیا میں مقید تھے۔۔

رُخ موڑ کر مُشک انکے سامنے بیٹھی۔۔

"میں گھر کا راشن لینے شہر تو جانے نہیں والی۔۔ عید کی شاپنگ ہو تب بھی بات ہے۔۔"

نگینہ کو یہی امید تھی اس سے۔۔

www.novelsclubb.com

"گھر کے کاموں کو مت دیکھنا تم۔۔ سگھڑ نہ ہو جاؤ کہیں۔۔"

سامنے بیٹھی اپنی اکلوتی بیٹی کو دیکھ کر وہ سر نفی میں ہلا کر رہ گئیں۔۔

"میں گھر کے کاموں کیلیئے تھوڑی نہ پیدا ہوئی ہوں امی۔۔ ایک ہی زندگی ہے۔۔ کھاؤ پیو۔۔ اور سو جاؤ۔۔"

ہاتھ لہرا کر اپنی بات کہتی وہ خود بھی ہنس دی۔۔

وہ مُشک تھی۔۔ اور مُشک نے بھی کبھی اثر لیا تھا۔۔؟

سر نفی میں ہلاتیں نگینہ تیل کی شیشی پکڑے کمرے سے نکل گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

امی کے جانے کے بعد ڈوپٹہ کندھے پر ڈالے وہ بھی کمرے سے نکلتی عدن کے گھر کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔جب سامنے سے آتے حمدان کو دیکھ کر اسکے قدم زرا سے آہستہ پڑے تھے۔۔

سرسری سی نظر ڈال کر اسے نظر انداز کرتے مُشک نے ڈوپٹے کا پلو ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر زور سے لہرا کر رکھا تھا۔۔

لہراتے ہوئے ڈوپٹے کے پلو کے کونے پر لگا گُم گُم کسی طمانچے کی صورت حمدان کے گال پر لگا تھا۔۔

آؤچ کی آواز پر مُشک نے مڑ کر اسے دیکھا جو گال پر ہاتھ رگڑے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"یہ لہرانے سے پہلے آگے پیچھے دیکھ لیا کرو۔۔"

www.novelsclubb.com

سنجیدہ سا لہجہ تھا۔۔

مُشک نے ڈوپٹے کا وہی پلو اسکے سامنے کیا۔۔

"یہ اسکا قصور ہے میرا نہیں۔۔"

شرمندہ ہونا یا معذرت خواہ ہونا تو مُشک کی جدی میں ہی نہیں تھا۔۔

بنا کچھ کہے گہری اور سنجیدہ نظر اس پر ڈالتا وہ وہیں سے مڑ گیا۔۔

مُشک نے حیرانگی سے اسکی پشت کو دیکھا۔۔

اُس نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

کندھے اچکاتی وہ راہداری میں آگے بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"عدن ڈارلنگ۔۔؟"

عدن اور حرم کے مشترکہ کمرے میں جھانک کر زرا اونچی آواز میں پکارہ۔۔

عدن تو نہیں تھی مگر یونیفارم میں ملبوس حرم کو دیکھتی وہ مسکرا دی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا میں اندر آسکتی ہوں حرم۔۔؟"

بیڈ پر دراز حرم کو پکارہ تھا۔۔جو غالباً ابھی سکول سے آئی ہوا لے رہی تھی۔۔

سر اٹھا کر دروازے پر کھڑی مُشک کو دیکھا۔۔

"میں نے انکار کر دیا تو کون سا آپ نے واپس چلے جانا ہے۔۔"

کہہ تو ٹھیک ہی رہی تھی۔۔

جواب سے پہلے ہی وہ کمرے میں داخل ہوتی حرم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔پڑھائی کیسی جا رہی ہے تمہاری۔۔؟"

بیڈ کے کنارے پر بیٹھے وہ بولی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جائی جا رہی ہے۔۔ پہنچ سے دور ہوتی نظر آ رہی ہے اب۔۔"

مُشک ہنسی تھی۔۔ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کو ہلکا سا بکھرایا۔۔

"یونیفارم کیوں نہیں بدلا ابھی تک۔۔؟"

"حمدان بھائی آئے تھے۔۔انکے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔"

حمدان کے نام پر مُشک کو کچھ دیر پہلے ہوئی واردات یاد آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کچن سے آتی عدن کی آواز سنتی وہ سر ہلا کر کچن کی جانب چل دی۔۔

"یہ حمدان کیوں آیا تھا۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن نے واپس اسے عجیب نظروں سے دیکھا تھا۔۔

"اسکی اکلوتی پھوپھی کا گھر ہے یہ۔۔"

"اوہ۔۔"

عدن نے اسکے سر پر ہلکی سے چپت لگائی تھی۔۔

"بائی بائی۔۔ آج تو کس کے چٹیا ہوئی ہے۔۔ لگتا نگینہ مامی کے ہاتھ لگے ہیں بالوں میں۔۔"

عدن اسکے تیل لگے بالوں کی چٹیا کو دیکھتی ہنس کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"امی مہینے میں ایک دو مرتبہ میرے بالوں کو ورک آؤٹ ضرور کرواتی ہیں۔۔"

اپنی بات کہتی عدن سمیت وہ بھی ہنس دی۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے کی دستک پر بیڈ سے اٹھتے اس نے دروازہ کھولا۔۔سامنے کھڑی نگینہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھیں۔۔جواباًوہ بھی مسکرادیا۔۔

"میں اور تمہارے چچا شہر جارہے ہیں۔۔رمضان کیلئے گھر کا کچھ سامان خریدنا تھا۔۔تم چلوگے۔۔؟"

حمدان کو دیکھتیں وہ بولی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"مم۔۔نہیں چچی۔۔آپ جائیں میں پھر کبھی چلا جاؤں گا۔۔"

آرام سے انکار کیا تھا۔۔

"کچھ چاہیے ہو تو بھی بتانا۔۔"

"جی شکریہ۔۔"

نگینہ مسکرا کر واپس مڑنے کو تھیں جب پھر سے رکیں۔۔

"یہ گال پر کیا ہوا ہے۔۔"

لال نشان کو دیکھتے انہوں نے حمدان سے استفسار کیا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان کا ہاتھ گال پر پہنچا تھا۔۔

"کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی اٹھتے بیٹھتے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کندھے اچکا کر بظاہر لاپرواہی سے بتایا۔۔

نگینہ سر ہلاتی وہاں سے چل دیں۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے کھانے کے بعد وہ سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے جا چکے تھے۔۔

حمدان بھوک نہ ہونے کی وجہ سے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلا۔۔

لیپ ٹاپ ٹانگوں پر رکھ کر، ٹانگیں سیدھی کیئے بیڈ کے کنارے پر رکھی تھیں۔۔ کام میں غرق وہ باہر سے آتی غیر معمولی آوازوں پر ہوش میں آیا۔۔ لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھے وہ اٹھنے کو تھا جب دروازے پر بھی دستک ہوئی۔۔

دروازہ کھولنے پر حسان کا ہنستا مسکراتا چہرہ نظر آیا۔۔

www.novelsclubb.com

"رمضان کا چاند مبارک ہو۔۔"

حسان کی مبارکباد پر وہ قدرے حیران ہوا تھا۔۔

"رات کے دس بجے کون سا چاند نظر آتا ہے۔۔؟"

"یہ پاکستان ہے۔۔یہاں ہلال کمیٹی کو صبح کے دس بجے بھی چاند نظر آ جاتا ہے۔۔"

حسان کے سنجیدہ مذاق پر بھی اسکی حیرانگی کم نہیں ہو رہی تھی۔۔

ہال سے آتی آوازوں پر وہ بھی کمرے کا دروازہ بند کرتا حسان کے ساتھ ہو لیا۔۔

ہال میں سب اکٹھے ہوئے اچانک نظر آنے والے چاند کے بارے میں گفت و شنید کر رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"چلو جو بھی کہو اب۔۔کل پہلا روزہ ہے تو سحری کی تیاری کر کے سونا۔۔"

راحیل اپنی جمائی روکتے بول کر کمرے کی جانب نکل گئے۔۔

حمدان کی نظر سنگل صوفے پر ٹانگیں اوپر کر کے بیٹھی مُشک پر پڑی۔۔آنکھیں نیند میں ڈوبی تھیں۔۔

نہ نہ کرنے کے باوجود نگینہ اسے گھسیٹ کر شہر لے گئیں تھیں۔۔سارا دن راشن اور گھر کا سامان خریدنے کے بعد وہ شام میں آتے ہی بیڈ پر دراز ہو گئی۔۔

"جب چاند نظر آ ہی گیا تھا تو مجھے گہری نیند سے اٹھانے کی بجائے ایک مرتبہ سحری میں ہی جگا دیتے۔۔"

دنیا والوں کے اپنے مسائل تھے اور مُشک کا ان سب سے مختلف تھا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان کا سر خود بخود نفی میں ہلا تھا۔۔

"تجھے تو اللہ نے صرف نیند پوری کرنے زمین پر بھیجا ہے۔۔اور تو یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہے۔۔"

بی جان کی میٹھی عزت پر بھی زرا سا اثر لئے بغیر وہ صوفے سے اٹھتی کمرے کی جانب جانے کو تھی جب بی جان کی آواز پر ایک دم مڑ کر اس نے پیچھے دیکھا۔۔

بی جان انکے آگے جھکے حمدان کے گال پر ہاتھ پھیر رہی تھیں۔۔

"تیرے گال پر کس نے چماٹ مارا ہے۔۔؟"

چماٹ پر حمدان جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں گرینی یہ پتا نہیں کیسے لگ گئی۔۔"

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے، ہاتھ گال پر رکھے وہ بولا۔۔

مُشک کو یک دم کچھ اچھا محسوس نہیں ہوا تھا۔۔ایک طرف سے نظر آتے حمدان کے گال کو دیکھا جہاں واضح سرخ نشان جگمگا رہا تھا۔۔

واپس مڑتے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی کمرے کی طرف چل دی۔۔

"پہلے تو مجھے یہ گرینی نہ بولا کر۔۔بی جان کہا کرناں جیسے سب کہتے ہیں۔۔دوسرا اس پر کچھ لگالے۔۔زیادہ نہ ہو جائے۔۔"

بی جان کی دونوں نصیحتوں پر سر ہلاتا وہ بھی اپنے کمرے کی جانب ہو لیا۔۔

لیکن دس بجے چاند نظر آنے والی بات ابھی بھی سمجھ نہیں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بیڈ پر چت لیٹی وہ سونے کی کوشش میں تھی۔۔ گہری نیند کا اب کہیں شبہ بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھوں پر وزن ڈالے وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

کھلے بالوں کو آدھے کیچر میں مقید کر کے نیچے کھلے چھوڑ کر وہ اٹھی۔۔

ڈریسنگ کے دراز سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا، آئنٹمنٹ نکال کر دیکھتی وہ دروازے کی جانب بڑھی۔۔

ایک کمرہ چھوڑ کر اگلے کمرے کے بند دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے گہرا سانس بھرا۔۔

"نرم دل بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔ کہاں کہاں لے آتا ہے۔۔"

سوچا گیا تھا۔۔

دستک پر چند لمحے بعد دروازہ کھلا۔۔

www.novelsclubb.com

مُشک کو دروازے پر کھڑا دیکھ کر حمدان کی آنکھوں میں حیرت ابھری تھی۔۔

"یہ آئنٹمنٹ ہے۔۔ بی جان نے بھیجی ہے۔۔"

ٹیوب اسکے سامنے کرتی وہ بولی۔۔

"کس لئے۔۔؟"

ٹیوب کو ہاتھ لگائے بغیر وہ بولا۔۔

مُشک نے گال پر نشان دیکھا۔۔

"اس کے لئے۔۔"

اشارہ گال کی جانب تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ بڑھائے حمدان نے ٹیوب مُشک کے ہاتھ سے پکڑی۔۔

"وہ ڈوپٹہ بھی تم نے جان بوجھ کر مارا تھا اور یہ آئنٹمنٹ بھی تم اپنے کمرے سے لائی ہو۔۔اسلئے شکریہ نہیں بولوں گا۔۔"

بہت آرام سے وہ مُشک کو غیر آرام کر چکا تھا۔۔

"غلطی سے لگا تھا۔۔"

"جان بوجھ کر کی گئی غلطی سے۔۔"

توضیح کی گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ بولنے کو تھی جب حمدان دروازہ بند کر گیا۔۔

منہ پر دروازہ بند ہوتا دیکھ کر مُشک کا پورا منہ کھلا تھا۔۔

اتنی بے عزتی۔۔

پانچ انگلیاں اسکے دروازے کو دیکھاتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

دروازے کے اس پار کھڑا احمدان ہاتھ میں پکڑی ٹیوب کو دیکھتا مسکرایا تھا۔۔

"ویل۔۔اتنی بھی بُری نہیں ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

سحری سے فارغ ہو کر وہ سب بیٹھے اب آذان کے انتظار میں تھے۔۔مُشک سب سے الگ سنگل صوفے پر پاؤں پسار کر بیٹھی، سر موبائل میں دیے ہوئے تھی۔۔

حمدان نے اس حویلی میں آئے آج پہلی مرتبہ ڈوپٹہ اسکے سر پر ٹکا ہوا دیکھا تھا۔۔

"پھر کہتے ہیں میں شکوے کیوں کرتی ہوں۔۔جب پتا چل ہی گیا تھا کہ آج روزہ ہے تو یہاں دروازے سے آواز دینے میں کیا گُم ہو جانا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

زینت پھپھو کی آواز پر سب انکی جانب مڑے۔۔

بی جان نے دیکھتے ہی آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"ایسی افرا تفری پڑی کہ ذہن سے ہی نکل گیا۔۔"

نگینہ بولی تھیں۔۔

"ہر موقع پر مجھے ذہن، دل، گھر سب سے نکال کر پھینک دیا کریں۔۔"

شکوے شکایتوں کے ساتھ ہی حمدان کے ساتھ والی کرسی سنبھالی تھی۔۔

"میری بات سن۔۔ تو نے سحری کی یا نہیں۔۔؟"

www.novelsclubb.com

بی جان نے زرا آگے کو جھکتے پوچھا۔۔

"کر ہی لی ہے۔۔ وہ بھی عدن کی آنکھ مولوی کا اعلان سن کر کھلی تو مجھے بتایا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں تو جو کھایا ہے اسے کیوں جلا رہی ہے۔۔ چل گیا ہے ناں پتا اب۔۔"

زینت پھپھو کو فل سٹاپ دینا صرف بی جان ہی جانتی تھی۔۔

عدن ہال میں آتی مُشک کو لئے حویلی کے صحن میں کھانا ہضم کرنے کی غرض سے چکر لگانے لگی۔۔

ایک نظر سر پر ٹکائے ڈوپٹے کو ٹھیک کرتی مُشک پر ڈال کر حمدان، حسان کے ساتھ مسجد کی جانب نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

فجر کے بعد سے وہ اپنے کمرے میں تھی اور اب ظہر کی آذان بھی ہو چکی تھی۔۔ مگر مُشک کا کہیں نام و نشان بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے کا ہینڈل گھما کر نگینہ اس کے کمرے میں داخل ہوئیں۔۔

نیم اندھیرے میں ڈوبا کمرہ کسی کو بھی سُلا دیتا۔۔ یہاں تو پھر نیند کی شیدائی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اُٹھ جاؤ مشک۔۔ کم از کم رمضان میں تو سونا کم کر دو۔۔ عبادت کا مہینہ ہے۔۔ لیکن نہیں، میری انوکھی اولاد کو نیندیں پوری کرنی ہیں۔۔"

کھڑکی کے پردے پیچھے کرتیں وہ ساتھ ساتھ بول رہی تھیں۔۔

کھڑکی سے آتی روشنی پر آنکھیں چندھیائی تھیں۔۔

ڈوپٹہ پکڑ کر آنکھوں پر رکھتی وہ کروٹ بدل گئی۔۔

"مُشک میں کیا کہہ رہی ہوں۔۔ اٹھ جاؤ ظہر ہو چکی ہے۔۔ صرف فاقہ نہیں کاٹنا۔۔ اللہ کا نام بھی لینا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

"روزے میں سونا بھی عبادت ہے امی۔۔"

نیند میں ڈوبی آواز ابھری تھی۔۔

"پھر تو میری اولاد سب سے زیادہ عبادت گزار ہے۔۔"

اسکے سر پر کھڑے ہو کر بولتے نگینہ نے ڈوپٹہ اسکی آنکھوں سے ہٹایا تھا۔۔

"تمہاری حرکتیں دیکھ کر مجھے تمہارے مستقبل کی فکر لگی رہتی ہے۔۔ تمہاری عمر کی لڑکیوں نے پورے پورے گھر سنبھالے ہیں اور ایک تم ہو مُشک جو اپنا آپ بڑی مشکل سے سنبھال رہی ہو۔۔"

بیڈ کے کنارے پر بیٹھ کر وہ مُشک کے کندھے پر ہاتھ رکھے بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

انکے مدھم لہجے پر مُشک فوراً کروٹ بدلے اٹھ کر بیٹھی۔۔

"وقت آنے پر سب ہو جاتا ہے امی۔۔"

سب باتیں ایک طرف لیکن وہ اپنی امی کو ایسے نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

"ایک دم کندھوں پر ذمے داریوں کا بوجھ پڑ جائے تو بہت مشکل ہوتا ہے۔۔"

مُشک نے انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے چوما۔۔

"آپ دعا کیا کریں ناں کہ مجھے بہت اچھا مستقبل ملے۔۔ خاص طور پر کوئی مجھے نیند سے نہ جگائے۔۔"

یا خدایا۔۔ پھر نیند۔۔!!

www.novelsclubb.com

نگینہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"اُٹھ جاؤ اب۔۔اور کچن میں میری مدد کروانی ہے آج سے تم نے۔۔افطاری بھی ساتھ میں بنوانی ہے۔۔"

سنجیدہ انداز پر مُشک نے ہاں میں سر ہلائے ہامی بھری تھی۔۔

نگینہ کے جانے کے بعد ٹائم دیکھتی وہ فریش ہونے واشروم میں بند ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک بی بی جامِ شیریں میں چینی کون ملاتا ہے۔۔وہ خود اتنا میٹھا ہوتا ہے۔۔"

جگ میں چینی انڈیلنے سے پہلے ہی شمی کی آواز پر وہ رُکی۔۔

"زیادہ میٹھا پینا چاہیے۔۔اخلاق بھی اتنے ہی میٹھے ہوں گے۔۔"

چینی کا ڈبہ بند کر کے سائیڈ پر رکھتی وہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"اخلاق کا پتا نہیں خون میٹھا ہو کر شوگر ضرور ہو جائے گا۔۔"

پکوڑے تلتی شمی کو اس نے کڑے تیوروں سے دیکھا تھا۔۔

"میرے اخلاق کا سب سے بڑا امتحان تو تم ہو۔۔"

ہنسی دبائے شمی اب کی بار چپ ہی رہی تھی۔۔

افطاری میں کچھ ہی وقت رہ گیا تھا۔۔سب چیزیں ایک مرتبہ چیک کرتی وہ کچن سے نکل کر بی جان کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

بی جان کے پاس پہلے سے بیٹھے حمدان کو دیکھ کر اس نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"ٹیبل پر آجائیں سب۔۔"

آواز پر حمدان نے سر اٹھائے دروازے کی جانب دیکھا، جہاں مُشک کا نشان بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آواز لگاتے ہی وہ دروازے سے ہی غائب ہو گئی۔۔

"چلیں بی جان۔۔"

بی جان کا ہاتھ تھامے وہ انہیں اپنے ساتھ لئے باہر کی جانب چل دیا۔۔

www.novelsclubb.com

آج کی افطاری حمدان کی زینت پھپھو کے ہاں تھی۔۔اپنا ساتھ دینے وہ حسان کو بھی گھسیٹ لے گیا۔۔

اب وہ زینت پھپھو کے پاس بیٹھا انکے اور عارف کے بچپن کے قصے سن رہا تھا۔۔یا شائد برداشت کر رہا تھا۔۔حرم ان دونوں کے پاس بیٹھی اپنی ماں کو مسلسل بولتے دیکھ اور دل ہی دل میں انکے چپ ہونے کی دعا مانگ رہی تھی۔۔

حسان ان سب کو مصروف دیکھتا خاموشی سے کچن کی جانب بڑھا۔۔

جہاں رخ موڑے عدن فرائینگ پین سے پکوڑے نکال رہی تھی۔۔

"پکوڑوں کے ساتھ تھوڑا اپنا غصہ بھی فرائی کر لیں۔۔جو ہر وقت مجھ پر آیا رہتا ہے۔۔"

حسان کی آواز پر وہ فوراً مڑی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے وہ مزے سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"مجھے بھلا تم پر غصہ کیوں آئے گا۔۔"

واپس رخ موڑ کر وہ بولی۔۔

"بلکل۔۔ تبھی تو ہر دفعہ سامنے آنے پر برستی رہتی ہیں۔۔"

"تمہاری باتیں ہی ایسی ہوتی ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

رخ ہنوز سامنے ہی تھا۔۔

حسان نے چند قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔

"دیکھیں رمضان ہے۔۔خود ہی مان جائیں۔۔اللہ جی سے مانگ لیا تو ہر ضد، غصہ یہیں گرم تیل میں فرائی ہو جائے گا۔۔"

اسکی بات پر گہرا سانس بھرے رخ موڑ کر وہ بلکل اسکے سامنے آئی۔۔

"ضد تم کر رہے ہو حسان۔۔میں تم سے بڑی ہوں۔۔بلکہ تمہاری مُشک باجی سے بھی ایک سال بڑی ہوں۔۔"

آواز اور لہجے کو حد درجہ نرم رکھے وہ بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ کے بار بار بتانے سے نہ ہی میں بڑا ہو جاؤں گا۔۔اور نہ آپ مجھ سے چھوٹی۔۔

اور ویسے بھی جب مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔پھر آپ کیوں اتنے عرصے سے ضد لگا کر بیٹھیں ہیں۔۔"

اتنی معصومیت تھی اسکے چہرے پر۔۔عدن نے فوراً نظریں گھمائیں تھیں۔۔

"مجھے مسئلہ ہے حسان۔۔میری عزت کرتے ہو تو میرے فیصلے کا احترام بھی کرو۔۔"

"آپ کی بہت عزت کرتا ہوں۔۔لیکن آپ کا فیصلہ نہیں مان سکتا۔۔

www.novelsclubb.com

مان لیا تو۔۔ٹوٹ جاؤں گا۔۔"

اسکی باتوں سے سچائی جھلکتی تھی۔۔مگر وہ کسی سچائی کی زد میں نہیں آنا چاہتی تھی۔۔

بغیر کوئی جواب دیے، رخ موڑے وہ اپنے کام میں لگ گئی۔۔

"باہر جاؤ حسان۔۔"

ہنوز حسان کی موجودگی کو محسوس کرتی وہ بولی۔۔

کچھ بھی بولے وہ رخ موڑ کر کھڑی عدن کو ایک نظر دیکھتا کچن سے باہر نکل گیا۔۔

اسکے جاتے ہی عدن نے گہرا سانس بھر کر جیسے اپنا سانس بحال کیا تھا۔۔

حسان مشکل حالات پیدا کرتا جارہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میری عدن پڑھائی مکمل کر چکی ہے۔۔اور اب سارا گھر سنبھالے ہوئے ہے۔۔۔بہت اچھی اور سگھڑ بچی ہے میری۔۔"

افطاری کے بعد چائے کیلئے بھی حمدان کو پھپھو نے روک لیا تھا۔۔البتہ حسان یونیورسٹی کے کام کیلئے گھر جا چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھی بات ہے پھپھو۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن کی تعریفوں پر وہ اتنا ہی کہہ سکا تھا۔۔

اپنا اپنا چائے کا کپ تھامے عدن اور حرم نے آنکھیں کھولے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔

امی جو کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔وہ تو کوئی بچہ بھی سمجھ جاتا، یہاں تو پھر سامنے حمدان بیٹھا تھا۔۔

"ہاں تو تم بتاؤ۔۔کوئی شادی وادی کے ارادے نہیں ہیں۔۔؟"

چائے کا گھونٹ بھرتے حمدان نے بامشکل گھونٹ گلے میں اتارا۔۔

www.novelsclubb.com

کپ ٹیبل پر رکھتا وہ سیدھا ہوا۔۔

"نہیں فلحال ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔"

اپنی بات کرتا وہ کھڑا ہوا۔۔

"میں چلتا ہوں۔۔دادا جان سے کچھ کام ہے۔۔"

مسکرا کر بہانہ تراشتا وہ عدن اور حرم کی جانب مسکراہٹ اچھالے حویلی کے دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔

حمدان کے جاتے ہی عدن کپ ٹیبل پر زور سے رکھتے اٹھی تھی۔۔

"امی بندہ اتنا بھی ڈاؤن ٹوار تھ نہ ہو کہ زمین کے اندر ہی گھس جائے۔۔اتنی شرمندگی ہو رہی تھی مجھے حمدان بھائی کے سامنے۔۔"

سختی سے بولنے پر زینت پھپھو نے بس آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کیا کر دیا بھئی۔۔بس ویسے ہی ایک بات کر رہی تھی۔۔کیا معلوم اسکا ذہن بن جائے۔۔"

لاپرواہی تو عروج پر تھی۔۔

حرم نے محض اپنی ماں کی لاجک پر سر تھاما تھا۔۔

"یااللہ امی۔۔اسکا ایسا کوئی ذہن نہیں بنے گا۔۔اور اگر آئندہ ایسی کوئی بات آپ نے کی تو قسم سے ابو کو بتادوں گی میں۔۔"

چائے کے کپ تھامتی وہ پیر پٹختی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زینت نے حرم کو دیکھ کر کندھے اچکائے تھے۔۔جیسے میں نے کیا کیا ہے۔۔؟

"امی آپ بھی جدید زمانے میں رہتے ہوئے قدیم ہونے کا ثبوت ضرور دیتی ہیں۔۔"

وہ بھی زینت کی ہی بیٹی تھی۔۔ پیچھے کیوں رہتی۔۔

www.novelsclubb.com

چند گھنٹے زینت پھپھو کے ہاں گزارنے کے بعد وہ حویلی میں آکر جیسے سکون محسوس کر رہا تھا۔۔

ایک تو زینت پھپھو کے نان سٹاپ قصے اور دوسرا عدن کے حوالے سے وہ جو گھما پھرا کر کہنا چاہ رہی تھیں۔۔ سب سے مشکل کام اسے ہضم کرنا تھا۔۔

اپنے کمرے کی جانب چلتا وہ آہستہ پڑا تھا۔۔

حسان کے کمرے کے ساتھ کا دروازہ دیکھ کر وہ رُکا۔۔

دِل میں جو خیال آرہا تھا اس پر نفی میں سر ہلائے وہ اپنے کمرے کا دروازہ کھولتے کھولتے پھر سے رُک گیا۔۔

قدم آگے کی جانب اٹھے تھے۔۔ اور بند دروازے کے آگے رُکے۔۔

www.novelsclubb.com

سانس بھر کر حمدان نے دستک دی۔۔

دوسری دستک پر بھی جواب نہ پا کر وہ واپس جانے کو تھا جب مُشک نے دروازہ کھولا تھا۔۔

مُشک بی بی کا کمرہ تھا۔۔اتنی جلدی دروازہ کیسے کھلتا۔۔

دروازے پر کھڑے حمدان کو دیکھتی وہ بجلی کی سی رفتار سے مڑی۔۔بیڈ پر پڑا ڈوپٹہ اٹھائے کندھوں پر ڈال کر وہ واپس دروازے پر آئی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نظریں نیچی کئے وہیں پر کھڑا تھا۔۔

مُشک کو ایک لمحے کیلئے شرمندگی نے آن گھیرا۔۔

"کوئی کام تھا۔۔؟"

اسے چُپ دیکھتے وہ بولی۔۔

"آ۔۔ نہیں ایکچوئلی۔۔ہاں حسان نے بتایا تھا تم کتابیں پڑھتی ہو۔۔ کیا تم مجھے کوئی کتاب دے سکتی ہو پڑھنے کیلیئے۔۔؟"

کچھ نہ بولنے سے کچھ بولنا ہی بہتر تھا۔۔

بھلا کتاب کا حمدان نے کیا کرنا تھا۔۔؟

www.novelsclubb.com

"کس طرح کی بُکس پڑھتے ہیں آپ۔۔؟"

اسکے سوال پر حمدان نے اب کی بار اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نظریں خود بخود ناک کی چھوٹی سی لونگ پر گئی تھی۔۔

ایک گہرا سانس بھرتا وہ ایک قدم پیچھے ہٹا۔۔

"ہِسٹری ٹائپ۔۔"

"میرے پاس ایسی کوئی کتاب نہیں ہے۔۔ میرا اور آپکا genre مختلف ہے۔۔"

وہ اس سے پوچھنا چاہتا تھا کہ وہ کیسی کتابیں پڑھتی ہے مگر پھر ارادہ ترک کرتا سر ہلائے وہ وہیں سے واپس مڑ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

مُشک نے زرا سا سر نکال کر اسے دیکھا۔۔

وہ کتابوں کیلیئے نہیں آیا تھا۔۔ اتنا تو مُشک کو اندازہ ہو چکا تھا۔۔

اپنے کمرے میں داخل ہوتے حمدان نے گہرا سانس بھرا۔۔پتا نہیں کیوں وہ اسکے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

اور پھر اسکی ناک کالونگ کیوں اسے اٹریکٹ کرتا تھا۔۔

دل میں آئے ہر خیال کی نفی کرتا وہ الماری سے ٹریک سوٹ تھامے واش روم میں بند ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"میرے حمدان کو پکوڑے پسند آئے ہیں شائد۔۔ بڑے شوق سے کھا رہا ہوتا ہے افطاری کے وقت۔۔"

بی جان مسکرا کر نگینہ کو بتا رہی تھیں۔۔

جواباً وہ مسکرائی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"میں روز ہی بنوا دیتی ہوں بی جان۔۔"

پاس بیٹھی مُشک بظاہر اپنے موبائل کے ساتھ لگی انکی باتیں ہی سن رہی تھی۔۔

موبائل پر چلتے ہاتھ رُکے تھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور دماغ چلا تھا۔۔

ایک ہی جست میں اٹھتی وہ تیزی سے کچن کی جانب چل دی۔۔

کچن میں شمی افطار کی تیاری میں مصروف تھی۔۔

ایک طرف پکوڑوں کا مصالحہ پڑا دیکھتی وہ مسکرا دی۔۔

گلا کھنکار کر وہ آگے بڑھی۔۔

"کیا کر رہی ہو شمی بیگم۔۔؟"

آواز پر شمی نے مُشک کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

" مجیں نوار ہی ہوں۔۔ دیکھ بھی رہی ہیں بی بی افطاری کی تیاریوں میں لگی ہوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بائی بائی۔۔ یہاں تو کوئی عزت ہی نہیں۔۔

"اچھا۔۔ تمہیں وہ بی جان بلا رہی ہیں۔۔"

کام وہیں چھوڑ کر ہاتھ صاف کرتی شمی کچن سے باہر نکل گئی۔۔

شمی کے جاتے ہی مُشک نے ایک علیحدہ پلیٹ میں پکوڑوں کا مصالحہ نکال کر چمچ بھر بھر کر اس میں نمک اور مرچی کے ملا دیے۔۔

پہلے سے رکھے فرائنگ پین میں پلیٹ کا سارا مصالحہ انڈیل کر درمیانے سائز کے پکوڑے نکالنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

کچن میں داخل ہوتی شمی نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔

"بی جان تو کہہ رہی ہیں۔۔ انہوں نے نہیں بلایا۔۔"

"اوہ۔۔شائد مجھے سننے میں غلطی ہو گئی ہو گی۔۔"

پکوڑے فرائی کرتی وہ مسکرا کر بولی۔۔

"آپ رہنے دیں۔۔یہ میں کرلوں گی۔۔"

ٹشو پیپر پلیٹ میں رکھ کر سارے پکوڑے اس میں نکالے وہ شمی کی جانب مڑی۔۔

www.novelsclubb.com

"غور سے دیکھ لو۔۔یہ سفید پلیٹ والے پکوڑے حمدان صاحب کے سامنے رکھنے ہیں۔۔آئی سمجھ شمی بیگم۔۔؟"

پلیٹ ہاتھوں میں تھامے شمی کے سامنے کی۔۔

"ہاں جی۔۔ہاں جی آگئی ہے۔۔"

"یہ دیکھ لو اس پلیٹ کو۔۔اور خبر دار میرا نام لیا۔۔بس پلیٹ اسکے سامنے رکھ دینا۔۔کچھ بولنے کی ضرورت نہیں۔۔"

"ایسی بھی کیا بات ہو گئی۔۔؟"

پلیٹ شیلف پر رکھ کر وہ کچن کے دروازے کی جانب آئی۔۔

www.novelsclubb.com

"کچھ بھی نہیں۔۔میں چیزیں ٹیبل پر لگاتی ہوں۔۔تم باقی پکوڑے فرائی کرو۔۔"

کندھے اچکاتی شمی واپس اپنے کام پر لگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

جس وقت وہ افطاری کی پلیٹ عدن کے گھر دے کر آئی، سب ٹیبل پر بیٹھ چکے تھے۔۔

نظریں حمدان کے سامنے رکھی چیزوں پر ڈالے وہ بھی اپنی کرسی سنبھال گئی۔۔

پکوڑوں کی پلیٹ کو دیکھتی وہ دل ہی دل میں مسکرائی تھی۔۔

اسکے ساتھ کوئی دشمنی نہیں تھی۔۔ بس اسے تنگ کرنے میں مزا آتا تھا۔۔

کبھی تو وہ تنگ آکر اسے بولے گا یا ڈانٹے گا۔۔

مولوی کی آواز پر دعا مانگ کر روزہ افطار کرتے بھی اسکی نظریں مسلسل حمدان کی جانب تھیں۔۔

بلآخر اس نے ہاتھ پلیٹ کی جانب بڑھایا۔۔

مُشک کی سانس ایک لمحے کو رُکی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پکوڑہ اٹھا کر منہ میں رکھتے حمدان کا دادا جان کی بات پر مسکراتا چہرہ سنجیدہ ہوا تھا۔۔

ہولے ہولے سے چبا کر اس نے مرچ مصالحے کی زیادتی کو محسوس کرتے ہی ٹشو

ہاتھ پر رکھ کر پکوڑہ منہ سے نکال دیا۔۔

ٹیبل پر موجود تمام نفوس نے اسکی حرکت کو حیرت سے دیکھا۔۔

"پانی۔۔"

پھولی ہوئی سانس کے ساتھ پانی مانگنے پر حسان نے ہاتھ میں پکڑا گلاس فوراً اسے تھما

دیا۔۔

www.novelsclubb.com

چہرے کا رنگ لال ہو چکا تھا۔۔ جبکہ آنکھوں میں پانی کی ہلکی سے تہہ بھی واضح

تھی۔۔

ایک لمحے کو مُشک کا دل دھڑ کا تھا۔۔

"کہیں اسے مرچ مصالحوں سے الرجی تو نہیں۔۔"

دل ہی دل میں سوچتی وہ اب اسے دیکھ رہی تھی جو پانی کا پورا گلاس ایک ہی گھونٹ میں ختم کر چکا تھا۔۔

"حمدان کیا ہو گیا پُتر۔۔؟"

بی جان کی پریشان کن آواز آئی تھی۔۔

سب کی نظریں اسی پر لگی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"بہت مرچی تھی۔۔"

اشارہ پکوڑوں کی جانب تھا۔۔

"یہ تو بلکل ٹھیک ہیں۔۔"

حسان اپنی پلیٹ سے پکوڑا پکڑ کر بولا۔۔

نگینہ نے ٹرے سے ایک پکوڑا اٹھا کر چکھا۔۔

"یہ بھی مناسب مرچ کے ساتھ ہے۔۔ جیسے روز ہوتا ہے۔۔"

حمدان کا ہنوز لال مرچ جیسا سرخ چہرہ دیکھ کر اب مُشک کا دل چاہا تھا وہ کسی طرح یہاں سے غائب ہو سکے۔۔

www.novelsclubb.com

"شمی یہ تو نے بنائے ہیں۔۔؟"

دادا جان کی کرخت آواز پر آخری کرسی پر بیٹھی شمی اچھلی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بنائے تو جی میں نے ہی تھے۔۔ مگر میں نے مرچ بلکل مناسب رکھی تھی۔۔"

"تو ان پکوڑوں میں مرچ کیا اُڑ کر پڑی ہے۔۔؟"

اب کے بی جان بولی تھیں۔۔

مُشک سر جھکائے اب کلمہ شہادت کی تیاری میں تھی۔۔

"یہ پکوڑے مُشک بی بی نے فرائی کئے تھے اور کہا تھا کہ حمدان صاحب کے سامنے رکھنے ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

شمی تمہارا کچھ نہ رہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مُشک نے آنکھیں زور سے میچ کر کھول کر حمدان کو دیکھا جو پہلے سے ہی نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"مُشک یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔؟"

نگینہ کی آواز پر وہ انکی جانب مڑی جو سنجیدہ تاثرات لئے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

"مُشک۔۔"

کچھ نہ بولتے دیکھ کر دادا جان کی پہلے سے بھی سخت آواز پر وہ زرا سا اچھلی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"نو نو دادا جان۔۔ میں نے بولا تھا مُشک سے کہ میرے پکوڑوں میں مرچ زیادہ رکھے۔۔ لیکن میں خود ہی نہیں کھا سکا۔۔ معذرت ڈسٹر بنس پھیلانے کیلیئے۔۔"

دادا جان کا غصہ دیکھتا وہ فوراً سے بولا تھا۔۔

مُشک نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔

آنکھوں میں ہلکورے لیتے آنسو دیکھ کر حمدان کا دل ایک لمحے کیلئے مٹھی میں آیا تھا۔۔

"نماز کا وقت ہو گیا ہے چلیں مسجد چلتے ہیں۔۔"

دادا جان کی توجہ نماز کی جانب کرواتا وہ کھڑا ہوا۔۔اسکے ساتھ ہی حسان بھی کھڑا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

راحیل زیادہ تر وقت ڈیرے پر ہی گزارتے تھے۔۔وہ رات گئے سحری سے پہلے آتے اور دن میں ظہر کے وقت واپس چلے جاتے تھے۔۔

مردوں کے جاتے ہی نگینہ نے ساتھ بیٹھی مُشک کا بازو زور سے تھام کر جھٹکا دیا تھا۔۔

"کیا بے ہودگی تھی یہ مُشک۔۔؟ ذرا سی عزت کی جو پرواہ ہو تمہیں۔۔"

ماں کا اتنا سخت روپ دیکھ کر وہ پہلے سے بھی زیادہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

"بس نگینہ۔۔وہ بتا چکا ہے کہ اس نے خود بولا تھا۔۔اب کوئی اس بات کا ذکر نہ کرے۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ مُشک نماز پڑھ لو۔۔"

بی جان کے کہتے ہی وہ کرسی چھوڑتی تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

"مجھے پوچھ تو لینے دیتیں۔۔"

بی جان کو دیکھ کر نگینہ بولی تھیں۔۔

"بس اب کوئی اس سے کچھ نہیں پوچھے گا۔۔ نماز کا وقت جا رہا ہے۔۔"

اپنی بات کہتیں وہ کرسی چھوڑ کر کھڑی ہو گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

"تم نے واقعی ایسا کیا تھا مُشک۔۔؟"

عدن کے حیرت میں ڈوبے سوال پر اس نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

وہ تراویح کے بعد چھت پر ٹھنڈی ہوا لینے آئی تھیں۔۔جب مُشک نے عدن کو افطاری کے وقت ہوا قصہ سنایا۔۔

"پر کیوں۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں صرف مذاق کر رہی تھی یار۔۔مجھے نہیں پتا تھا معاملہ اتنا گرم ہو جائے گا۔۔"

ہوا سے لہراتے بال کان کے پیچھے گھساتے وہ بولی۔۔

"کسی نے کچھ کہا تمہیں۔۔؟نانا جان یا بی جان۔۔یا نگینہ مامی۔۔"

"کہنے ہی والے تھے کہ۔۔حمدان نے کہہ دیا وہ پکوڑے اس کے کہنے پر میں نے بنائے تھے۔۔"

www.novelsclubb.com

مُشک کے آرام سے کہنے پر چلتے چلتے عدن کے قدم رکے تھے۔۔

مُشک نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"حمدان نے ایسا کہا۔۔؟"

"ہاں۔۔"

"تمہیں معذرت کرنی چاہیے حمدان سے۔۔"

عدن کی بات پر اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میں اسکے سامنے ہی نہیں جانا چاہتی۔۔ کیا تھا اگر وہ ڈانٹ دیتا۔۔اتنا افسوس تو نہ ہوتا ناں مجھے۔۔اس طرح کر کے تو مجھے ہلکا ہلکا شرمندہ ہی کر دیا ہے۔۔"

اسکے ہلکا ہلکا شرمندہ ہونے پر عدن ہنسی تھی۔۔

"تم بھی عجیب ہو۔۔اس نے ڈانٹا ہوتا تو اس وقت تم آگ بگولہ ہوئی اسے مارنے کے درپر ہوتی۔۔"

"عدن اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا یار۔۔"

مُشک کبھی کسی بات کی پرواہ کرنے والی نہیں تھی۔۔

عدن نے بغور اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں ڈانٹ پڑتا نہیں دیکھنا چاہتا ہو گا۔۔"

مُشک کے قدم آہستہ ہوئے تھے۔۔

ٹیبل پر دادا جان کی ڈانٹ شروع ہونے سے پہلے حمدان کا فکر مند سا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما۔۔

سر کو نفی میں جھٹکتی وہ عدن کے ہم قدم ہوئی۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔وہ میری پرواہ کیوں کرنے لگا۔۔ہم دونوں بہت مختلف ہیں۔۔"

عدن اسکی بات پر ہنسی تھی۔۔

"مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہے۔۔تم نے دیکھا نہیں وہ تمہیں کتنی سنجیدگی سے دیکھتا ہے۔۔مجھے اور حرم کو دیکھ کر وہ ہمیشہ بڑے بھائیوں والی مشفق سی اسمائل دیتا ہے۔۔لیکن تمہیں اس نے کبھی اس طرح نہیں دیکھا۔۔"

www.novelsclubb.com

"تم میرا دماغ مت خراب کرو۔۔"

عدن اسکی الجھن پر بس ہنس دی۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیڑھیاں اتر کر عدن اپنے گھر کے دروازے کی طرف چل دی جبکہ وہ راہداری سے گزرتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی جب وسط میں سے کسی نے اسکا بازو پکڑ کر کھینچا تھا۔۔

اچانک حملے پر تو وہ چیخ بھی نہیں سکی تھی۔۔سانس جہاں پر تھا کچھ سیکنڈ کیلئے وہیں پر تھم سا گیا تھا۔۔

زور سے میچی ہوئی آنکھیں کھول کر اس نے سامنے کھڑے حمدان کو دیکھا جو اسے اپنے کمرے کے دروازے سے اندر کھینچ چکا تھا۔۔

دوسری نظر اسکے ہاتھ میں جکڑے اپنے بازو کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا بدتمیزی ہے یہ۔۔؟"

بازو کو جھٹکا دیتی وہ زرا ناگواری سے بولی تھی۔۔ مگر حمدان کی پکڑ جوں کی توں ہی تھی۔۔

"پہلے تم بتاؤ۔۔ کیا بدتمیزی تھی وہ۔۔؟"

لہجہ بلکل سنجیدگی لئے ہوئے تھا۔۔

"کیا مطلب ہے۔۔ کس بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔اور پہلے میرا بازو چھوڑیں۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکی بات پر حمدان کی پکڑ مزید سخت ہوئی تھی۔۔

مُشک نے آنکھیں وا کئے اسے دیکھا۔۔

”..Come straight to the point Mushk“

"وہ مرچی والے پکوڑے بنانے کی وجہ بتاؤ۔۔"

اسکے سیریس انداز پر مُشک نے تھوک نگلا تھا۔۔

"وہ غلطی سے آپ کی طرف چلے گئے تھے۔۔اسکے علاوہ کوئی وضاحت نہیں دوں گی۔۔میرا بازو چھوڑیں۔۔مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

"میرا اور تمہارا کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔بہتر یہی ہے تم میرے معاملات سے دور رہا کرو۔۔"

کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی مُشک کو اسکے الفاظ اچھے نہیں لگے تھے۔۔دل عجیب سا ہوا تھا۔۔

"بازو چھوڑیں۔۔"

سنجیدگی سے کہنے پر حمدان اسکا بازو چھوڑتا پیچھے ہٹ گیا۔۔

کوئی بھی سخت جملہ نہیں بولا گیا تھا۔۔پھر بھی مُشک کو اپنی بے عزتی سی محسوس ہو رہی تھی۔۔

زندگی میں وہ کبھی اتنا بُرا محسوس نہ کر رہی ہو گی جتنا اس وقت حمدان اسے کروا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان کی انگلیوں کے نشان پر ہاتھ رکھے وہ کچھ بھی سخت سست بولنے سے خود کو روکتی مڑی ہی تھی جب دوبارہ اسکی آواز پر رُکی۔۔

"نارمل لڑکیوں کی طرح ایکٹ کیا کرو مُشک۔۔اور اس ڈوپٹے کو احسان کی بجائے ذمے داری سے اوڑھا کرو۔۔"

صبر کا پیمانہ لبریز ہونا کیا ہوتا ہے کوئی مُشک سے پوچھتا۔۔

اگلا سانس لینے سے پہلے وہ مڑ کر حمدان تک پہنچتی اسکی شرٹ کے کالر کو دونوں ہاتھوں میں جکڑ چکی تھی۔۔

حمدان نے بے حد حیرانگی سے اسکی حرکت کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"حمدان عارف۔۔اپنی چوبیس سالہ زندگی میں کسی نے مجھ پر حکم نہیں چلایا۔۔"

مدھم آواز میں جیسے وہ غرائی تھی۔۔

حمدان نے اسکی سیاہ آنکھوں میں ہلکی نمی کے ساتھ بے شمار غصہ دیکھا۔۔

نیم روشن کمرے میں اسکی لونگ کی چمک سے ایک جھلک سے بھی پہلے اس نے نظریں پھیر لی تھیں۔۔

"اپنی اٹھائیس سالہ زندگی میں، میں نے تم جیسی بد تمیز لڑکی نہیں دیکھی۔۔ مُشک راحیل۔۔"

حمدان کی بات پر کالر چھوڑ کر ہاتھ اسکے سینے پر رکھے اپنی طرف سے زور سے دھکا دیا تھا۔۔ جس پر حمدان ایک انچ ہی ہل سکا تھا۔۔

ایک بھی لمحہ ضائع کئے بغیر وہ تیزی سے اسکے کمرے سے نکل گئی۔۔

پیچھے کھڑے حمدان نے خالی جگہ کو دیکھا جہاں وہ کچھ سیکنڈز پہلے کھڑی تھی۔۔

اسکے احساسات مُشک کیلئے بدل رہے تھے۔۔ اور وہ یہ نہیں چاہتا تھا۔۔ اس میں اور مُشک میں بہت فرق تھا۔۔ ان دونوں کی دنیا میں ہی فرق تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مُشک راحیل۔۔ جسے نیند سے اٹھا دیا جائے تو وہ سارا دن چاہے اسی بات پر ناراض رہتی تھی۔۔

حمدان عارف۔۔ جس کیلئے زندگی میں ترتیب سب کچھ تھی۔۔ چاہے وہ وقت ہو یا پھر کمرے میں پڑی اسکی چیزیں۔۔

مُشک راحیل۔۔ جو ہماوقت کندھے پر رکھے ڈوپٹے سے الجھتی رہتی تھی۔۔

حمدان عارف۔۔ جسے مُشک کی لاپرواہی سے الجھن ہوتی تھی۔۔

وہ دونوں مختلف تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہر لحاظ سے۔۔

مگر اسکی ناک کی لونگ۔۔

لونگ کا کہاں کمال تھا۔۔ وہ تو مُشک کے چہرے پر ہی دھاک بٹھا رہی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر کو جھٹک کر اس نے خود کو ان احساسات سے آزاد کروایا۔۔

سخت الفاظ بولنے کا مقصد صرف خود کو اس سے دور رکھنا تھا۔۔وہ جو محسوس کر رہا تھا۔۔اسکی زد میں نہیں آنا چاہتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے کادروازہ زور سے بند کرتی وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے بیڈ کے کنارے پر بیٹھ گئی۔۔

"میرا اور تمہارا کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔"

یہ الفاظ اسے بھول نہیں رہے تھے۔۔

لیکن کیوں۔۔؟

وہ تو حمدان پر ایک کے بعد دوسری نظر بھی نہیں ڈالتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میرے معاملات سے دور رہو۔۔ ہونہہ۔۔اب تو میں تم سے بھی اتنا دور رہوں گی کہ خود کے ہونے پر شبہ ہو جائے گا۔۔"

انگلیوں سے آنکھوں کو مسل کر جلن کو تھوڑا کم کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

سر جھٹک کر وہ اٹھتی واش روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

میسج کی بِپ پر فون بیڈ سائیڈ سے اٹھا کر سکرین پر نظر ڈالی۔۔

حسان کا نام دیکھتے ہی اس نے میسج کھولا تھا۔۔جو اسے حویلی میں آنے کا کہہ رہا تھا۔۔

دل میں آیا کہ نظرانداز کر دے۔۔پھر سوچا کہ انکار کر دے۔۔بلآخر سوئی ہوئی حرم پر نظر ڈالتی وہ ڈوپٹہ پکڑ کر سر پر اوڑھتی حویلی کی طرف کھلنے والے دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔

دروازے سے نکلتے ساتھ ہی چھت کی طرف جانے والی سیڑھیاں تھیں۔۔

اپنے دھیان میں وہ حویلی کی اندرونی حصے کی طرف جانے والی تھی جب حسان کی آواز پر مڑی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نیم اندھیرے میں ڈوبی سیڑھیوں کے وسط پر بیٹھا تھا۔۔

قدم اٹھاتے اس نے پہلی سیڑھی پر کھڑے ہو کر ہاتھ باندے اسے دیکھا۔۔

عدن کے اس انداز پر وہ ہمیشہ کی طرح دھیرے سے ہنسا تھا۔۔

"کیوں بلایا۔۔؟"

سنجیدہ سا سوال تھا۔۔

"مجھے یقین تھا آپ میسج کی بجائے میرے سامنے کھڑی ہو کر مجھ سے یہ پوچھیں گی۔۔"

مقابل کا لہجہ اتنا ہی پر سکون تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے لگا تھا حویلی میں کوئی کام ہو گا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"حویلی کا اتنا اہم کام آپ کے سامنے ہی ہے۔۔"

گہرا سانس بھرتے عدن نے خود کو زِچ ہونے سے روکا۔۔

"میں واپس چلی جاؤں حسان۔۔؟ یا تم بتاؤ گے کہ اس وقت کیوں بلایا ہے۔۔"

"آپ اوپر آجائیں۔۔ یہاں بیٹھ کر میری بات سن لیں۔۔"

سیدھے ہوتے عدن کیلیئے جگہ بنائی تھی۔۔

چند سیکنڈ اسکو دیکھتی وہ سیڑھیاں چڑھتی ایک سیڑھی اس سے اوپر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

حسان نے گردن موڑے اسے آبرو اچکا کر دیکھا۔۔

"ایسے مت دیکھو اور جلدی بولو۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رخ واپس موڑتے اس نے مسکراہٹ دبائی۔۔

"میں امی اور بی جان سے بات کرنے والا ہوں۔۔"

آرام سے کہی بات پر عدن نے اسکے سر کو گھور کر دیکھا۔۔

"تمہارا دماغ شائد کام کرنا چھوڑ چکا ہے۔۔اپنی بھی بے عزتی کرواؤ گے اور ساتھ میں مجھے بھی باتیں سنواؤ گے۔۔"

سخت لہجے میں کہی بات پر اس نے مڑ کر عدن کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"کوئی بے عزتی نہیں ہو گی اور کوئی آپ کو بات نہیں کرے گا۔۔یہ میری پسند ہے اور مجھے حق ہے میں اپنی پسند کے بارے میں انہیں بتاؤں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"تم ابھی جذباتی ہو رہے ہو حمدان۔۔ یہ پسند ناپسند تمہیں کچھ عرصہ بعد سمجھ میں آ جائیں گی۔۔"

"چار سال سے اگر پسند نہیں بدلی تو مجھے خود پر یقین ہے۔۔ آگے بھی کبھی نہیں بدلے گی۔۔"

رخ موڑ کر نظریں اندھیرے میں ڈوبے صحن پر رکھیں۔۔

www.novelsclubb.com

عدن نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"تم بہت اچھے ہو حسان۔۔اور تم ایک اچھی لڑکی ہی ڈیزرو کرتے ہو۔۔میں تم سے بڑی ہوں۔۔یہ معاشرہ ان چیزوں کو ایکسیپٹ نہیں کرتا۔۔ باتیں بناتا ہے۔۔میں خود پر یا تم پر کوئی بات نہیں آنے دے سکتی۔۔"

مدھم آواز میں بولتی وہ چپ ہوئی تھی۔۔

"عدن میں آپ پر کوئی بات نہیں آنے دوں گا۔۔میں وعدہ کرتا ہوں آپ سے۔۔جب آپکا دل ایکسیپٹ کرلے گا تو کوئی دوسرا تیسرا کیا بولتا ہے۔۔فرق نہیں پڑے گا۔۔"

www.novelsclubb.com

"تم ضد کررہے ہو حسان۔۔"

"آپ ضد مان لیں ناں۔۔"

رخ موڑے اسے دیکھا۔۔

"صرف ایک مرتبہ۔۔ مجھ پر یقین کر کے دیکھ لیں۔۔ میں آپ پر کوئی بات نہیں آنے دوں گا۔۔

میں آپ کی عزت کرتا ہوں عدن۔۔ اور عزت کرنے والے رسوا نہیں کیا کرتے۔۔ مان رکھتے ہیں۔۔"

اسکے لفظوں سے سچائی محسوس ہو رہی تھی۔۔ عدن نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی آنکھیں اور اسکے تاثرات بہت معصوم تھے۔۔

وہ کیسے انہیں اداس کر سکتی تھی۔۔

وہ کیسے اسکا معصوم سا دل توڑ سکتی تھی۔۔

وہ اسکے جذبات کی قدر کرتی تھی۔۔ مگر لوگوں سے بھی ڈرتی تھی۔۔

"اگر گھر میں کسی نے اتنا سا بھی اعتراض کیا تو تم پیچھے ہٹ جاؤ گے۔۔ سمجھ رہے ہو ناں حسان۔۔؟"

"اور اگر زینت پھپھو نے اعتراض کیا تو۔۔؟"

حسان کے سوال پر وہ چند لمحوں کیلئے خاموش ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں انہیں سنبھال لوں گی۔۔"

اتنی سی بات تھی اور حسان کے دل میں لڈو پھوٹنے لگے تھے۔۔

پورا اسکی جانب مڑے وہ کھل کر مسکرایا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بہت شکریہ۔۔میں آپ کو کبھی مایوس نہیں کروں گا۔۔"

اسکے پر جوش انداز پر عدن مسکرائی تھی۔۔

ہاتھ اٹھا کر اسکے بکھرے بال مزید بکھرائے۔۔

"ہٹ جاؤ اب۔۔مجھے گھر جانا ہے۔۔ سحری میں تھوڑا ہی وقت رہ گیا ہے۔۔"

سر ہلاتا وہ کھڑا ہوتا نیچے اترا۔۔عدن۔سیڑھیاں اترتے اسکے سامنے آئی تھی۔۔

وہ عمر میں بھلے دو سال چھوٹا تھا مگر جسامت کے لحاظ سے کوئی بھی کہہ سکتا تھا کہ وہ

www.novelsclubb.com

عدن سے بڑا ہے۔۔

اسکے پاس سے گزرنے پر حسان نے ہلکی سی سر کو جنبش دیے اسے الوداع کہا۔۔

دروازہ کھول کر عدن کے اندر جانے تک وہ کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔اسکے اندر جانے کے بعد لبوں پر مسکراہٹ لئے وہ بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد سے مُشک نے حمدان کے سامنے آنا ہی کم کر دیا تھا۔۔سارا دن اپنے کمرے میں رہنے کے بعد وہ افطاری سے پہلے تیاری کیلیئے کچن میں چلی جاتی تھی۔۔

سحری اور افطاری کے ٹیبل پر منہ لگ کر اپنا کھانا کھانے کے بعد وہ سب سے پہلے وہاں سے غائب ہوتی تھی۔۔

سب کچھ اسکے کہے کے مطابق تھا۔۔پھر بھی حمدان کو اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔وہ صرف اسکی جانب اٹھی نظریں ہی نہیں اسکی باتوں کی کمی بھی محسوس کر رہا تھا۔۔

وہ اگر بول بھی رہی ہوتی تھی تو اسکے آنے پر چپ ہو جایا کرتی تھی۔۔

وہ ضدی تھی۔۔بلا کی ضدی۔۔اپنی بات پر پکی۔۔

www.novelsclubb.com

کھانے کے ٹیبل پر بیٹھا وہ گاہے بگاہے اسکو دیکھتا رہتا تھا کہ کسی لمحے وہ نظریں اوپر کر کے اسے دیکھے گی۔۔ مگر ہر مرتبہ اسکی نظروں کو مایوسی ہوتی تھی۔۔

وہ آس پاس رہتی تھی تو اپنے احساسات سے ڈر لگتا تھا۔۔ وہ دور رہنے لگی تھی تو احساسات پہلے سے بھی زیادہ دل پر غالب آ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو لیڈیز۔۔"

نگینہ اور بی جان کو بیٹھے دیکھ کر وہ راگ الاپتا انکے پاس آیا۔۔

"سلام لیا کر۔۔ جہنم میں نہ بھیج دیا کر۔۔"

تسبیح پھیرتی بی جان کی بات پر وہ ہنس دیا۔۔

وہ اس وقت بی جان کے کمرے میں موجود تھے۔۔روزہ رکھ کر سب اپنے کمروں میں بند تھے جبکہ وہ ابھی یونیورسٹی سے آیا سیدھا انہی کے پاس آ بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے آپ دونوں سے ایک بات کرنی ہے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جتنی سنجیدگی سے وہ بولا تھا۔۔آنکھیں چھوٹی کئے نگینہ پوری اسکی جانب مڑیں۔۔

"خبردار جو تونے یہ کہا کہ تجھے جامعہ میں کوئی لڑکی پسند آگئی ہے۔۔"

اسکی بات ختم ہوتے ہی بی جان بولی تھیں۔۔

"بلکل۔۔میں بھی اسی حق میں ہوں۔۔"

نگینہ بیگم بھی بولی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"..Calm down ladies"

"بات یہ ہے کہ۔۔لڑکی تو پسند آگئی ہے۔۔مگر یونیورسٹی کی نہیں ہے۔۔"

حسان کی بات پر دونوں خواتین کا منہ کھلا تھا۔۔

"خاندان سے باہر بھی مت سوچنا۔۔ میں باہر کی کُڑی اپنی حویلی میں نہیں لاؤں گی۔۔"

بی جان کے تو نخرے ہی نہیں مان۔۔

حسان نے گہری سانس بھری تھی۔۔

"آپ لوگ شائد چاہتے ہی نہیں کہ میری شادی ہو۔۔"

www.novelsclubb.com

"اب یہ کس نے کہا۔۔ تم بتاؤ۔۔ کون لڑکی ہے۔۔ کہاں رہتی ہے۔۔ کیا کرتی ہے۔۔"

نگینہ کے سوالوں پر وہ چند لمحے خاموش ہوا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلآخر اس نے منہ کھولا۔۔

"عدن۔۔"

یک لفظی جواب پر بی جان اور نگینہ کا پہلے سے کھلا منہ مزید کھلا تھا۔۔

اب حیرانگی تھی یا انکاری۔۔یہ حسان سمجھ نہیں پایا تھا۔۔

"عدن۔۔؟اپنی عدن۔۔؟"

www.novelsclubb.com

"زینت کی عدن۔۔؟"

سوالات ہی سوالات تھے۔۔

"اور کون سی عدن ہے ہمارے خاندان میں۔۔؟"

وہ ہلکا سا زِچ ہوا تھا۔۔

"وہ تم سے بڑی ہے حسان۔۔"

نگینہ کے مدھم سی آواز میں کہنے پر حسان نے حیرانگی سے انہیں دیکھا۔۔

"نہیں امی۔۔ آپ ایسی بات کرتے ہوئے بلکل بھی اچھی نہیں لگیں گی۔۔ پڑھی لکھی باشعور عورتیں ایسی باتوں پر دھیان نہیں دیتیں۔۔"

www.novelsclubb.com

بی جان آبرو اچکائے اپنے پوتے کی سمجھداری کو دیکھ رہی تھیں۔۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔ زینت اور عدن بھی تو اعتراض کر سکتی ہیں ناں۔۔"

"آپ کا اپنا دل مانے گا تو کوئی اعتراض نہیں کر سکے گا۔۔"

نگینہ اسکی بات پر چُپ ہوئی تھیں۔۔

"مجھے تو کوئی اعتراض نہیں۔۔ میری عدن تو ویسے ہی مجھے بہت پیاری ہے۔۔اپنی ماں سے بلکل الگ۔۔ شکر الحمدللہ۔۔"

بی جان کی بات پر حسان کھل کر مسکرایا تھا۔۔قریب ہوتے بی جان کا ماتھا زور سے چوما۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے پہلے ہی پتا تھا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نگینہ کی جانب دیکھا۔۔جو سنجیدگی سے انہیں دیکھتیں چند لمحے بعد ہلکا سا مسکرا دیں۔۔

"عدن بہت اچھی بچی ہے۔۔مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔ہاں اگر ماں ہونے کے ناتے مجھے تھوڑا بہت اعتراض ہوتا بھی تو میں اس بنا پر ختم کر دیتی کہ وہ تمہاری پسند ہے۔۔"

نگینہ کی بات پر حسان نے مسکراتے اپنے مضبوط بازوؤں میں انہیں لیا تھا۔۔

"مجھے پتا تھا آپ دونوں کبھی انکار نہیں کریں گی۔۔تبھی تو میں دادا جان سے پہلے آپ کے پاس آیا ہوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تیرے دادا جان کا تو بس چلے وہ تجھے دوسرا سانس لینے سے پہلے دولہا بنادیں۔۔"

بی جان نے سر جھٹکا تھا۔۔

نگینہ اور حسان ہنس دیے۔۔

"اصولاً تو مجھ سے پہلے حمدان بھائی کا حق ہے۔۔"

"وہ پردیس سے آیا ہے۔۔اپنے ماں باپ کی مرضی سے کہیں کرے گا۔۔ہمیں کون پوچھتا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

بی جان اور انکی ایموشنل ٹون۔۔

نگینہ کو چھوڑتا وہ بی جان کے پاس بیٹھا۔۔

"چلیں میں نے تو پوچھ لیا ناں۔۔اور لڑکی بھی ایسی ہے کہ کبھی شکایت کا موقع نہیں دے گی۔۔"

"سو تو ہے۔۔"

نگینہ کے کہنے پر حسان سمیت بی جان بھی مسکرا دیں۔۔

www.novelsclubb.com

دن تو گویا پر لگا کر اڑ رہے تھے۔۔ پلک جھپکتے ہی آخری عشرہ بھی آن پہنچا تھا۔۔

آج موسم خوشگوار سا تھا۔۔ ٹھنڈی ہوائیں صبح سے ہی رقص کر رہی تھیں۔۔ کسی بھی وقت بارش آنے کا شبہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا موسم دیکھتی مُشک کتاب لئے اپنے کمرے سے نکل آئی۔۔

چھت پر جانے والی سیڑھیوں پر بیٹھی وہ موسم سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ کتاب میں بھی مخو تھی۔۔

کچھ دیر بعد حمدان کی آواز پر اس نے پہلو بدلا۔۔

وہ شائد فون پر کسی سے بات کرتا اسی جانب آ رہا تھا۔۔

صحن کی طرف جاتے ہوئے وہ چند لمحوں کیلئے رکا تھا۔۔

ہوا کی وجہ سے منہ پر آنے والے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے وہ پوری طرح سے گود میں کھلی کتاب کی جانب متوجہ تھی۔۔

سکرین پر نظر آتی فجر کی آواز پر وہ مُشک کے خیال سے باہر آیا۔۔

"کیا آپ کہیں باہر گھومنے کیلئے گئے۔۔؟"

www.novelsclubb.com

فجر اس سے پوچھ رہی تھی۔۔ صحن میں جانے کی بجائے وہ وہیں پر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگا۔۔

"ایک دو مرتبہ حسان کے ساتھ گیا تھا۔۔ پھر رمضان آگیا۔۔"

گاہے بگاہے نظریں سامنے بیٹھی لا تعلق سی بنی لڑکی پر بھی ڈال رہا تھا۔۔

"اچھا یہ بتائیں۔۔ کہ یہاں سب سے زیادہ آپ کو کیا اچھا لگا۔۔ مطلب کس چیز نے آپ کو اٹریکٹ کیا ہے۔۔؟"

فجر کے سوال پر جہاں حمدان کی نظریں سامنے اٹھی تھیں۔۔ وہیں مُشک بھی سر جھکائے غیر ارادی طور پر اسکے جواب کی منتظر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ایک سٹون ہے۔۔ چھوٹا سا۔۔"

نظریں سامنے بیٹھے نفوس کی ناک کی لونگ پر تھی۔۔

مُشک نے نا سمجھی سے ناک چڑھائے کتاب کو دیکھا۔۔

وہ کہنا کیا چاہ رہا تھا۔۔؟

"سٹون۔۔؟ کیا مطلب۔۔؟ کون سا سٹون۔۔ کہاں پر ہے۔۔ مجھے بھی دیکھائیں۔۔"

فجر کے سوالات کی لائن پر اس نے نظریں ہٹائے سکرین پر دیکھا۔۔

"بعد میں بتاؤں گا۔۔"

www.novelsclubb.com

مختصر سا جواب دیتا وہ راہداری کی جانب بڑھ گیا۔۔

مُشک نے سر اٹھائے اسکی پُشت کو دیکھا۔۔

"ابھی بتادیتا تو کیا چلا جاتا تھا۔۔ فضول کا تجسس ڈال دیا۔۔"

اپنی بات کہے وہ چند سیکنڈز رُکی تھی۔۔

"ایک منٹ میں کس خوشی میں ٹینشن لے رہی ہوں۔۔؟"

ہونہہ کرتی وہ دوبارہ سے کتاب پر جھک چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نگینہ کو بلانے بی جان کے کمرے کی طرف آئی تھی جب اندر سے آتی آوازوں پر رُکی۔۔

سب سے زیادہ توجہ اسکی حمدان کے نام نے کھینچی تھی۔۔ زرا سا پیچھے ہٹتی وہ دروازے کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔۔

"تیرا ذہنی توازن شائد بگڑ گیا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان کی اکتاہٹ بھری آواز آئی تھی۔۔

"لو جی۔۔اس میں ذہنی توازن بگڑنے کی کیا بات ہوئی۔۔ بھلا اس میں برائی ہی کیا ہے۔۔؟"

یہ زینت پھپھو تھیں۔۔جو کوئی بات منوانے کے چکروں میں لگ رہی تھیں۔۔

نگینہ کمرے میں نہیں تھیں۔۔غالباً وہ اس وقت کچن میں تھیں۔۔ مگر مُشک کو کوئی اور ہی مشن کھلا مل گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ پردیس سے آیا ہے۔۔اپنی خود مختار زندگی گزارتا ہے۔۔ہم کیوں اس پر اپنی مرضی مسلط کریں۔۔"

"بی جان ایک مرتبہ بات کرنے سے کیا جاتا ہے۔۔ حمدان سے نہیں تو عارف سے کرلیں۔۔ ہو سکتا ہے اس کی بھی خواہش ہو کہ اسکا بیٹا خاندان سے جڑا رہے۔۔"

زینت پھپھو کو کبھی کسی کام کے معاملے میں اتنا انرجیٹک نہیں دیکھا تھا، جتنا وہ اس وقت لگ رہی تھیں۔۔

بی جان نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"تو نے اپنی بیٹی سے پوچھا ہے کہ اسکی مرضی کیا ہے۔۔ منہ اٹھا کر رشتے کرانے چلی آئی ہے۔۔"

بی جان کی بات پر وہ ایک لمحے کیلئے سن ہوئی تھی۔۔

حمدان اور عدن۔۔؟

www.novelsclubb.com

وہ صرف سوچ سکی تھی۔۔

زینت پھپھو نے کیا جواب دیا اور پھر بی جان نے کیا بولا وہ نہیں جانتی تھی۔۔

دل ایک دم ہر چیز سے اٹھ سا گیا تھا۔۔

حمدان اور عدن۔۔

وہیں سے مڑتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی جب راہداری میں کھڑے حمدان اور عدن کو کسی بات پر ہنستا دیکھ کر وہ رُکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہنس رہے تھے۔۔ایک ساتھ۔۔

"تو کیا زینت پھپھو کی بات سچ ہو جائے گی۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان دونوں کو دیکھتی وہ سوچ رہی تھی۔۔

ہنستے ہوئے حمدان کا رخ راہداری میں مُشک کی جانب گھوما تھا۔۔جو یک ٹک انہیں دیکھ رہی تھی۔۔

عدن کی بھی توجہ اس طرف ہوئی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ مُشک کو آواز دیتی، مُشک دروازے کا ہینڈل گھماتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"اگر مجھے رشتہ ہی کروانا ہوتا تو میرے گھر میں لڑکی موجود ہے۔۔ مگر میں کسی کو مجبور نہیں کر سکتی۔۔اپنی خوشی سے جو کام کیا جائے۔۔وہی ٹھیک رہتا ہے۔۔ اور رہی عدن کی بات تو اسکا میں فیصلہ کر چکی ہوں۔۔"

بی جان کی بات پر جہاں زینت پھپھو کچھ پر سکون ہوئی تھیں، وہیں عدن کی بات سنتیں نا سمجھی سے بی جان کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب۔۔کون سا فیصلہ۔۔؟"

سوال پر بی جان چند لمحے خاموش ہوئی تھیں۔۔

"حسان کی پڑھائی مکمل ہونے میں کچھ ہی وقت رہ گیا۔۔ پھر آئیں گے تمہاری طرف۔۔"

زینت پھپھو منہ ہلکا سا وا ہوا تھا۔۔

"آپ کا مطلب۔۔ حسان کیلئے عدن کا ہاتھ مانگیں گے۔۔؟"

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔"

ہلکا کھلا منہ زرا اور وا ہوا تھا۔۔

"بی جان روزے رکھ کر آپکے دماغ میں شائذ خشکی ہو گئی ہے۔۔عدن، حسان سے بڑی ہے۔۔"

بی جان نے ہاتھ جھلایا تھا۔۔

"کون سی کتاب میں لکھا ہے کہ لڑکی بڑی ہو تو شادی نہیں ہو سکتی۔۔"

بی جان کے جواب پر وہ خاموش ہوئی تھیں۔۔

"لوگ باتیں بناتے ہیں بی جان۔۔"

www.novelsclubb.com

مدھم سی آواز تھی۔۔

بی جان نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"تو باتیں نہ بنائے تو لوگوں کی اتنی جرات نہیں کہ ہمارے بچوں کے بارے میں کوئی بات کر سکے۔۔"

"نہیں بی جان۔۔ ہم جس رشتے میں ہیں وہی اچھا ہے۔۔ میں اس حق میں نہیں ہوں۔۔"

زینت پھپھو کے صاف انکار پر بی جان نے زرا حیرانگی سے انہیں دیکھا۔۔

"ٹھیک ہے تیری مرضی۔۔

میں اب عزیز سے ہی بات کروں گی۔۔"

اب حیران ہونے کی باری زینت پھپھو کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بی جان۔۔ماں میں ہوں۔۔اور میں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔۔"

"باپ کا فیصلہ زیادہ ضروری ہے۔۔"

زینت نے پیر پٹخنے تھے۔۔جانتی تھیں عزیز بی جان کو کسی صورت انکار نہیں کریں گے۔۔

چند لمحے مزید بی جان کے ساتھ بحث کے بعد آخر میں وہ روہانسی ہوئیں اپنے گھر کو چل دیں۔۔

www.novelsclubb.com

ہزار کروٹ لینے کے بعد بھی جب نیند کوسوں دور لگی تو وہ تنگ آ کر اٹھ بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

عجیب حالات تھے۔۔پہلے نیند جاتی نہیں تھی اور اب آتی ہی نہیں ہے۔۔

کمرے میں چاروں طرف نظریں دوڑانے پر اسے یک دم گھٹن کا احساس ہوا تھا۔۔سائیڈ پر پڑا ڈوپٹہ اوڑھتی وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔

راہداری مکمل خاموشی میں ڈوبی تھی۔۔گھر کا ہر ذی روح اپنے کمرے میں بند تھا۔۔

چند لمحے دروازے کے پاس کھڑے ہونے کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

خاموش رات کی ہلکی اور ٹھنڈی ہوا نے اسکے عصابوں کو یک لخت ہی سکون دیا تھا۔۔ چھت پر پہنچ کر ایک سائڈ پر پڑی چارپائی پر چت لیٹ کر اس نے نظریں تاروں سے بھرے تاریک اور وسیع آسمان پر ٹکادیں۔۔

بظاہر سب ٹھیک تھا مگر دل ٹھیک کیوں نہیں تھا۔۔؟

عجیب اداسی سی تھی۔۔ایسا پہلے کبھی کیوں محسوس نہیں ہوا۔۔؟

"میں وہی مُشک ہوں؟ جو سارے دن میں صرف نیند میں چپ کرتی تھی۔۔

اب کسی سے بات کرنے کا دل کیوں نہیں کرتا۔۔؟

اپنے کمرے سے باہر بھی جانے کا دل نہیں کرتا۔۔

یہ رمضان میرے لئے اتنا اداس کیوں ہے۔۔؟

لوگ تو اس مبارک مہینے میں پرُسکون ہو جاتے ہیں۔۔ پھر مجھے بے سکونی کیوں ہے۔۔؟"

نظریں آسمان پر رکھتی گویا وہ دل ہی دل میں آسمان والے سے ہمکلام تھی۔۔

بھرائی آنکھوں سے آنسو نکلتے اسکی کنپٹیوں میں گم ہو گئے۔۔

پلک جھپک کر مُشک نے اپنی آنکھوں اور کنپٹی کو چھوا۔۔

www.novelsclubb.com

نمی پر وہ شدید حیران ہوئی تھی۔۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔؟

ہاں وہ رو رہی تھی۔۔

لیکن کیوں۔۔ کس لئے۔۔۔۔ کس کے لئے۔۔؟

آنکھیں زور سے رگڑ کر وہ چارپائی پر اٹھ کر بیٹھی۔۔

"تم ایک ضدی لڑکی ہو۔۔ جسے کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔۔نہ کسی کے آنے کی اور نہ ہی جانے کی۔۔ تم مُشک ہو۔۔ مُشک۔۔ جو ان چیزوں پر یقین نہیں رکھتی۔۔"

خود کو سمجھاتی وہ ایک دم رُکی تھی۔۔

"ایک منٹ۔۔ کن چیزوں پر۔۔ میں کن چیزوں کی بات کر رہی ہوں۔۔؟"

www.novelsclubb.com

تھوک نگل کر اس نے ہاتھ چہرے پر پھیرا۔۔

جو خیال اسکے دل میں آرہا تھا۔۔ وہ زبان پر نہیں لانا چاہتی تھی۔۔

"پیار محبت۔۔"

بلآخر۔۔

ایک گہری سانس خارج ہوئی تھی۔۔

"نہیں مُشک۔۔ تم اور وہ۔۔ دو الگ دنیا ہو۔۔ تم مشرق ہو تو وہ مغرب ہے۔۔

تم سورج ہو۔۔ مزاج کی گرم۔۔

اور وہ چاند ہے۔۔ نرم اور ٹھنڈا۔۔

تم اسکی زندگی میں کہیں پر فٹ نہیں ہو سکتی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کبھی تمہاری خواہش نہیں کرے گا۔۔

ہاں۔۔ عدن اس کے لئے بہترین ہے۔۔ کیونکہ وہ عدن جیسی لڑکی کی ہی خواہش کر سکتا ہے۔۔

اچھی اور سلجھی ہوئی۔۔نرم اور ٹھنڈے مزاج والی۔۔ بلکل اس جیسی۔۔"

گال پر بہنے والے آنسو کو صاف کرتے اس نے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے تھے۔۔

"زندگی میں پہلی مرتبہ کوئی اس قدر برا لگا تھا۔۔اور زندگی میں پہلی مرتبہ وہی انسان دل کی حالت غیر کر رہا ہے۔۔

حمدان عارف تمہیں تو اللہ پوچھے گا۔۔ کینیڈا سے تم میرا دل ہی جلانے آئے تھے۔۔"

سر جھٹک وہ چپل پیروں میں اڑستی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

سیڑھیاں اتر کر وہ راہداری میں چلتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی جب سامنے سے آتے حمدان پر نظر پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ میں پکڑی پانی کی بوتل سے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ کچن سے آ رہا تھا۔۔

مُشک کا ہاتھ غیر ارادتاً ہی کندھے پر پڑا ڈوپٹہ ٹھیک کرنے کیلیئے بڑھا۔۔

حمدان نے راہداری کی روشنی میں اسے دیکھا۔۔

ناک پر چمکتی ہوئی لونگ۔۔

صرف اتنی سی نظر میں مُشک کیلیئے اسکے جذبات میں اضافہ ہو جاتا تھا۔۔

دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کے پاس سے گزرے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک۔۔؟"

سب اسے مُشک ہی کہہ کر بلاتے تھے مگر حمدان کے منہ سے اپنا نام اسے ہمیشہ الگ سا محسوس ہوتا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

الگ سا۔۔خوبصورت سا۔۔

دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتی وہ نام کی پکار پر مڑی۔۔

حمدان وہیں کھڑا تھا۔۔جہاں وہ اسکے پاس سے گزری تھی۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔؟"

مُشک کے دیکھنے پر اس نے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔کیوں۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پتا نہیں۔۔ تم کافی مختلف لگ رہی ہو۔۔ایک گھر میں رہتے ہوئے بھی نظر نہیں آتی۔۔"

نظریں مُشک کی آنکھوں اور چمکتی ہوئی لونگ پر تھیں۔۔

مُشک نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔

"آپ کا اور میرا کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔ تو پھر آپ کو میرے نظر آنے یا نہ آنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔"

اپنے الفاظ خود پر الٹتے دیکھ کر اس نے گہری سانس بھری تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دو قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔

"مجھے تم سے ایکسکیوز کرنا چاہیے۔۔ میں اس دن کافی روڈ ہو گیا تھا۔۔"

"مجھے کسی ایکسکیوز کی ضرورت نہیں۔۔ہم جیسے تھے ویسے ہی ٹھیک ہیں۔۔"

واپس مڑتے ہینڈل گھمایا۔۔

"مُشک۔۔"

نام کی پکار پر اس نے آنکھیں بند کئے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

”..I'm sorry if my words ever hurt you“

www.novelsclubb.com

مدھم سے لہجے میں کہنے پر مُشک نے اسے دیکھا۔۔

حمدان اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"..Not only words"

اسکے کمرے میں بند ہونے کے بعد بھی وہ وہیں کھڑا اسکی بات پر غور کرتا رہا۔۔

کیا اس نے واقعی اسے ہرٹ کر دیا تھا۔۔؟

www.novelsclubb.com

"عزیز یا بی جان نے تجھ سے تیری مرضی پوچھی تو، تو مکر جانا۔۔"

زینت کے راز دانہ انداز پر عدن نے حیرانگی سے انہیں دیکھا تھا۔۔

کتاب میں سر دیے حرم نے ماں کی نادر اسٹیٹمنٹ پر عجیب نظروں سے انہیں دیکھا۔۔

"سمجھ آئی ہے ناں، کیا کہہ رہی ہوں میں۔۔"

اپنی دونوں بیٹیوں کی نظروں کو دیکھتی وہ بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

"اور میں کس لئے انکار کروں گی۔۔؟"

ہاتھ باندھے عدن نے سوال کیا۔۔

"عدن وہ چھوٹا ہے تجھ سے۔۔ تیرے ددھیال والے باتیں بنائیں گے۔۔ سوچیں گے کہ تیرے لئے کوئی اور رشتہ نہیں تھا جو خود سے چھوٹی عمر کے لڑکے سے رشتہ جوڑ دیا۔۔"

زینت کی عجیب و غریب پریشانی پر ان دونوں کا دل چاہا تھا وہ سر پیٹ لیں۔۔

"امی پہلی بات۔۔ میرے ددھیال والوں نے میرا رشتہ نہیں مانگا جو وہ باتیں بنائیں گے۔۔ اور دوسری بات۔۔ چھوٹی عمر یا بڑی عمر سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔ زندگی میں دلی سکون اور اطمینان ہونا چاہیے۔۔ بڑی عمر کے لڑکے نے میرے لئے نہریں نہیں کھودنی۔۔"

www.novelsclubb.com

سکون سے اپنی بات کہتے اس نے چائے کا کپ منہ سے لگایا۔۔

اگر اس نے حسان سے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ امی کو سنبھال لے گی تو وہ اسے پورا بھی کر رہی تھی۔۔

زینت نے چند لمحے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔

"حسان کی مرضی شامل ہے اس میں۔۔؟"

ماں کا تفتیشی موڈ آن دیکھتے عدن نے گہری سانس بھری۔۔

"اِدھر اُدھر کی باتیں چھوڑ کر سیدھی بات پر آتے ہیں امی۔۔ یہ سب حسان کی مرضی سے ہی ہو رہا ہے۔۔ مامی اور بی جان کو بھی اسی نے بتایا ہے۔۔"

"اور تو۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں۔۔؟میں بس اسکا ساتھ دے رہی ہوں۔۔"

غضب لاپرواہی تھی۔۔

حرم نے اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

"عدن ماں کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔۔"

"جہاں پر جا کر آپ اپنے حقوق پورے کرنا چاہتی ہیں۔۔وہاں مجھے منظور نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

خدا کا خوف کریں امی۔۔ حمدان بڑا بھائی ہے میرا۔۔اپنا ذہن بدل لیں اب۔۔"

کپ اٹھاتی وہ کچن کی جانب بڑھی۔۔

"حسان چھوٹا بھائی نہ بنا۔۔ لیکن حمدان بڑا بھائی بن گیا۔۔"

پیچھے سے آتی امی کی دہائی پر اس نے ہنسی دبائی تھی۔۔

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ جانے کتنا اثر لیتی مگر اب ٹھان لی تھی تو ہر بات نظر انداز کرنی تھی۔۔

"آپ کو حسان بھائی نہیں پسند۔۔؟"

حرم کے سوال پر زینت نے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ میرا بیٹا نہیں ہے۔۔ کیونکہ حسان نے کبھی مجھے یہ محسوس ہی نہیں ہونے دیا۔۔ مجھے وہ کیوں پسند نہیں ہو گا۔۔ میرا خون ہے وہ۔۔"

اتنی ایموشنل ٹیون پر حرم نے ماں کے بدلتے رنگ دیکھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو پھر انکار کیوں کر رہی ہیں۔۔؟"

حیرانگی سے پوچھا۔۔

"لوگ۔۔"

"یا خدایا۔۔رشتہ میری بہن کا ہے مگر ٹینشن آپ کو لوگوں کی ہے۔۔زمانہ بہت آگے آچکا ہے امی۔۔آپ بھی آجائیں اب۔۔"

www.novelsclubb.com

زینت کی بات کاٹی تھی۔۔

کتابیں سمیٹتی وہ سوچ میں گُم زینت کو چھوڑتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں اندر آسکتا ہوں باجی۔۔؟"

آواز پر دروازے پر کھڑے حسان کی جانب دیکھا جو زرا سا سر نکالے اجازت مانگ رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آجاؤ۔۔"

کتاب الٹی کر کے وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

"سحری کے بعد سے آپ نظر ہی نہیں آئیں۔۔ سوچا میں خود جا کر دیکھ لیتا ہوں۔۔"

اسکے پاس بیٹھتا وہ بولا تھا۔۔

مُشک اسکی بات پر مسکرا دی۔۔

www.novelsclubb.com

"کوئی کام نہیں تھا اسلئے کمرے میں ہی رہی۔۔"

"کام نہیں تھا لیکن گھر کے لوگ تو ہیں ناں۔۔آپ صرف کھانے کے ٹیبل پر ساتھ بیٹھتی ہیں۔۔"

مُشک نے اسے غور سے دیکھا۔۔

"حسان میرے بھائی جو بھی بات ہے، سیدھی سیدھی کر کے اپنا اور میرا دونوں کا وقت بچاؤ۔۔"

وہ مُشک تھی۔۔حسان کیسے بھول گیا تھا۔۔گہری سانس بھرتا وہ پوری طرح اسکی جانب مڑا۔۔

اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے تھے۔۔

"باجی۔۔میں۔۔میں عدن کو پسند کرتا ہوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مُشک نے چند لمحے خاموشی سے اسکی بات پر غور کیا۔۔

"تم عدن کو پسند کرتے ہو۔۔؟"

سوال کیا تھا۔۔

حسان نے سر اثبات میں ہلادیا۔۔

مُشک ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔

"تو تم اتنی سنجیدگی سے کیوں بتا رہے ہو۔۔ یہ تو اچھی بات ہے۔۔ اچھی لڑکی کو پسند کرتے ہو تم۔۔"

حسان کا ہاتھ دبایا تھا۔۔ جواباً وہ کھل کر مسکرادیا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے امی اور بی جان سے بات کی تھی۔۔انہوں نے دادا جان اور ابو کو بھی بتایا ہے۔۔میرے فائنل ایگزیمز کے بعد آفیشلی طور پر ہاتھ مانگیں گے۔۔"

مُشک اسکے چہرے پر خوشی کی چمک دیکھتی حیران اور خوش دونوں ہو رہی تھی۔۔

وہ تو اسے چھوٹا سا حسان سمجھتی تھی۔۔یہاں تو حسان بازی لے جا رہا تھا۔۔

"ایک شمی رہ گئی تھی۔۔اسے بھی بتا کر مجھے بتا دیتے۔۔"

شکوہ تو بنتا تھا۔۔

حسان ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں بات کرنا چاہتا تھا لیکن آپ نظر ہی نہیں آتی تھیں۔۔"

"خیر چھوڑو۔۔میں تمہارے لئے بہت خوش ہوں۔۔عدن بہت سمجھدار اور پیاری لڑکی ہے۔۔تم دونوں ایک جیسے ہو۔۔خوش رہو گے۔۔"

ہاتھ بڑھا کر حسان کے بال بکھرائے تھے۔۔

مسکراتے ہوئے حسان نے آگے بڑھتے بہن کا ماتھا چوما۔۔

"میں چلتا ہوں۔۔بعد میں ملتے ہیں۔۔"

اپنی بات کہہ کر، کھڑا ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

مُشک نے کتاب واپس کھولے سامنے کی۔۔

www.novelsclubb.com

چند لمحے گزرنے کے بعد وہ ایک دم رُکی تھی۔۔

"حمدان اور عدن کا رشتہ۔۔؟"

دماغ میں کلک ہوا تھا۔۔

"ہو سکتا ہے اس میں محض زینت پھپھو کی مرضی ہو۔۔"

کندھے اچکاتی وہ واپس کتاب کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نگینہ مامی۔۔مُشک نظر نہیں آرہی۔۔؟"

کچن کے دروازے پر کھڑے ہوئے نگینہ کو پکارہ تھا۔۔

نگینہ نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

"وہ حویلی کے پچھلے لان میں ہے عدن۔۔"

www.novelsclubb.com

مسکرا کر جواب دیا۔۔

"وہاں کیا کر رہی ہے۔۔؟"

"آج مُشک بی بی کو لان میں افطاری کا دل چاہ رہا تھا۔۔بس اسی لئے سب کی دوڑیں لگوائی ہیں۔۔"

شمی کی بات پر وہ ہنستی ہوئی پچھلے لان کی جانب بڑھ گئی۔۔

ٹیبل اور کرسیوں پر کپڑا پھیر کر صاف کرتی اب وہ خالی برتن لگا رہی تھی۔۔

"میں تمہیں ہر جگہ ڈھونڈ رہی تھی۔۔پھر پتا چلا کہ بی بی آج لان کو جلا بخش رہی ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

پیچھے سے آتی عدن کی آواز پر وہ مڑی نہیں تھی۔۔

کوئی جواب نہ پا کر عدن اسکے سامنے آئی،جو سنجیدگی سے اپنا کام کر رہی تھی۔۔

عدن نے آبرو اچکائے تھے۔۔

"مُشک بی بی خیریت ہے۔۔؟"

اسے خاموش دیکھتی وہ پھر سے بولی۔۔

مُشک نے اسے دیکھا۔۔

"تم اگر چاہتی ہو کہ روزے میں، میں تمہیں کوئی گالی نہ دوں تو نکل جاؤ ادھر سے۔۔"

www.novelsclubb.com

اتنا سنجیدہ انداز۔۔

"لڑکی۔۔ کیا ہوا ہے۔۔ کیا کر دیا میں نے۔۔"

اسکے ہاتھ سے پلیٹ لے کر ٹیبل پر رکھتی اپنے سامنے کیا۔۔

"تم نے ابھی سے بھابھی والے رنگ دِکھانے شروع کر دیے ہیں۔۔ باتیں چھپانے لگ گئی ہو مجھ سے۔۔ میں اس کے لئے تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی عدن۔۔ کوئی رسم نہیں کرنی میں نے تمہاری۔۔ سٹار پلس والی نند بن کر دکھاؤں گی تمہیں اب۔۔"

وہ مذاق کر رہی تھی یا غصہ عدن سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔

ایک قہقہ لگاتے اس نے مُشک کو گلے لگایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زبردستی کا گلے۔۔

مُشک نے اسکے بازو پر چپت رسید کی تھی۔۔

"میں تمہیں بتانا چاہتی تھی یار۔۔ لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا میں کیا کہوں گی تم

سے۔۔

مجھے عجیب سا محسوس ہوتا تھا۔۔"

"تمہیں لگا تھا کہ میں بھی دوسروں کی طرح "ہا ہائے" والا ریکشن دوں گی۔۔

بہت بدتمیز عورت ہو تم۔۔"

عدن اسکی بات پر ہنسی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا پلیز ناراض مت ہو۔۔ اب تو پتا چل گیا ہے ناں۔۔"

"جی بلکل آپ کے فیوچر بندے نے ہی بتایا ہے۔۔"

عدن نے ناک چڑھایا تھا۔۔

"کتنا عجیب لگ رہا ہے۔۔ حسان میرا بندہ اُف۔۔"

اب کی بار مُشک نے قہقہ لگایا تھا۔۔

"..Just cousin's things"

مُشک کے جواب پر اس نے ہاتھ جھلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"خیر۔۔ آج افطاری لان میں کیوں۔۔؟"

"موسم اچھا تھا۔۔ سوچا تبدیلی ہونی چاہیے۔۔"

ساری پلیٹیں لگا کر اس نے ایک نظر ٹیبل کو دیکھا۔۔

"تبدیلی تو واقعی ہوئی ہے۔۔اب کیوں ہوئی ہے یہ تم مجھے بتاؤ گی۔۔"

مُشک نے گہرا سانس خارج کیا تھا۔۔

"میرے خیال میں۔۔مجھے گھر کے کام نہیں کرنے چاہیے۔۔تم لوگوں سے تو برداشت ہی نہیں ہوتا۔۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا اتنی اہم بات تو بھول ہی گئی۔۔شاپنگ پر کب جانا ہے۔۔؟"

"جب بھی چلو۔۔میں تیار ہوں۔۔"

جواب تو عدن جانتی ہی تھی۔۔

"چلو پھر کل کاؤن کرو۔۔کچھ دن ہیں بس عید میں۔۔"

مُشک نے سر ہلا یا دیا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔"

"میں گھر جا رہی ہوں۔۔امی کچن میں کھڑی آگ بگولہ ہو رہی ہوں گی۔۔"

www.novelsclubb.com

"کچن سے شمی کو بلا دینا۔۔"

اچھا کہتی وہ لان سے نکلتی کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

موسم واقعی بہت اچھا تھا۔۔ ہلکی ہلکی ہوا اور اس پر مصداق افطار کا وقت الگ ہی سماں لگ رہا تھا۔۔

لان میں ٹیبل کے گرد سب بیٹھے ایک دوسرے کے ساتھ خوشگپیوں میں مصروف تھے۔۔

حمدان نے اپنے سامنے نگینہ کے ساتھ بیٹھی مُشک کو دیکھا۔۔

سر پر جمائے ڈوپٹے کو ٹھیک کرتی وہ بی جان اور دادا جان سے بات کرتی ہنس رہی تھی۔۔

اسکی ہنسی خوبصورت تھی یا اسکی آنکھوں کی چمک یا پھر اسکی ناک کی لونگ۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان فیصلہ کرنے سے قاصر تھا۔۔

کینیڈا میں رہتے ہوئے۔۔ اسے کبھی کوئی لڑکی اس قدر پُر کشش نہیں لگی تھی۔۔

سارا کام تو بس اس چھوٹی سی لونگ نے خراب کیا تھا۔۔

کاش وہ اسکو بتا سکتا کہ یہ لونگ اسکے چہرے پر کس قدر خوبصورت لگتی تھی۔۔اور یہ بھی کہ اس لونگ کے ساتھ وہ خود اسکو کتنی حسین لگتی تھی۔۔

کاش وہ اسے بتا پاتا کہ وہ شائد پہلی نظر میں ہی اسے کتنا بھا گئی تھی۔۔

جب وہ ڈوپٹے سے الجھتی، منہ کے زاویے بناتی تھی۔۔

جب وہ نیند سے اٹھ کر باہر چلی آتی تھی۔۔اور ہر کسی کو ناک چڑھا کر جواب دیتی تھی۔۔

کاش وہ اسے بتا سکتا کہ اسے ضدی، نک چڑھی مُشک ہی پسند تھی۔۔

www.novelsclubb.com

خود پر جمی حمدان کی نظریں دیکھتے اس نے سب کی جانب دیکھا۔۔سب اپنی باتوں میں مصروف تھے۔۔

چمچ پکڑ کر مُشک نے زرا زور سے پلیٹ پر گرایا۔۔

چمچ گرنے کی آواز پر حمدان سر جھٹک کر سیدھا ہوا۔۔

اسکی نظروں کو دیکھتے مُشک ڈوپٹہ ٹھیک کرتی نظریں جھکا گئی۔۔۔

نظریں بہت کچھ بولتی تھیں۔۔ مگر دل کی بات وہ دونوں زبان پر لانے سے انکاری تھے۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بی جان ہمیں باڈی گارڈ کی ضرورت نہیں ہے یار۔۔ کیا کرتی ہیں آپ۔۔"

شاپنگ کی بات پر بی جان کا مطالبہ سن کر وہ چڑھی تھی۔۔

"حسان یونیورسٹی نہ گیا ہوتا تو میں حمدان کو نہ کہتی۔۔ لیکن اکیلی لڑکیوں کو میں شہر نہیں بھیجوں گی۔۔"

اٹل فیصلہ تھا۔۔ مُشک نے دانت پیسے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"اکیلی کہاں ہیں بی جان۔۔ ڈرائیور ساتھ ہے اور ہم نے مال میں جانا ہے۔۔ وہاں کس چیز کا ڈر۔۔"

"مال میں جاؤ یا بھاڑ میں حمدان ساتھ جائے گا۔۔"

دروازے سے آتی عدن کی آواز پر وہ مڑی۔۔

"گاڑی باہر کھڑی ہے۔۔"

مطمئن بی جان پر نظر ڈالتی وہ بیگ تھامے کمرے سے نکل گئی۔۔

"اور گاڑی کے ساتھ بی جان کا پوتا بھی۔۔"

www.novelsclubb.com

گاڑی کے پاس کھڑے حمدان کو دیکھتی وہ بولی۔۔

عدن اسکے چڑھنے پر ہنسی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں ڈرائیور سے کہہ رہا تھا کہ وہ گھر پر ہی رہ جائے۔۔ گاڑی میں خود ڈرائیو کر لوں گا۔۔"

گاڑی کا دروازہ کھولتی وہ رُکی۔۔

گردن موڑے حمدان کو دیکھا۔۔ جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"یہ کینیڈا کی صاف ستھری سڑکیں نہیں ہیں۔۔ یہ پاکستان کی عظیم الشان ٹریفک والی سڑکیں ہیں۔۔ عید کے کپڑوں کی بجائے کفن نہ اٹھا کر لانے پڑیں۔۔"

حمدان نے اسکی بات پر حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

بنا کچھ بولے کندھے اچکاتا وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

تین گھنٹے مال کا ایک ایک کونہ گھومنے کے بعد وہ تقریباً تمام خریداری مکمل کر چکی تھیں۔۔اپنے ساتھ حرم، دونوں امیوں کے علاوہ بی جان کی بھی خریداری تھی جبکہ مرد حضرات کی شاپنگ حسان اور حمدان ویک اینڈ پر کر چکے تھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میری جان اب نکل رہی ہے۔۔"

عدن کی بات پر مُشک نے اسے دیکھا جو نڈھال سی نظر آرہی تھی۔۔

"کہا بھی تھا افطاری کے بعد آجائیں گے مگر نہیں۔۔بی جان کی قدیم روح کو کون سمجھائے۔۔"

مُشک نے تھوڑا سا پیچھے کھڑے حمدان کو دیکھا جو اپنے فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔
شکل سے تو بلکل ٹھیک لگ رہا تھا۔۔تھکاوٹ کے کہیں بھی آثار نہیں تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"جیسی بی جان ویسا پکا انکا پوتا۔۔ایک منٹ کیلیئے ساتھ نہیں چھوڑا۔۔"

مُشک کی بات پر عدن ہنسی تھی۔۔

"رش دیکھ رہی ہو۔۔اچھا ہوا ساتھ آگیا تھا۔۔ورنہ دھکے کھا رہی ہوتیں اِدھر اُدھر۔۔"

رِنگ ٹون پر حمدان انکی جانب آیا۔۔

"ڈیڈ کی کال ہے۔۔میں سن کر آتا ہوں۔۔آپ لوگ ادھر ہی رکیے گا۔۔"

فون دکھاتا وہ خالی کونے کی طرف بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

"عدن۔۔خواتین کی چوڑیاں تو رہ ہی گئی ہیں۔۔"

یک دم یاد آنے پر وہ بولی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھ میں دو قدم کی بھی ہمت نہیں۔۔ یہ شاپنگ بیگز تم ادھر ہی رکھو اور جا کر لے آؤ۔۔ میں ادھر ہی بیٹھی ہوں۔۔"

سر ہلا کر وہ بیگز ایک سائیڈ پر رکھتی چوڑیوں کے سٹال کی جانب بڑھ گئی۔۔

کال بند ہونے پر وہ واپس اسی جگہ پر آیا۔ مُشک وہاں موجود نہیں تھی۔۔ جبکہ عدن وہیں بیٹھی تھی۔۔

"مُشک کہاں ہے۔۔؟"

www.novelsclubb.com

"وہ چوڑیاں لینے گئی تھی۔۔ ابھی تک نہیں آئی۔۔"

"میں نے بولا بھی تھا یہیں پر رُکنا۔۔رش بہت زیادہ ہے۔۔"

فکر مند لہجہ تھا۔۔

"ہم اسی طرف چلتے ہیں شائد رش کی وجہ سے دیر ہو گئی ہو۔۔"

حمدان نے سر ہلایا تھا۔۔

بیگ اسکے ساتھ تھامتا وہ چوڑیوں کے سٹال کی جانب بڑھے۔۔

رش میں مُشک کا نام اور نشان دونوں نہیں مل رہا تھا۔۔

پندرہ منٹ سٹال کے آس پاس چیک کرنے کے بعد حمدان، عدن کی جانب مڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"فون کرو اسے۔۔"

سر ہلاتے عدن نے بیگ سے فون نکال کر مُشک کو ملایا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیل جا رہی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں رہی تھی۔۔

تین مرتبہ ٹرائے کرنے کے بعد بھی ہنوز وہی جواب مل رہا تھا۔۔

عدن نے حمدان کو دیکھتے سر نفی میں ہلایا۔۔

حمدان نے گہرا سانس بھر کر ایک نظر ہر طرف گھمائی۔۔

"تمہیں exit کا پتا ہے۔۔؟"

عدن نے اسکے سوال پر سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ بیگ لے کر تم گاڑی میں جاؤ۔۔ ہو سکتا ہے رش دیکھ کر وہ گاڑی کی طرف چلی گئی ہو۔۔ مجھے کال کر کے بتا دینا۔۔ تب تک میں یہیں دیکھتا ہوں۔۔"

بیگ اسکے ہاتھ سے لیتی وہ باہر جانے والے راستے کی طرف بڑھ گئی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک مرتبہ پھر وہ اسی جگہ پر آیا جہاں کچھ دیر پہلے وہ تینوں کھڑے تھے۔۔ مگر اب وہاں کوئی نہیں تھا۔۔

رِنگ ٹون پر اس نے فوراً کال اٹھائی۔۔

"وہ گاڑی میں ہے۔۔؟"

امید سے پوچھا گیا تھا۔۔

"نہیں بھائی۔۔ڈرائیور بھی بول رہا ہے وہ یہاں نہیں آئی۔۔"

www.novelsclubb.com

عدن کے جواب پر مزید کچھ بولے اس نے کال کاٹ دی۔۔

سر اٹھا کر دوسرے فلور کی جانب دیکھا۔۔۔

"اوپر بھی جا سکتی ہے۔۔"

خود سے کہتا وہ لفٹ کی جانب بڑھا۔۔

دوسرا فلور پہلے کی نسبت کچھ پر سکون تھا۔۔ شیشے کے دروازوں سے وہ ایک ایک سٹور کو دیکھتا چل رہا تھا۔۔ مگر مُشک تھی کہ دکھائی دینے سے قاصر تھی۔۔

مُشک پر کچھ دیر پہلے کا غصہ اب پریشانی میں ڈھل رہا تھا۔۔ بی جان نے ایک اسی لئے تو اسے ساتھ بھیجا تھا۔۔

وہ واپس مڑنے کو تھا جب ایک سٹور کے شیشے میں اسے مُشک کی ہم رنگ چادر کا عکس دکھائی دیا۔۔

www.novelsclubb.com

تیزی سے قدم اٹھاتا وہ اس جانب بڑھا۔۔

وہ ایک جیولری سٹور تھا۔۔ دروازے کے سامنے پہنچ کر حمدان نے ایک گہری اور پر سکون سانس خارج کی تھی۔۔

مُشک کرسی پر بیٹھی اپنے سامنے مختلف نوزرِنگ دیکھ رہی تھی۔۔

سر نفی میں ہلاتا وہ اندر داخل ہوا۔۔

"پچھلے آدھے گھنٹے سے میں تمہیں پورے مال میں ڈھونڈ رہا ہوں۔۔"

اسکے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتا وہ مدھم آواز میں بولا۔۔

مُشک نے آواز پر فوراً اسکی جانب دیکھا۔۔

"میں چوڑیاں لے رہی تھی تو یاد آیا نوزرِنگ بھی لینی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو لگا میں گم ہو گئی ہوں۔۔؟"

کیسا پر سکون لہجہ تھا۔۔

حمدان کا دل چاہا تھا ہر چیز بھاڑ میں ڈال کر وہ اسکا ہاتھ پکڑے باہر نکل جائے۔۔ مگر سامنے بھی مُشک تھی۔

"پسند کرلی ہو تو چلیں اب۔۔ عدن گاڑی میں انتظار کر رہی ہے۔۔"

"کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔ یہ زیادہ بڑی ہو جائے گی اور یہ زیادہ چھوٹی لگ رہی ہے۔۔ بھائی آپ اسی سائز میں دکھائیں جو میں نے پہنی ہوئی ہے۔۔"

حمدان ایک نظر اسکے ناک پر سجی لونگ کو دیکھ کر سامنے پڑی لونگوں کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"جو تم نے پہن رکھی ہے وہی ٹھیک ہے۔۔"

سرسری سے انداز میں بولنے پر مُشک نے اسے دیکھا۔۔ وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

"میں نئی خریدنا چاہتی ہوں۔۔"

اپنی بات کہتی وہ دوبارہ سے ڈیزائن دیکھنے میں لگ گئی۔۔

حمدان نے ایک نظر سارے سٹور پر ڈالی۔۔

"وہ والی دِکھائیں۔۔"

ایک طرف ڈسپلے پر لگی نوز رِنگ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

مُشک نے اسکی نظروں کی سمت دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ ڈائمنڈ ہے۔۔"

اگر وہ اسے چاندی سمجھ رہا تھا تو غلط تھا۔۔

"مجھے پتا ہے۔۔"

مشک نے اسے دیکھا جواب چھوٹی سی مہمل کی ڈبیہ کو پکڑے اندر جگمگاتی لونگ کو دیکھ رہا تھا۔۔

"میرے دادا نے ابھی میرے نام کوئی زمین نہیں لگائی۔۔اسلئے فلحال میں یہ چاندی ہی آفورڈ کر سکتی ہوں۔۔"

سر جھٹک کر اس نے اپنی نظریں ہیرے کی لونگ سے چُرائیں۔۔

www.novelsclubb.com

"پیمنٹ میں، میں ہیلپ کر دوں گا۔۔"

"نہیں اسکی ضرورت نہیں۔۔میں یہی خریدوں گی۔۔"

اشارہ ہاتھ میں پکڑی چاندی کی لونگ کی جانب تھا۔۔

حمدان نے بنا کسی بحث کے ہاتھ میں پکڑی ڈبی واپس کر دی۔۔

"آپ ٹرائے کرنا چاہیں گی۔۔"

شاپ کیپر کے سوال پر مُشک نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

"مجھے اسکی پن نہیں لگانی آتی۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں ہیلپ کر دوں گا۔۔"

لڑکے کی بات پر حمدان نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس سے پہلے کہ وہ مُشک کی جانب ہاتھ بڑھاتا حمدان نے ہاتھ بڑھا کر اسے روک دیا۔۔

"آپ بس پیک کر دیں۔۔"

سر ہلاتا وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔

حمدان نے سنجیدہ نظر مُشک پر ڈالی تھی۔۔

"گھر چل کر ٹرائے کرتی رہنا۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکا انداز ایسا تھا کہ مُشک نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شہر سے آتے ہی وہ اپنے کمرے میں بے ہوش ہو چکی تھی۔۔افطاری سے کچھ دیر پہلے حسان کے جگانے پر وہ منہ پر پانی کے چھینٹے مارتی باہر آئی۔۔

سب ٹیبل پر موجود تھے۔۔

سلام کرتی وہ بھی اپنی نشست پر بیٹھ گئی۔۔

نظر حمدان کی جانب اٹھی جو اسی کی سوئی صورت دیکھ رہا تھا۔۔

ٹیبل پر مکمل خاموشی تھی۔۔

حمدان نے گلا کھنکارہ۔۔

"ڈیڈ کی کال آئی تھی آج۔۔انہیں وہاں بزنس میں میری ضرورت ہے۔۔اسلئے۔۔میں عید آپ سب کے ساتھ نہیں کر سکوں گا۔۔"

وہ اپنی بات کہہ کر چپ ہو چکا تھا۔۔

مگر مُشک کو پانی کا گھونٹ گلے سے اتارنا انتہائی مشکل کام لگ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بے یقینی سے حمدان کی جانب دیکھا۔۔

"ایک دو دن سے کیا ہو جانا ہے۔۔ عید کے بعد ہی جائے گا تو اب۔۔ بول دینا اپنے باپ کو۔۔"

بی جان کو حمدان کی بات قطعاً پسند نہیں آئی تھی۔۔

"بی جان۔۔ ڈیڈا کیلے مینج نہیں کر پا رہے۔۔ اور بزنس کا سٹارٹ ہے۔۔ ہمارے لئے یہ دن بہت اہم ہیں۔۔

آپ فکر نہ کریں۔۔ سب کچھ سیٹل ہو جائے گا تو پھر دوبارہ چکر لگا لوں گا۔۔"

مسکرا کر انکو تسلی دی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔ وہاں کام کا خرج ہو رہا ہو گا۔۔"

دادا جان کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔۔

"کب ہے آپ کی فلائٹ۔۔؟"

"پرسوں رات۔۔"

حسان کے سوال پر اس نے جواب دیا۔

"پرسوں تو چاند رات ہے بیٹا۔ایک دن مزید رُک جاتے۔۔ عید ہمارے ساتھ گزار لیتے اس مرتبہ۔۔"

www.novelsclubb.com

نگینہ کے نرم سے لہجے پر وہ بے اختیار مسکرا دیا۔

وہ سب اسے یاد آنے والے تھے۔۔

"میں نے بہت کوشش کی لیکن عید کی وجہ سے مجھے فلائٹ کافی لیٹ مل رہی تھی۔۔اس لئے ایک دن پہلے کی کروانی پڑی۔۔"

باقی سب پر ایک نظر ڈالے اس نے مشک کو دیکھا۔۔جو سر جھکائے پانی کے گلاس کو تھامے بظاہر ہر چیز سے انجان بیٹھی تھی۔۔

وہ کیا سوچ رہی تھی۔۔؟

کیا اسکے اچانک واپس جانے کی خبر پر وہ اداس ہوئی ہے۔۔

آہ۔۔سامنے بیٹھی لڑکی مُشک ہے۔۔

سر جھٹک کر اس نے توجہ اپنے کھانے کے طرف کر دی۔۔

www.novelsclubb.com

چھت پر پڑی مخصوص چارپائی پر بیٹھی وہ گہری سوچ میں گم دکھائی دے رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"یااللہ۔۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ واپس چلا جائے گا۔۔"

گلے میں کچھ اٹکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"وہ واپس چلا جائے گا۔۔اور اپنی زندگی میں مصروف ہو جائے گا۔۔اور یہاں میں۔۔میں کچھ بھی نہیں کر پاؤں گی۔۔میں پہلے جیسی نہیں رہ پاؤں گی۔۔سب کچھ بدل جائے گا۔۔ایک خلاء آجائے گا۔۔"

سر دونوں ہاتھوں میں دیے وہ رو دینے کے درپر تھی۔۔

"میں پاگل ہو جاؤں گی۔۔میں کسی کو کچھ بتا بھی نہیں سکتی۔۔"

روہانسی ہوئی وہ قدرے اونچی بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا نہیں بتا سکتی۔۔؟"

آواز پر مُشک نے ہتھیلیوں سے آنکھیں رگڑے سر اٹھایا۔۔

وہ دونوں ہاتھ ٹریک سوٹ کی جیبوں میں ڈالے سامنے کھڑا بغور اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"تم۔۔ کیا نہیں بتا سکتی مُشک۔۔؟"

دو قدم چلتا وہ اور قریب آیا۔۔

"کچھ بھی نہیں۔۔"

گلے میں گویا آنسو اٹکے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہیں ڈھونڈ رہا تھا۔۔ کمرے میں نہیں تھی تو سوچا عدن کی طرف ہو گی۔۔ اسلئے بس چھت پر چلا آیا۔۔ اور آگے تم بیٹھی مل گئی۔۔"

مُشک نے نیم اندھیرے میں اسے دیکھا۔۔

"مجھے کیوں ڈھونڈ رہے تھے۔۔؟"

"آ۔۔یہ مجھے بھی نہیں پتا۔۔

ہاں میں تم سے ایکسکیوز کرنا چاہتا تھا۔۔ہماری اس مرتبہ کی ملاقات اچھی نہیں رہی۔۔امید ہے اگلی مرتبہ تم مجھے قتل کرنے کی خواہشمند نہیں ہو گی۔۔"

ہلکے پھلکے لہجے میں کہی بات پر مُشک زرا سا مسکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان قریب آتے اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا۔۔

"تم مسکراتی بھی ہو۔۔نائس۔۔"

"کیوں میں آپ کو روبوٹ لگتی ہوں۔۔؟"

"روبوٹ نہیں۔۔ مگر ہاں۔۔ خطرناک لڑکی ضرور سمجھتا ہوں۔۔"

اپنی بات کہتا وہ مدھم سے ہنس دیا۔۔

مُشک نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔۔

وہ ہنستے ہوئے بھی اتناد لکش لگتا تھا۔۔

مُشک کے دیکھنے کے دوران ہی حمدان نے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

آنکھوں سے ہوتی حمدان کی نظریں اسکی لونگ پر رکیں۔۔ لونگ سے ہوتیں وہ دوبارہ واپس آنکھوں پر آئی تھیں۔۔

"تم کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔؟"

وہ اس سے پوچھ رہا تھا یا اسے یاد کروا رہا تھا کہ اسے کچھ کہنا چاہیئے۔۔

"حمدان۔۔ میں۔۔ میں۔۔"

اسکی جانب مڑے وہ ہاتھ سینے پر رکھے کچھ بتانا چاہ رہی تھی۔۔

حمدان نے بھی رخ موڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔ تم کیا۔۔؟"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ اسے بولنے پر اکسا رہا تھا۔۔

زبان پر کچھ نہ آنے کے باعث اسکی آنکھیں بھری تھیں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کچھ نہیں۔۔"

حمدان نے گہری سانس بھرے اسکی نم آنکھیں دیکھیں۔۔

"جو بات بھی دل میں ہے وہ بتا دو۔۔ ورنہ دل میں رہ جانے سے زخمی بھی کر سکتی ہے۔۔"

"یہ ناممکن ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

بھرایا ہوا لہجہ تھا۔۔

"کیا ناممکن ہے۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر اسکی جانب جھکائے اس نے پوچھا۔۔

مُشک نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔وہاں امید صاف دکھائی دے رہی تھی۔۔

"سب کچھ۔۔"

اپنی بات کہتی وہ چار پائی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ایک نظر حمدان کی جانب ڈالتی وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

"صرف ایک مرتبہ کچھ بول دو۔۔یہاں واپس آنے کیلئے تھوڑی سی امید دے دو۔۔ایک مرتبہ اپنی ضد چھوڑ دو۔۔"

www.novelsclubb.com

آسمان کی جانب دیکھتا وہ مُشک کے خیال سے گویا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں سب سے زیادہ آپ کو یاد کرنے والا ہوں۔۔آپ جتنی سخت دکھتی ہیں ویسی بلکل بھی نہیں ہیں۔۔آپ تو اتنی سویٹ سی ہیں۔۔اتنا پیار کرنے والی۔۔"

بی جان کی گود میں سر رکھے وہ مدھم لہجے میں انہیں بتا رہا تھا۔۔

بی جان اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتیں مسکرا دیں۔۔

"میرے سارے بچے مجھے بہت پیارے ہیں۔۔ فجر بھی۔۔اگلی مرتبہ فجر اور اپنی ماں کو بھی ساتھ لانا۔۔"

حمدان نے انکی بات پر سر ہلایا تھا۔۔

"اسے بہت شوق ہے آپ سب سے ملنے کا۔۔اگلی مرتبہ سب ساتھ میں آئیں گے۔۔"

www.novelsclubb.com

"حمدان۔۔"

بی جان کے پکارنے پر حمدان نے نظریں اٹھا کر انکا شفقت بھرا چہرہ دیکھا۔۔

"جی،بی جان۔۔"

"میری بڑی خواہش تھی۔۔تو اس گھر سے جڑا رہے۔۔ایسا رشتہ ہو کہ تو وہاں کا نہ ہو کر رہ جائے۔۔"

بی جان کی بات وہ سر انکی گود سے اٹھاتا سامنے بیٹھ گیا۔۔

بی جان کیا کہنا چاہتی تھیں۔۔وہ سمجھ چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں اسی گھر کا بیٹا ہوں بی جان۔۔ہمیشہ اسی گھر اور سب سے میرا رشتہ جڑا رہے گا۔۔"

"ہاں مگر۔۔"

"میں سمجھ رہا ہوں، آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔۔ لیکن۔۔ شائد۔۔ نصیب میں نہیں ہے۔۔"

آسودہ سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ اتنا ہی کہہ سکا تھا۔۔

بی جان نے اسکا ماتھا تھام کر چوما۔۔

www.novelsclubb.com

"میرا بیٹا ہے تو۔۔ سب سمجھتی ہوں۔۔ یہاں کیا چل رہا ہے۔۔"

انگلی اسکے سینے پر رکھے وہ بولی تھیں۔۔

حمدان کچھ حیران ہوتا ہنس دیا۔۔۔

"بی جان۔۔میں۔۔میں۔۔اسے بتانا چاہتا ہوں لیکن۔۔میں انکار سے ڈرتا ہوں۔۔دل میں دبی خواہش تکلیف دہ انکار سے بہتر ہے۔۔"

بی جان اسے بغور دیکھ رہی تھیں۔۔

"کیا پتا وہ انکار ہی نہ کرے۔۔"

حمدان خاموش ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ مجھے اتنا پسند نہیں کرتی۔۔ضدی ہے۔۔اپنی ضد میں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی انکار کردے گی۔۔"

بی جان نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"اللہ نے چاہا تو اسکی ضد بھی کچھ نہیں کر سکے گی۔۔"

انکی بات پر وہ محض سر ہلا سکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

درمیان کا ایک دن تو پلک جھپکتے ہی اڑا تھا۔۔اور آج کا سارا دن وہ اپنے کمرے میں نگینہ کی مدد سے پیکنگ میں لگا رہا۔۔

اسکے اپنے کپڑوں سے زیادہ فجر اور تحریم کے تحفے تھے۔۔اس قدر سامان کو دیکھتے اس نے ایک لمبا سانس کھینچا تھا۔۔

انکار بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔فجر گھر میں ہی داخل نہ ہونے دیتی۔۔ایک پوری لِسٹ وہ پہلے ہی بھیج چکی تھی۔۔

"افطاری کے فوراً بعد نکلنا ہے۔۔پلیز حسان سے کہیے گا وہ ریڈی رہے۔۔میں تب تک شاور لیں لوں۔۔"

بیگ ایک سائڈ پر رکھتا وہ نگینہ کو دیکھ کر بولا۔۔

"مختصر تھا لیکن بہت اچھا وقت گزرا تمہارے ساتھ۔۔امید ہے جلد ملاقات ہو گی اور تم اپنی امی کو لانا اب کی مرتبہ۔۔پہلے بی جان کی ناراضگی کی وجہ سے میں ٹھیک سے بات بھی نہیں کر سکی تھی تحریم سے۔۔"

پیار سے بولتیں وہ آخر میں ہنس دیں۔۔

حمدان نے مسکراتے ہوئے انہیں اپنے حصار میں لیا تھا۔۔

"آپ نے بہت پیار دیا ہے۔۔مام کی کمی اتنی سی بھی فیل نہیں ہوئی۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں تمہاری ماں ہی ہوں۔۔"

بالوں پر بوسہ دیتا وہ پیچھے ہٹا۔۔

"میں تیاری کر لوں۔۔آپ حسان کو بھی کہہ دیں۔۔"

اسکی بات پر سر ہلاتیں نگینہ کمرے سے نکل گئیں۔۔

چھت کے بعد سے اس نے مُشک کو ٹھیک سے نہیں دیکھا تھا۔۔وہ کیوں اس سے چھپ رہی تھی وہ نہیں جانتا تھا۔۔ مگر وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا۔۔

آخری لمحات میں اسکی تصویر محفوظ کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن وہ تھی کہ سامنے آنے سے انکاری تھی۔۔

www.novelsclubb.com

گہری سانس بھرتا وہ تولیہ بیڈ سے پکڑتا واشروم میں بند ہو گیا۔۔

"نہ تمہارے آنے کا پتا چلا تھا اور نہ اب جانے کا۔۔اور نہ میرے گھر والوں نے اتنی سی زحمت کی کہ کچھ بتا ہی دیں.."

زینت پھپھو کو تو پھر سے اللہ نے موقع دیا تھا۔۔

حمدان کھسیانی ہنسی ہنستا ان سے ملا۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب حمدان سے ملنے حویلی میں اکٹھے ہوئے تھے۔۔

"اچانک ہوا سب۔۔ معذرت میں بتا نہیں سکا۔۔"

"تجھے معذرت خواہ ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ تیری پھپھو کی پیدائشی عادت ہے یہ۔۔"

تسبیح پھیرتیں بی جان نے سرسری سے انداز میں بولا۔۔

جہاں سب دبی دبی ہنسی ہنسے تھے، وہیں زینت پھپھو نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مجبور تھیں کہ سامنے ماں تھی۔۔ کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھیں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگلی مرتبہ جب آپ آئیں، تو میری امی کو بلخصوص ڈاک بھیج دیجئے گا۔۔ قسم سے اتنے شکوے آفورڈ نہیں ہوتے اب۔۔"

حرم کی بات پر سب ہنسے تھے۔۔ زینت نے اپنی چھوٹی لاڈلی کو گھور کر دیکھا۔۔

حمدان نے بی جان کی جانب جھکتے ان کے سر پر بوسہ دیا۔۔ بی جان کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔

"جلدی آنا۔۔"

www.novelsclubb.com

حمدان نے سر ہلاتے انہیں یقین دلایا تھا۔۔

"مُشک نظر نہیں آرہی۔۔"

آواز دھیمی رکھتے اس نے بی جان سے پوچھا۔۔

"وہ مغرب کی نماز کیلئے اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔"

"میں مل آؤں۔۔؟"

زرا سا جھجھکتے ہوئے اجازت چاہی تھی۔۔

بی جان نے مسکراتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"حسان، حمدان بھائی کو چھوڑنے تم جا رہے ہو ناں۔۔؟"

عدن کی آواز پر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے اس نے کھڑکی کے پاس کھڑی عدن کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دلکش سی مسکراہٹ چہرے پر آئی تھی۔۔

"جی۔۔میں ہی جا رہا ہوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے کل عید کیلئے گجرے چاہئیے۔۔میرے،مُشک اور حرم کیلئے۔۔واپسی پر لیتے آنا۔۔"

زرا سا کھڑکی پر جھکی وہ بول رہی تھی۔۔

"میں ائیر پورٹ جا رہا ہوں۔۔انار کلی بازار تھوڑی۔۔"

"ہر جگہ پر لگے ہوتے ہیں حسان۔۔ تمہیں ائیر پورٹ کے باہر سے بھی مل جائیں گے۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔مل گئے تو لے آؤں گا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے لاپرواہ انداز پر عدن نے دانت پیسے تھے۔۔جانتی تھی وہ ڈھونڈنے کی کوشش بھی نہیں کرے گا۔۔

"لے آناناں حسان۔۔میرے بھا۔۔"

"اوہ پلیز۔۔پلیز۔۔آگے مت بولیے گا۔۔میں لے آؤں گا۔۔"

اسکی بات پوری ہونے سے پہلے حسان تڑپ کر بولا تھا۔۔

عدن کا قہقہ بے اختیار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا طریقہ ہے بات منوانے کا۔۔تم ایسے ہی لائن پر آؤ گے۔۔"

اسکی بات پر حسان نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"اسکی ضرورت نہیں۔۔آپ جانتی ہیں، میں آپ کی بات نہیں ٹالتا۔۔"

زرا سا کھڑکی کی قریب ہوتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

عدن چند لمحے اسے دیکھتی مسکرائی تھی۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکے ماتھے پر آئے بال مزید بکھرا دیے۔۔

حسان اسکی اس حرکت پر ہمیشہ ہنس دیتا تھا۔۔یہ عدن کی پرانی عادت تھی۔۔جو شائد کبھی نہیں جانے والی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جائے نماز کو تہہ لگاتی وہ مڑی تھی جب دروازے پر ہلکی سی دستک دیتا، حمدان کمرے میں داخل ہوا۔۔

مُشک نے اسے دیکھا۔۔وہ بلکل تیار اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

چہرے پر اسکی مخصوص ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔۔

وہ ہر حالات میں شائد ایسے ہی پُر سکون سا رہتا تھا۔۔

"تم باہر نہیں آئی تو سوچا میں خود مل لیتا ہوں۔۔"

دو قدم اسکی جانب بڑھاتا وہ بولا۔۔

"میں بس باہر ہی آ رہی تھی۔۔"

وہ صرف اتنا ہی کہہ پائی تھی۔۔

دو دن کا ضبط وہ اس طرح اسکے سامنے نہیں کھونا چاہتی تھی۔۔

دونوں طرف خاموشی تھی۔۔

مُشک نے اسے دیکھا۔۔ جو پہلے سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں جا رہا ہوں۔۔"

وہ شائد جتلا رہا تھا۔۔

مُشک نے سر ہلا دیا۔۔

"کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ تم رُک جاؤ۔۔ کچھ دن اور۔۔ شائد کچھ۔۔ ہو جائے۔۔ کچھ بہتر۔۔"

زبان کی بجائے وہ آنکھوں سے بول رہی تھی۔۔ مگر سامنے والا سمجھے تو۔۔

"تم کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔؟"

پھر سے وہی سوال۔۔

www.novelsclubb.com

"تم سمجھ کیوں نہیں جاتے۔۔"

آنکھوں سے جواب آیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں۔۔کچھ نہیں۔۔"

زبان پر صرف یہی آسکا تھا۔۔

حمدان نے گہری سانس کھینچتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

"چلتا ہوں پھر۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔"

ہلکی سی مسکراہٹ سے کہتا وہ ایک نظر اسکی چمکتی لونگ پر ڈالتا واپس مڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"حمدان۔۔"

نام کی پکار پر وہ فوراً مڑا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بولو مُشک۔۔"

مُشک اپنی جگہ سے ہلتی ڈریسنگ کی طرف گئی۔۔دراز سے ایک درمیانی باکس نکال کر حمدان کی جانب بڑھایا۔۔

"یہ آپ کے لئے۔۔"

باکس اسکے ہاتھ سے لیتا وہ ہلکا سا ہنس دیا۔۔

باکس کھولنے پر ایک سلور گھڑی نظر آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اسکی ضرورت نہیں تھی۔۔"

"مجھے پسند آئی تو میں نے خرید لی۔۔"

سر ہلاتے حمدان نے گھڑی باکس سے نکال کر باکس کو ڈریسنگ پر رکھا۔۔

پہلے سے کلائی پر پہنی گھڑی کو اتار کر مُشک کی جانب بڑھائی۔۔

مُشک نے نا سمجھی سے گھڑی اسکے ہاتھ سے پکڑلی۔۔

اب وہ مُشک کی دی ہوئی گھڑی پہن رہا تھا۔۔

مُشک نے ہلکی نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

اتنے مختصر وقت میں وہ بہت کچھ کر چکا تھا۔۔ مگر شائد اسے اندازہ ہی نہیں تھا۔۔

"یہ مجھے وقت کے ساتھ ساتھ تمہاری یاد بھی دلوائے گی۔۔"

www.novelsclubb.com

زرا سا ہنس کر وہ بولا تھا۔۔

"یہ۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مُشک نے ہاتھ میں پکڑی اسکی گھڑی کی جانب اشارہ کیا۔۔

"یہ تم اپنے پاس رکھ لو۔۔"

اتنا سا جواب دیتا وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا مڑ گیا۔۔

مُشک اپنی جگہ سے ہِل بھی نہیں سکی تھی۔۔

شائدٗ انکی کہانی بنا ایک دوسرے کو سنائے ایسے ہی ختم ہونی تھی۔۔

دروازہ بند کر کے وہ جا چکا تھا۔۔

رُکے ہوئے آنسو حمدان کے جاتے ہی آنکھوں سے نکلتے گالوں پر بہنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ میں پکڑی گھڑی کو دھندلی آنکھوں سے دیکھتی وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

چاند نظر آچکا تھا اور ہر طرف گہما گہمی کا سماں تھا۔۔ نگینہ اور شمی کچن میں عید کے پکوان کی تیاریوں میں تھے تو بی جان انکے پاس کھڑی انہیں ہدایات کر رہی تھیں۔۔

دادا جان اور انکی خبریں زندہ باد تھیں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک حمدان کے جانے سے گھر میں اچھا خاصا فرق نظر آ رہا تھا۔۔

سب اپنے کاموں میں مصروف تھے اور ایک وہ تھی جو کمرے سے ہی باہر نہیں نکلی تھی۔۔

چاند نظر آ بھی چکا تھا مگر اس نے نہ نظر آنے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔

کچن سے نکلتیں بی جان اپنی چادر سنبھالے مُشک کے دروازے پر رکیں۔۔اندر داخل ہونے پر وہ بیڈ پر اوندھے منہ پڑی ہوئی ملی تھی۔۔

سر ہلاتیں وہ اسکے نزدیک بیٹھ گئیں۔۔

"مُشک آج چاند رات ہے۔۔تو، تو اتنی تیاریاں کرتی تھی اس رات۔۔آج کیوں منہ سر لپیٹ کر کمرے میں پڑی ہے۔۔"

اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتیں وہ پیار سے بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

خاموشی سے روتی ہوئی مُشک کے آنسو بی جان کی آواز پر تیزی سے بہنے لگے تھے
۔۔

بنا حرکت کے وہ یونہی پڑی رہی۔۔

"اٹھ جا مُشک۔۔ جو چلے جائیں، انکے لئے روتے نہیں بلکہ اللہ کی امان میں دیتے ہیں۔۔"

روتے روتے وہ بی جان کی بات پر رُکی تھی۔۔

ڈوپٹے سے آنسو صاف کرتی وہ اٹھ کر بیٹھی۔۔

آنکھیں مسلسل رونے کے باعث سرخ اور سوجی سی لگ رہی تھیں۔۔

بی جان نے سر نفی میں ہلائے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

"اب کیوں رو رہی ہے۔۔؟"

"دماغ خراب ہے میرا اسلئے رو رہی ہوں۔۔"

روہانسی ہوئی وہ بولتی بی جان کو ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

"ضد میں رہنے کے یہ نتیجے نکلتے ہیں۔۔"

"میں ضد میں تھی تو چلو وہ ہی کچھ بول دیتا۔۔ لیکن وہ کیوں بولتا۔۔اسے کیا پرواہ کسی کی۔۔وہ جہاں سے آیا تھا، چل دیا واپس۔۔"

آنکھیں ڈوپٹے سے رگڑتی وہ بول رہی تھی۔۔

بی جان نے ہاتھ نیچے کیئے اسے اپنے قریب کیا۔۔

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان کے گلے لگتی وہ پھر سے رو دی۔۔

"بہت ذلیل اور ظالم پوتا ہے آپکا۔۔"

روتے ہوئے بھی وہ اپنی عادت سے باز نہیں آئی تھی۔۔

بی جان اسکے بالوں اور کمر پر ہاتھ پھیرتیں اسے تسلی دینے لگیں۔۔

www.novelsclubb.com

ایئرپورٹ کی گہما گہمی میں کھڑا وہ پُر سوچ نظروں سے آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

وہ آچکا تھا لیکن شائد اپنا بہت کچھ پیچھے اس ایک کمرے میں چھوڑ آیا تھا۔۔

وہ ہلکی سی سرخی لئے نم آنکھوں کی چمک۔۔

اور ناک کی لونگ۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اس وقت اسکی نظروں کے سامنے تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

پکار پر وہ سر جھٹکتا حسان کی جانب مڑا۔۔

"میں کب سے بلا رہا ہوں۔۔ کدھر کھوئے ہیں آپ۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حسان ہنستے ہوئے کچھ حیرانگی سے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

"سوری۔۔میں نے سنا نہیں۔۔کیا کہہ رہے تھے تم۔۔"

"آپکی فلائیٹ کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔اب آپکو اینٹر ہو جانا چاہیے۔۔"

حسان کی بات پر گھڑی کی جانب دیکھا۔۔

"ہاں۔۔کچھ ہی ٹائم رہ گیا ہے۔۔میں چلتا ہوں اب۔۔"

www.novelsclubb.com

آگے بڑھتے حسان کو گلے لگایا۔۔

"اپنا خیال رکھنا اور باقی سب گھر والوں کا بھی۔۔"

حسان نے اسکی بات پر مسکراتے سر ہلایا تھا۔۔

بیگ کا ہینڈل پکڑتا وہ ایک مسکراتی نظر حسان پر ڈالے، اینٹرینس کی جانب بڑھ گیا۔۔

"آپ کی فلائٹ ایک گھنٹہ لیٹ ہے سر۔۔ تکلیف کیلئے معذرت لیکن آپ کو ویٹنگ ایریا میں انتظار کرنا پڑے گا۔۔"

کاؤنٹر پر پاسپورٹ اور ٹکٹ دکھانے پر جو خبر ملی تھی، وہ مزید زچ ہوا تھا۔۔

بیگ پکڑتا وہ ویٹنگ ایریا کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"ایک ماہ ایک سانس میں گزر گیا لیکن یہ گھنٹہ گزرنے میں کئی مہینے لگ جائیں گے۔۔"

موبائل جیب سے نکالتا وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔

ایک نظر ویٹنگ ایریا میں دوڑاتے اس نے فون کی گیلری کھولی۔۔

ایک مخصوص البم میں واحد تصویر پڑی تھی۔۔

تصویر کو دیکھتے ہی دل کی ہموار دھڑکن میں ہلچل پیدا ہوئی تھی۔۔

سیڑھیوں پر بیٹھی وہ کتاب میں کھوئی اس دنیا سے بیگانی سی لڑکی لگ رہی تھی۔۔

یہ تصویر اس نے فجر کا فون بند ہونے کے بعد راہداری میں کھڑے ہو کر بنائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جو حمدان ایک ماہ پہلے کینیڈا سے آیا تھا۔۔بظاہر وہی حمدان واپس کینیڈا جا رہا تھا مگر دل کی دنیا اب مختلف تھی۔۔

اب اس میں مُشک راحیل تھی۔۔

آنکھیں زور سے میچ کر کھولتا وہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔۔

وہ واپس جا رہا تھا۔۔ جانے دوبارہ اب کب آتا۔۔ یا شائد آتا ہی نہ۔۔

وہ مُشک کو کبھی نہیں بھولے گا یہ تو اٹل تھا۔۔

اسکی چمکتی آنکھیں۔۔

اور اسکی مسکراہٹ جو وہ کبھی کبھی ہی دیتی تھی۔۔

اور اسکی ناک کی لونگ۔۔ زندگی میں کبھی کوئی لڑکی اسے لونگ کے ساتھ اس قدر پرکشش نہیں لگی تھی۔۔ وہ لونگ اسکا دل دھڑکانے کو کافی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور اسکا ڈوپٹہ۔۔ الجھتا، سلجھتا۔۔ کبھی کندھے پر تو کبھی سر پر۔۔

اپنی سوچ پر وہ خود ہی مسکرا دیا۔۔ آسودہ سا۔۔

ہاں اور اسکی نک چڑھ طبیعت کو بھی۔۔

وہ اپنے کمرے میں بند رہ کر بھی ایک مرکزی کردار کی سی حیثیت رکھتی تھی۔۔

کسی کو چاہے اس سے کوئی کام نہ ہو مگر دن میں وہ ہزار مرتبہ اسکا نام سنتا تھا۔۔

مُشک۔۔

ہاں اسکا نام تو وہ بھول ہی گیا تھا۔۔ حمدان کو اسکا نام بھی یاد آنے والا تھا۔۔

مُشک۔۔ پھولوں سی مُشک کی مُشک۔۔

انتظار کا ایک گھنٹہ بھی مُشک کی تصویر دیکھتے اسکے خیالوں میں گزر گیا۔۔

اناؤنسمنٹ پر وہ ہوش میں آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی فلائٹ کا ٹائم ہو چکا تھا۔۔

موبائل بند کر کے جیب میں ڈالے وہ کھڑا ہوا۔۔

بیگ کا ہینڈل پکڑ کر وہ گہرا سانس بھرتا آگے بڑھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیٹ وے کی جانب اٹھتے اسکے قدم اسے بھاری معلوم ہو رہے تھے۔۔

صرف چند منٹ اور پھر وہ کچھ نہیں کر پائے گا۔۔

صرف چند منٹ مزید۔۔

قدم آہستہ ہوتے ہوئے رُک گئے تھے۔۔

پُرسوچ نظروں سے اس نے اپنے آس پاس دیکھا۔۔

نہیں۔۔!!

سر نفی میں ہلاتے حمدان نے قدم پیچھے کی جانب بڑھائے۔۔

www.novelsclubb.com

"بھاڑ میں گیا سب کچھ۔۔ لیکن جو میرا ہے، ایسے چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔۔"

دھیرے سے خود کو کہتا وہ پیچھے کی جانب مڑا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ والے پیسنجر ز نے اسے حیرت سے دیکھا تھا۔۔

بیگ کو تھامے وہ تیزی سے قدم اٹھاتا ریسیپشن پر پہنچا۔۔

Excuse me..i have to extend my flight “

”..please

www.novelsclubb.com

گاڑی چلاتا وہ ایک نظر سڑک اور ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے حمدان کو دیکھ رہا تھا۔۔

چہرے پر سوالیہ نشان کے ڈھیر لگے تھے۔۔ لیکن اسکی کال کی وجہ سے وہ کچھ بھی پوچھ نہیں پا رہا تھا۔۔

"میں کچھ پوچھ سکتا ہوں اب۔۔؟"

یہاں حمدان کا فون بند ہوا۔۔ وہیں حسان کا سوال آدھمکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان اسکا کنفیوز سا چہرہ دیکھتا ہنس دیا۔۔

"تم گھر پہنچ گئے تھے کیا۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں، بس پہنچنے ہی والا تھا کہ آپ کا فون آگیا۔۔اب آپ بتائیں بھی، یہ سب کیا ہوا اچانک۔۔"

حسان کی بیتابی پر حمدان سر ہلاتا ہنس دیا۔۔

ابھی تو گھر بھی سب کا سامنا کرنا تھا۔۔

"مجھے بہت ضروری کام کرنا تھا حسان۔۔جو میں چھوڑ آیا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

"کیسا کام۔۔؟"

"پتا چل جائے گا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے جواب پر حسان نے سر ہلا دیا۔۔

"اور عارف تایا کو کیا کہا۔۔؟"

"کچھ دِن مزید مانگ لئے ان سے۔۔"

"اب مجھے تجسس ہی رہے گا کہ ایسا کون سا ضروری کام تھا جس کی وجہ سے آپ اپنی فلائٹ چھوڑ کر آ گئے۔۔"

www.novelsclubb.com

حسان کی بات پر حمدان نے سر جھٹکا تھا۔۔

اب وہ اسے بتا نہیں سکتا تھا کہ وہ اسکی بہن کیلیئے واپس آیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

گھر پہنچنے پر پوری حویلی خاموشی میں ڈوبی ہوئی ملی تھی۔۔اتنا وقت ہو چکا تھا۔۔یقیناً وہ سب سو چکے تھے۔۔

گجروں کا شاپر پکڑے حسان گاڑی سے اترا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سب سو چکے ہیں شائد۔۔کل عید پر سرپرائز ملے گا۔۔"

حسان کی بات وہ محض مسکرا دیا۔۔

"میں بیگ کمرے میں رکھ لوں۔۔"

حسان کو کہتا وہ بیگ کا ہینڈل تھامے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

حسان نے ایک نظر ہاتھ میں پکڑے شاپر کو دیکھا۔۔

حویلی سے منسلک زینت پھپھو کے گھر دروازے پر کھڑے ہو کر اس نے عدن کو فون ملایا۔۔

کال کٹ چکی تھی مطلب وہ جاگ رہی تھی۔۔

چند لمحے بعد اس نے دروازہ کھولا۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے ہنستے مسکراتے حسان کو دیکھتی سر نفی میں ہلاتی وہ بھی مسکرادی۔۔

"آپ کے گجرے۔۔"

شاپر اسکی جانب بڑھایا تھا۔۔

"فریزر میں رکھ دیتے، میں صبح لے لیتی۔۔"

شاپر اسکے ہاتھ سے لیتی وہ اب کھول کر دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے سوچا اسی بہانے آپ کو دیکھ لوں گا۔۔ صبح عید ہے ناں۔۔"

شاپر میں جھانکتی عدن رکی تھی۔۔ اسکی بات پر امڈنے والی مسکراہٹ کو بامشکل دبایا۔۔

"کیا مطلب ہوا اس بات کا۔۔"

شاپر بند کر کے ہاتھ باندھتی اب وہ پوچھ رہی تھی۔۔

حسان وہیں کھڑا اسکی جانب جھکا۔۔

"یہی کہ میرے لئے چاند آپ ہی ہیں۔۔ جسے دیکھ کر میری عید ہو گی۔۔"

دونوں ہاتھ کمر پر باندھے وہ اسکی جانب جھکا ہوا تھا۔۔

عدن نے چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد ایک زوردار چپت اسکے کندھے پر رسید کی۔۔

www.novelsclubb.com

حسان نے حیران ہوتے اپنا کندھا تھاما تھا۔۔

"پرانا عاشق بننے کی ضرورت نہیں۔۔ زرا بھی سوٹ نہیں کرتا تم پر۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"واللہ عدن۔۔آپ میرے معصوم جذبات کا مذاق اڑا رہی ہیں۔۔"

مسکراہٹ دبائے اس نے پوچھا۔۔

"ایک تم معصوم اور ایک تمہارے جذبات معصوم۔۔"

سر نفی میں ہلاتی وہ جانے کو مڑی تھی جب حسان نے اسکی ڈوپٹے کے پلو کو ہلکے سے تھاما۔۔

www.novelsclubb.com

عدن نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔۔

"چاندرات مبارک عدن۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کی بار مسکراہٹ اور اسکے انداز پر عدن واپس مڑی۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکے بال بکھرائے تھے۔۔

"تمہیں بھی چاندرات مبارک۔۔"

مسکرا کر کہتی وہ دروازہ بند کرتی گھر کے اندر چلی گئی۔۔

اسکے اندر جانے تک حسان وہیں کھڑا مسکراتا رہا۔۔ایک مرتبہ وہ نظروں سے اوجھل ہوئی۔۔وہ بھی اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"آ گئے واپس۔۔؟"

دروازے پر کھڑی بی جان کی آواز پر بیگ کھولے اسکا معائنہ لیتا وہ جھٹکے سے مڑا۔۔

سامنے بی جان کا مسکراتا چہرا تھا جیسے کہہ رہی ہوں۔۔"میں پہلے سے ہی جانتی تھی۔۔"

"آپ کو کیسے پتا۔۔؟"

www.novelsclubb.com

حیرانگی سے کہتا وہ انکی جانب بڑھا۔۔

بازو کندھے پر پھیلا کر انہیں اپنے ساتھ لگایا۔۔

"میں سب جانتی ہوں۔۔بس انتظار کر رہی تھی کہ کس وقت تو واپس پہنچے گا۔۔"

وہ حیران بھی تھا پھر بھی سر جھکائے ہنس دیا۔۔

"نہیں رہا گیا ناں۔۔"

بی جان کے سوال پر وہ چند لمحے رکا۔۔

www.novelsclubb.com

"چلا جاتا تو وہاں نہ رہا جاتا۔۔"

بی جان سر دائیں بائیں ہلاتیں ہنس دی۔۔

"قسم لے لیں بی جان۔۔ لیکن آپ کی پوتی نے کوئی جادو کر دیا ہے۔۔ دیکھیں مجھے۔۔ میں واپس اسی کی دہلیز پر آر کا ہوں۔۔"

اسکے بے بسی سے کہنے پر بی جان نے ہلکا سا قہقہ لگایا تھا۔۔

"ملا ہے اس سے۔۔؟"

"نہیں۔۔ شائد سو گئی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

"آج کی رات بھلا کیسے سو سکتی ہے وہ۔۔"

مسکرا کر کہتیں وہ واپسی کیلیئے مڑ گئیں۔۔

حمدان نے انکی کہی بات پر غور کیا۔۔

اوہ۔۔تو مطلب وہ جاگ رہی ہو گی۔۔

واپس مڑ کر بیگ بند کرتا وہ ڈریسنگ کے سامنے سے گزرتا، رکا۔۔ایک نظر خود کو دیکھتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

سیاہ تاریک آسمان اور ایک باریک لکیر جیسا چاند اور اسکو یک ٹک دیکھتی مُشک۔۔

چھت پر پڑی مخصوص چارپائی پر ٹانگیں لٹکا کر بیٹھی وہ گردن آسمان کی طرف کیئے ہوئے تھی۔۔

سب کے کمروں میں جانے کے بعد وہ اپنے کمرے سے نکلی تھی۔۔جو حالت آنکھوں کی تھی وہ کسی کو دِکھانے لائق بلکل نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اب تک تو جہاز میں بھی بیٹھ گیا ہو گا۔۔"

دل ہی دل میں سوچتی وہ پھر سے روہانسی ہوئی تھی۔۔ نظریں جھکا کر گود میں دھرے ہاتھوں میں تھامی گھڑی کو دیکھا۔۔

"اس نے کہا تھا، وقت کے ساتھ اسے مُشک کی بھی یاد آئے گی۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتا کہ اسے صرف گھڑی پر وقت دیکھنے پر میں یاد آؤں گی۔۔اور مجھے وہ گھڑی کے ہر سیکنڈ پر یاد آئے گا۔۔"

"مُشک۔۔"

ایک مدھم سی آواز کانوں میں پڑی تھی۔۔

ہاں۔۔ایسے ہی پکارتا تھا وہ مُشک کو۔۔

www.novelsclubb.com

دھیرے سے۔۔نرمی سے۔۔

دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرتے، گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"مُشک۔۔؟"

پھر سے وہی آواز۔۔

اب کی بار وہ حیران ہوئی تھی۔۔ کیونکہ آواز اسے اپنے قریب سے سنائی دی تھی۔۔

گردن موڑے اس نے اپنے پیچھے کی جانب دیکھا۔۔

وہ حمدان تھا۔۔

انہی کپڑوں میں۔۔ ہاتھ جیب میں اڑسے ہوئے۔۔

پرسکون سی مسکراہٹ کے ساتھ۔۔

www.novelsclubb.com

"ایک تو اسکی مسکراہٹ۔۔ مجھے رُلا کر جب مسکراتا ہے ناں۔۔ قسم سے زہر لگتا ہے۔۔"

اسی کو دیکھتی وہ کھڑی ہوئی۔۔

"میں تمہیں کب سے پکار رہا تھا۔۔"

ہاتھ جیبوں سے نکالے وہ اسکی جانب بڑھا۔۔

مُشک ہلکا سا منہ کھولے سر سے پاؤں تک اسے دیکھ کر اسکی موجودگی ہضم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

اسکی کھلی آنکھیں اور کھلا منہ دیکھتا وہ سر جھکائے ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"سچ میں۔۔؟"

رندھی ہوئی آواز میں اسکی موجودگی کی تصدیق چاہی تھی۔۔

حمدان نے غور سے اسے دیکھا۔۔وہ روتی رہی تھی۔۔اسکی آنکھیں اور آواز بتا رہی تھیں۔۔

"تم روتی رہی ہو۔۔"

دو قدم مزید اسکی جانب بڑھاتا وہ بلکل اسے سامنے رُکا۔۔

"آپ واپس آگئے ہیں۔۔؟"

وہ ابھی بھی وہیں پر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہارے سامنے کھڑا ہوں۔۔"

چند لمحے۔۔وہ سب کچھ بھول چکے تھے۔۔ چھت۔۔رات۔۔چاند۔۔سب کچھ۔۔یاد تھا وہ اتنا کہ وہ آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔

چند لمحے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے وہ کچھ کہنے کی، کچھ بتانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

صرف چند لمحے اور پھر مُشک واپس چارپائی پر بیٹھتی، دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے رو دی۔۔

حمدان نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

زمین پر ایک گھٹنہ ٹیکتا وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی بھی سسکیاں لیتی رو رہی تھی۔۔

"مُشک۔۔چپ ہو جاؤ۔۔میری بات سُن لو۔۔"

اسکے کہنے پر بھی وہ چپ نہیں ہوئی تھی۔۔

"اگر اب تم چپ نہ ہوئی تو میں واپس چلا جاؤں گا۔۔"

"ہاں۔۔اور آتا ہی کیا ہے آپ کو۔۔"

ہاتھ ہٹائے وہ زرا زور سے بولی۔۔

سرخ آنکھیں اور سرخ ناک۔۔اور اس پر چھوٹی سی لونگ۔۔

حمدان نے سر جھٹکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسی کا ڈوپٹہ تھام کر اسکے آنسو صاف کیے تھے۔۔

"تم اتنا کیوں رو رہی ہو۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیونکہ میں پاگل ہوں۔۔"

"ہاں وہ تو ہو۔۔"

مُشک نے اپنے سامنے اور نیچے بیٹھے حمدان کو دیکھا۔۔

وہ پھر سے روہانسی ہو رہی تھی۔۔

"میری بات سنو مُشک۔۔میں۔۔"

www.novelsclubb.com

مُشک نے سر ہلائے اسکو دیکھا۔۔بلآخر۔۔؟

"میں خالی ہاتھ نہیں جانا چاہتا مُشک۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں اپنی ضد عزیز ہے تو میں تمہاری ضد کا مان رکھتا ہوں۔۔ لیکن میں ہم دونوں کو ان حالات میں نہیں چھوڑ سکتا۔۔"

مُشک نے پلک جھپکتے اسے دیکھا۔۔

"مجھے کہنا نہیں آتا لیکن اتنا جانتا ہوں کہ تم نہ ہو تو یہاں بے چینی سی ہوتی ہے۔۔"

ہاتھ سینے پر رکھا تھا۔۔

"تمہاری آنکھیں اور انکی چمک۔۔ اور تمہاری مسکراہٹ۔۔ اور۔۔ اور تمہاری نوز رِنگ ان سب نے مل کر مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

بھرائی آنکھوں کے ساتھ مُشک دھیرے سے ہنس دی۔۔

حمدان نے غور سے اسے دیکھا تھا۔۔ کبھی روتے ہوئے ہنستی تھی، کبھی ہنستے ہوئے روتی تھی۔۔

"شادی کرو گی مجھ سے۔۔؟"

مسکراہٹ ایک دم سمٹی تھی۔۔

سانس روکے اس نے اپنے سامنے بیٹھے حمدان کو دیکھا۔۔

جو جواب کے انتظار میں اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"بول نہیں سکتی تو کم از کم سر ہی ہلا دو۔۔"

کچھ نہ بولتے دیکھ کر وہ پھر سے بولا۔۔

"ہاں میں یا نہ میں۔۔؟"

"اپنی فلائٹ چھوڑ کر، ڈیڈ کی ڈانٹ سن کر میں واپس تمہارا نہ سننے نہیں آیا۔۔"

مُشک ہنسی تھی۔۔

"تم جلدی ہاں نہیں کہہ سکتی۔۔؟میری ٹانگیں نیچے بیٹھ کر دُکھ رہی ہیں اب۔۔"

مُشک ایک مرتبہ پھر سے ہنسی تھی۔۔

دلکش سی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"آہ۔۔تھینک گاڈ۔۔"

ٹانگیں سیدھی کرتا وہ چارپائی پر تھوڑا سا فاصلہ رکھتا مُشک کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

"تو۔۔تم مجھے مِس کر رہی تھی۔۔؟"

اسکے سوال پر مُشک نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

"آپ کو کس نے کہا۔۔"

"اس گھڑی نے۔۔"

اسکے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مُشک آنکھیں میچتی ہنس دی۔۔

"تم نے مہندی کیوں نہیں لگائی۔۔؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے خالی ہاتھ دیکھتا وہ بولا۔۔

"آپ کو مہندی کا پتا ہے۔۔؟"

"کینیڈا میں رہتا ہوں Mars میں تھوڑی۔۔"

"آج نہیں لگا سکی۔۔ کل لگا لوں گی۔۔"

اسکے جواب پر حمدان نے سر ہلا دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آج تم میرے جانے پر افسردہ جو تھی۔۔"

اب وہ اسے چڑھا رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زیادہ بننے کی ضرورت نہیں اب۔۔"

چڑھی ناک دیکھتا وہ سر پیچھے گرائے ہنس دیا۔۔

"That's like my girl.."

گالوں پر ہلکی سرخی پھیلی تھی۔۔

حمدان اسکے گال دیکھتا پھر سے ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"کافی رات ہو گئی ہے۔۔ کل صبح ملتے ہیں۔۔"

حمدان کے کہنے پر سر ہلاتی وہ جانے کیلئے کھڑی ہو گئی۔۔

"چاندرات مبارک۔۔"

مُشک کے کہنے پر وہ مسکرایا تھا۔۔

"بلکل۔۔اب کہہ سکتا ہوں۔۔چاندرات مبارک۔۔"

www.novelsclubb.com

"عید مبارک ایوری ون۔۔"

نک سک سا سفید شلوار قمیض میں تیار وہ ہال میں پہنچ کر باآواز بلند بولا۔۔

بی جان کے علاوہ وہاں موجود ہر شخص کا منہ کھلا تھا۔۔

مسکراہٹ کے ساتھ وہ آگے بڑھتا دادا جان اور راحیل چچا کے گلے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں اس وقت کینیڈا میں پہنچایا ہوا تھا۔۔"

نگینہ کو گلے لگاتا، انکی بات پر وہ ہنسا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"خیریت تھی بچے۔۔فلائٹ میں تو کوئی مسئلہ نہیں آگیا تھا۔۔؟"

راحیل نے پوچھا تھا۔۔

"نہیں چچا جان۔۔بس عید آپ سب کے ساتھ کرنے کا دل تھا۔۔اس لئے ڈیڈ سے بات کر کے فلائٹ ایکسٹینڈ کروالی۔۔"

"یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔۔اسی بات پر رس ملائی ہو جائے۔۔"

داداجان کی اپنی ہی دنیا تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"چوہدری صاحب اگر اگلی عید تک زندہ رہنا چاہتے ہیں تو سکون سے مسجد چلے جائیں۔۔"

بی جان کی بات پر دادا جان کے علاوہ سب ہنسے تھے۔۔

"عید مبارک سب کو۔۔ چلیں نماز کیلئے چلتے ہیں۔۔"

بھاگم بھاگ تیاری کرتا حسان تیزی سے بولا۔۔

سب مرد حضرات عید کی نماز کیلئے مسجد کی طرف روانہ ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسجد سے آنے کے بعد سے وہ مسلسل ہال میں بی جان اور دادا جان کے ساتھ تھا۔۔

خواہش بس اتنی سی تھی کہ مُشک بی بی نظر آ جائیں۔۔ مگر اتنی دیر بیٹھنے کے بعد بھی اسکا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔۔

بلآخر خود ہی اسکے کمرے میں جانے کی خاطر وہ کھڑا ہوا جب ہنسنے، کھلکھلانے کی آوازوں پر سامنے دیکھا۔۔

کریم رنگ کی انار کلی فراک میں کسی اور کو بھلے نہیں، لیکن حمدان کو وہ حسین ترین لگی تھی۔۔

پاؤں سے سر تک ایک مرتبہ تفصیلی جائزہ لیا گیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیروں میں کھسہ اور اوپر لمبی فراک۔۔کانوں میں جھمکے اور بالوں کا ہلکا سا جوڑا۔۔ہاتھوں میں مہندی بھی تھی اب۔۔یہ سب ایک طرف تھا۔۔

اور ناک پر جگمگاتی لونگ ایک طرف۔۔

"حمدان بھائی عیدی۔۔؟"

حرم کی آواز پر وہ مُشک کی کیفیت سے باہر نکلتا اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"مجھ سے کچھ کہا۔۔؟"

www.novelsclubb.com

مُشک نے اسکی غیر دماغی پر ہنسی دبائی تھی۔۔

"ہم عیدی مانگ رہے ہیں آپ سے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کی مرتبہ عدن بولی تھی۔۔

"ہاں ضرور۔۔ میرا اوالٹ کمرے میں ہے۔۔ میں زرا لے آؤں۔۔"

اپنی بات کہتا وہ مُشک کی جانب مسکراہٹ اچھالتا، آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے سراہتا اسکے پاس سے گزر گیا۔۔

مُشک کو اپنے گال دھواں چھوڑتے معلوم ہو رہے تھے۔۔ سر جھٹکتی وہ بی جان اور دادا جان کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان نے جو اس وقت حکم سنایا تھا،ایک مرتبہ سب کے حواس اڑے تھے۔۔

"بیگم۔۔ کون سے بمب پھوڑ رہی ہو۔۔؟"

www.novelsclubb.com

یہ دادا جان تھے۔۔

"بمب تو نہیں۔۔ بس اپنی خواہش کا اظہار کر رہی ہوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان کا پر سکون سا لہجہ تھا۔۔

مُشک نے منہ کھولے حمدان کی جانب دیکھا۔۔جو مزے سے بی جان کے پاس بیٹھا۔۔انکی خواہش سن رہا تھا۔۔

"بی جان۔۔اتنی اچانک اور بچوں کی مرضی کے بغیر اتنا بڑا قدم تو نہیں اٹھا سکتے ناں۔۔"

یہ راحیل تھے۔۔جنہیں بچوں کی مرضیوں کی ٹینشن پڑ گئی تھی۔۔

"مرضی میری ہے اور بچے بھی میرے ہیں۔۔انہیں کوئی اعتراض نہیں۔۔"

واہ۔۔بی جان کا کانفیڈینس۔۔

"صرف ایک دن میں کیسے تیاریاں ہوں گی۔۔؟"

یہ نگینہ تھیں۔۔ جنہیں تیاریوں کی ٹینشن پڑ چکی تھی۔۔

"ہم نے کون سی کوئی بہت بڑی تقریب کرنی ہے۔۔ گھر والوں کے علاوہ زینت اور بچیاں ہوں گی۔۔ اسکے علاوہ چند لوگ اور بس۔۔"

ایک نظر سب کے حیران پریشان اور خاموش چہرے دیکھتیں وہ سر نفی میں ہلاتیں سیدھی ہوئیں۔۔

www.novelsclubb.com

"عارف نے مجھ سے مُشک کا ہاتھ مانگا ہے اپنے بیٹے کیلئے۔۔ اور میں انکار نہیں کر سکی۔۔ کوئی جواز ہی نہیں بنتا۔۔ اب جبکہ حمدان مزید کچھ دن رُکے گا تو میں نے

فیصلہ کر دیا کہ کل ہی نکاح کی رسم ادا کر دی جائے۔۔تا کہ حمدان واپس جا کر مُشک کے کاغذات بنوا سکے۔۔"

اب کی بار تفصیلی فیصلہ سنایا گیا تھا۔۔

"میں ٹھیک نہ کہتی تھی کہ یہ میرے گھر والے نہیں ہیں۔۔میں کسی غلط جگہ پر آ گئی ہوں۔۔"

زینت پھپھو کی آواز پر سب انکی جانب مڑے جو غالباً بی جان کی بات سن چکی تھیں۔۔

بی جان نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

عدن اور حرم کی ایکسائٹمنٹ دیکھنے لائق تھی۔۔بس نہیں چل رہا تھا کہ چیخنے لگ جاتیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ہمیں خود ابھی پتا چل رہا ہے یار پھپھو۔۔"

حسان زینت کو دیکھتا بولا تھا۔۔

زینت پھپھو صرف سر جھٹک کر رہ گئیں۔۔

"میرے پاس صرف یہی ایک نیا جوڑا تھا، جو میں نے آج پہن لیا ہے۔۔ میں کل کیا پہنوں گی۔۔"

اپنا جوڑا دونوں ہاتھوں سے تھامے وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سب کی الگ الگ ٹینشن تھی۔۔ جن میں مُشک کی ٹینشن سب سے مختلف تھی۔۔

حمدان نے سر نفی میں ہلائے مسکراہٹ دبائی تھی۔۔

"دوسری مرتبہ پہننے سے گناہ ہو جائے گا۔۔؟"

بی جان بولیں تھیں۔۔

"میں اپنے ذاتی نکاح پر پہلے سے پہنا ہوا جوڑا پہنوں گی۔۔؟"

"اگر یہ مسئلہ ہے تو ہم نکاح شام میں ہی رکھ لیتے ہیں۔۔ عید کا پہلا دن ہے اور ویسے بھی کون سا لمبا چوڑا کام ہے۔۔ صرف نکاح ہی تو پڑھوانا ہے۔۔"

دادا جان نے آسان سا حل پیش کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان کا دل چاہا تھا وہ دادا جان کو پورا ڈبہ مٹھائی کا کھلا دے۔۔

"زندگی میں پہلی مرتبہ کوئی کام کی بات کی ہے چوہدری صاحب۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان کی بات پر سب کی دبی دبی ہنسی چھوٹی تھی۔۔

"حسان اور راحیل تم دونوں جا کر مٹھائی لے آؤ۔۔اور نگینہ تم اور زینت کچن کا کام دیکھو۔۔اور لڑکیو تم سب نکاح کے لئے جو تھوڑی بہت سجاوٹ ہے وہ دیکھ لو۔۔"

سب کو حکم سناتیں وہ ٹیک لگائے سکون سے بیٹھ گئیں۔۔

مُشک سب سے پہلے اپنا جوڑا بدلنے کیلئے بھاگی تھی۔۔شام تک وہ اسے خراب نہیں کر سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے گاڑی مل سکتی ہے۔۔؟"

سب کے جانے کے بعد وہ حسان کی جانب مڑا۔۔

"ہاں آپ میری لے لیں۔۔میں ابو کے ساتھ جاؤں گا۔۔

ویسے کدھر جانا آپ نے۔۔؟"

"یہیں بس۔۔ تھوڑا سا کام ہے۔۔"

گاڑی کی چابی حسان سے لیتا وہ بی جان کو اللہ حافظ بولتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"مُشک باجی لگتا ہے آپ نے طاق راتوں میں اپنی شادی کی ہی دعا مانگی تھی۔۔"

مُشک کا ڈوپٹہ بیڈ پر پھیلاتی وہ ڈریسنگ کے سامنے تیار ہوتی مُشک کو دیکھتی بولی۔۔

"صرف شادی نہیں حمدان بھائی سے شادی۔۔"

عدن نے آنکھ دبائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے ایسی کوئی دعا نہیں کی اور حمدان کے نام سے تو بلکل نہیں۔۔بس اللہ کو مجھ پر لاڈ آ گیا ہے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ستائشی انداز میں وہ بولی تھی۔۔

عدن نے اسے دیکھا۔۔

وہ ہلکی پھلکی سی تیاری کے ساتھ بھی پیاری لگ رہی تھی۔۔

بالوں کے جوڑے میں اب سفید موتیے کے پھولوں کا اضافہ ہوا تھا۔۔

اچانک نکاح کا روپ چڑھ گیا تھا۔۔

"اللہ تمہیں حمدان بھائی کے ساتھ ہمیشہ خوش رکھے۔۔"

ڈوپٹہ اسکے سر پر پھیلاتی وہ پیار سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"شکریہ۔۔اور تمہیں بھی۔۔ حسان کے ساتھ۔۔"

شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ بولنے پر عدن نے ہلکا سا تھپڑ اسکے کندھے پر رسید کیا تھا۔۔

"مجھے لگتا ہے حمدان بھائی نکاح سے بھاگ گئے ہیں۔۔ صبح کے بعد نظر ہی نہیں آئے حویلی میں۔۔"

"اب وہ بھاگ کر چاہے کینیڈا بھی چلا جائے۔۔اسکے پیچھے پہنچ جاؤں گی۔۔" کھڑی ہوتی وہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

حرم نے سر سے پاؤں تک اسے دیکھا۔۔

"واہ باجی۔۔ عید بھی اور نکاح بھی۔۔ایک جوڑے میں ہی کام ختم۔۔"

"بچت۔۔"

www.novelsclubb.com

عشاء کی نماز کے بعد انکا نکاح ہو چکا تھا۔۔اور اس وقت وہ اپنے خاندان کے نرغے میں بیٹھے تھے۔۔ حمدان کے گھر والے بھی ویڈیو کال میں نکاح کے وقت سے انکے ساتھ ساتھ تھے۔۔

فجر کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اُڑ کر انکے پاس پہنچ جاتی۔۔

حمدان نے ساتھ بیٹھی مُشک کو دیکھا جو چہرے پر تھکاوٹ کے آثار لئے ان سب کا ساتھ دے رہی تھی۔۔

آج کا دن واقعی تھکا دینے والا تھا۔۔پہلے عید اور پھر اچانک نکاح۔۔

لیکن ان سب کے علاوہ آج کے دن کی سب سے اچھی بات یہ تھی کہ وہ اب سے ساتھ تھے۔۔

www.novelsclubb.com

خود پر جمی حمدان کی نظریں محسوس کرتے مُشک نے بھی اسے دیکھا۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔

"تھک گئی ہو۔۔؟"

دھیرے سے پوچھا۔۔

"تھوڑا بہت۔۔"

مُشک نے جواب دیا تھا۔۔

حمدان سر ہلاتا اپنی دوسری سائیڈ پر بیٹھی بی جان کی جانب مڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"بی جان اب اینڈ کرتے ہیں۔۔ کافی تھکاوٹ ہو گئی ہے۔۔"

بی جان نے اسے دیکھتے سر اثبات میں ہلایا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلو جی کافی شغل میلا ہو گیا ہے۔۔سب تھک چکے ہوں گے۔۔آرام کر لیں اب۔۔کل بھی عید کا دن ہے۔۔کل پھر مل کر بیٹھیں گے۔۔"

بی جان کے حکم پر سب جانے کیلیئے کھڑے ہوئے، جن میں سر فہرست مُشک بی بی تھیں۔۔

سر پر ٹکا ڈوپٹہ سنبھالتی وہ جمائی لیتی کھڑی ہوئی۔۔

"آپ سب کا بہت شکریہ۔۔میں نے اپنا نکاح بہت انجوائے کیا۔۔"

وہ مُشک بی بی تھی۔۔اور اسکی ہر بات ہی نرالی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر نفی میں ہلا کر رہ گیا۔۔

عدن اور حرم کی مدد سے نکاح کی تیاریوں میں اپنے کمرے کا بگڑا حشر ٹھیک کروا کر، وہ انکے جانے کے بعد ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

جوڑے میں سے موتیے کے پھول نکال کر سامنے رکھے جواب قدرے خشک ہو چکے تھے۔۔

جوڑے میں سے ایک ایک کر کے پن نکال کر مُشک نے بالوں کو ہر طرح کی قید سے آزاد کروا کر کمر پر کھلا چھوڑ دیا۔۔

ہاتھوں سے چوڑیاں اور دیگر تھوڑی بہت جیولری اتار کر وہ جوڑا بدلنے کیلئے اٹھی۔۔

واشروم کی جانب قدم بڑھائے ہی تھے کہ کمرے میں ہلکی سی دستک کے بعد حمدان داخل ہوا۔۔

مُشک نے اسکے چہرے پر کھلی ہوئی مسکراہٹ بڑے غور سے دیکھی تھی۔۔کچھ پا لینے کے بعد کی مسکراہٹ۔۔

www.novelsclubb.com

"تم ایزی ہو۔۔مجھے بس تھوڑا سا کام تھا۔۔"

دروازے پر ہی ٹھہرے اس نے پوچھا۔۔

ہاتھ میں پکڑے کپڑے والس بیڈ پر رکھتی وہ اسکی جانب بڑھی۔۔

"میں ایزی ہوں۔۔آپ اندر آجائیں۔۔"

"سب سے پہلے تو تمہیں عید کی مبارک بھی اود نکاح کی بھی بہت مبارکباد۔۔"

دروازہ بند کرتا وہ کمرے کے وسط میں اسکے بلکل سامنے رُکا۔

مُشک ہنسی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو بھی بہت مبارک۔۔اور سب سے پہلے تو آپ میری عیدی نکالیں۔۔"

دایاں ہاتھ اسکی جانب بڑھایا تھا۔۔

حمدان نے مسکراتے والٹ جیب سے نکال کر مُشک کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔

"میں اس میں موجود سب کچھ لے لوں گی۔۔"

"جب یہ بندہ ناچیز تمہارا ہے تو پھر والٹ کیوں نہیں۔۔"

ہلکا سا قہقہہ لگا کر اسکے ہاتھ سے والٹ لیتے بیڈ پر رکھا۔۔

"میں نے کچھ سوالات کرنے ہیں آپ سے۔۔"

ہاتھ باندھے وہ حمدان کو دیکھتی گویا ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

ماتھے پر بل ڈالے حمدان نے مصنوعی پر سوچ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"میں جوابات کیلئے تیار ہوں۔۔"

"بیٹھیں۔۔"

بیڈ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

حمدان کے بیٹھنے پر وہ بھی اپنی جگہ سنبھال گئی۔۔

"یہ سب اچانک کیسے ہوا۔۔ مطلب رشتے کی بات۔۔ نکاح وغیرہ۔۔؟"

اسکے سوال پر حمدان کے لب زرا سا مسکرائے تھے۔۔ وہ یہی سوال کی امید کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم سے پوچھنے کے بعد میں نے ڈیڈ سے بات کی تھی۔۔ اور انہوں نے بی جان سے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"انہیں کوئی اعتراض نہیں ہوا۔۔؟"

حمدان نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"وہ تو خوش تھے کہ انکا بیٹا کینیڈا کی کسی گوری سے شادی کرنے کی بجائے انکی اپنی بھتیجی سے شادی کا خواہشمند ہے۔۔"

مُشک مسکرا دی۔۔

www.novelsclubb.com

"دوسرا سوال۔۔؟"

حمدان نے پوچھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"فجر سے بات کرتے ہوئے آپ نے کہا تھا کہ آپ کو یہاں ایک سٹون نے اٹریکٹ کیا ہے۔۔"

اب کی بار وہ کھل کر ہنسا تھا۔۔

"تو تم مجھے سن رہی تھی۔۔؟"

"آواز کانوں میں پڑ ہی جاتی ہے اب۔۔"

وہ پھر سے ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ بڑھا کر اسکی ناک کی لونگ کو چھوا۔۔

"اس سٹون کی بات ہو رہی تھی۔۔"

مُشک نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔۔

"میری نوزرِنگ نے۔۔؟"

"تم بہت خوبصورت لگتی ہو اسکے ساتھ۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

مُشک چند سکینڈ اسے دیکھتی مسکرادی۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ آج سارا دن کہاں تھے۔۔؟"

اسکے سوال پر حمدان نے پاکٹ سے ایک چھوٹی سے ڈبیہ نکالی۔۔

ڈبیہ کھول کر اسکے سامنے کی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ لمحے کیلئے مُشک کا منہ کھلا تھا۔۔

"یہ تو وہی نوز رنگ ہے ناں۔۔؟"

ڈبیہ اسکے ساتھ لیتی وہ بے یقینی سے بولی۔۔

"ہاں وہی ہے۔۔"

مُشک کی آنکھوں کی چمک دیکھتا وہ مسکرایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ یہ لینے شہر گئے تھے۔۔؟"

"بلکل۔۔"

"ایک منٹ آج تو عید تھی۔۔شاپ تو یقیناً بند ہو گی۔۔"

حمدان نے اسکی بات پر گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"میں نے مال کے مینیجر سے اس شاپ کی ڈیٹیل لے کر اسکے مالک کو فون کیا تھا۔۔دیر بھی اسی وجہ سے ہو گئ۔۔"

"وہ عید کے دن آپ کی کال پر آ گیا تھا۔۔؟"

www.novelsclubb.com

"اسکا ایک ڈائمنڈ سیل ہو رہا تھا۔۔کیوں نہ آتا۔۔"

مُشک نے ہنستے سر ہلا دیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب تمہارے سوال ختم ہو گئے تو لگا کر دِکھاؤ۔۔"

نوز رنگ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

"ہاں ضرور۔۔پِن لگانے میں مدد کیجئے گا۔۔"

بیڈ سے اٹھتی وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

پہلے سے لگائی نوز رِنگ کو اتار کر نیچے رکھتے اس نے ڈبیہ سے جگمگاتی ہیرے کی نوز رِنگ نکالی۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان بھی کھڑا ہوتا اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

نوز رِنگ ناک میں ڈالتی وہ اسکی جانب مڑی۔۔

پن تھام کر حمدان نے اسے بند کیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک مرتبہ شیشے میں اپنا عکس دیکھتی وہ حمدان کی جانب مڑی۔۔

"حسین۔۔"

مسکراہٹ کے ساتھ اسکے چہرے پر چمکتی لونگ دیکھی۔۔

حمدان کی آنکھوں کو بھلی سی لگ رہی تھی۔۔

آگے بڑھتے اس نے لونگ کی جگہ پر نرمی سے بوسہ دیا۔۔

مُشک کی سانس ایک لمحے کو تھمی تھی۔۔گالوں پر سرخی پھیلتی دیکھ کر حمدان سر گرائے ہنس دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم شرماتی ہوئی عجیب سی لگتی ہو۔۔"

"عجیب مطلب۔۔اچھی نہیں لگتی۔۔؟"

مُشک نے فوراً پوچھا تھا۔۔

"اچھی لگتی ہو۔۔مختلف بھی۔۔تم جیسی بھی ہو۔۔جس حال میں بھی۔۔مجھے حد سے زیادہ اچھی لگتی ہو۔۔

چاہے پھر تم نیند سے جاگی ہو یا پھر تم اپنے ڈوپٹے کے ساتھ لڑ جھگڑ رہی ہو۔۔بس میرے دل کو لگتی ہو۔۔"

مُشک کو شانوں سے تھامتا وہ مدھم سے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مُشک اسکی پیاری باتیں سنتی مسکرا دی۔۔

ہاتھ بڑھا کر حمدان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔

"شکریہ۔۔"

یہ صرف لونگ کیلئے نہیں تھا۔۔یہ ہر ایک چیز کیلئے تھا جو حمدان نے اسکے لئے کیا تھا۔۔

اسکے ہاتھ اپنے چہرے سے تھام کر ایک ایک کر کے اسکی ہتھیلی کو چومتا وہ اسے اپنے ساتھ لگا گیا۔۔

"تمہارا شکریہ۔۔"

www.novelsclubb.com

ائیر پورٹ کی رونق میں وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے کھڑے تھے۔۔

حمدان نے اسکی ہلکی نم آنکھیں دیکھتے سر نفی میں ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

"رو کر مجھے ٹارچر مت کرنا۔۔ میں سارا راستہ پھر بے چین رہوں گا۔۔"

مُشک کے ہی ڈوپٹے کے پلو سے اسکی آنکھیں صاف کی تھیں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"واپس کب آئیں گے۔۔؟"

یہ سوال وہ کئی مرتبہ سن چکا تھا۔۔

"جب تم بلاؤ گی۔۔آجاؤں گا۔۔"

نرمی سے جواب دیا۔۔

مُشک نے منہ بنائے اسے دیکھا۔۔

حمدان نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

اسکا چہرہ تھامے بالوں کو چوما۔۔

www.novelsclubb.com

"میرے بھائی اگر اب موڈ چینج ہوا تو زرا جلدی بتا دینا۔۔تاکہ میں زیادہ دور نہ جا سکوں۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حسان کی آواز پر وہ دونوں مڑے تھے۔۔

"اب نہیں ہوتا۔۔اب واپس اپنی دلہن کو لینے آؤں گا۔۔"

مُشک کو دیکھتا وہ پیار سے بولا۔۔

اناؤنسمنٹ پر وہ دونوں سے ملتا جانے کیلئے مڑا۔۔

"میں انتظار کروں گی۔۔"

مُشک نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں واپس آؤں گا۔۔"

اسکا ہاتھ دباتا ایک بھرپور نظر اس پر ڈالتا وہ مڑ گیا۔۔

مُشک نے مسکراہٹ کے ساتھ اسے جاتے دیکھا تھا۔۔

اس مرتبہ وہ جدا ہو رہے تھے۔۔دوبارہ ملنے کیلئے۔۔

"ختم شد۔۔"

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com